مصباح الجفر (مکمل)

پانچ حصوں میں

مصنفہ

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ صاحب زنجانی

مینجر

مکتبہ "آئینہ قسمت" لاہور

★ بار دوئم —— تعداد دو ہزار ★ طابع:۔ تعلیمی پرنٹنگ پریس، لاہور
★ قیمت مجلّد — پانچ روپے ★ پرنٹر پبلشر:۔ مکتبۂ "سعی قسمت"، لاہور

فہرست مطالب

پیش لفظ

عمدۃ الواعظین فخر الحفاظ عالی جناب علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ

مدظلہ العالی

"مصباح الجفر" منجم اعظم اعلی حضرت قبلہ الحاج سید ناظر حسین شاہ صاحب زنجانی مدیر اعلیٰ ماہنامہ "آئینہ قسمت" لاہور کی وہ مایہ ناز تصنیف لطیف ہے جس کو ایک اردو خواں انسان بھی پڑھ کر استخراجات جفر یعنی مستحصلہ خفیہ اور خبریہ پر قادر ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت رئیس المتکلمین علامہ حافظ کفایت حسین صاحب مدظلہ العالی نے جو اس کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے آپ اس سے بھی اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

علم جفر ان علوم مخفیہ سے ہے جو ہر شخص کو باوجود سعی بلیغ حاصل نہیں ہو سکتا۔ علم کیمیا کی تحصیل جدوجہد کے بعد ممکن ہے لیکن علم جفر وہ پاک وپاکیزہ علم ہے جسے حاصل کرنا بغیر افضال پروردگار عالم کے ناممکن ہے۔ دنیا میں اس کے مدعی ہزاروں نظر آئیں گے۔ لیکن حقیقت میں اس کے جاننے والے "کبریت احمر" کی طرح نادرالوجود ہیں۔ میں خود اس علم سے واقف نہیں ہوں۔ اس بنا پر اس کتاب مبارک پر تقریظ لکھنا حقیقت میں میرا وظیفہ نہ تھا لیکن حضرت شاہ صاحب قبلہ منجم اعظم کے اصرار بلیغ کی وجہ سے کچھ لکھنا پڑا۔ میں نے اس علم کے بعض مقدمات پڑھے ہیں جن کا سمجھنا چنداں مشکل نہیں لیکن ان میں بعض وہ مقدمات ہیں جن پر سائل کے سوال کا جواب مکمل عبارت میں حاصل ہونا موقوف ہے میں ان سے ابھی تک بے بہرہ ہوں۔ حضرت علامہ ابن خلدونؒ نے اپنی تاریخ کے مقدمہ میں اس علم شریف کا تذکرہ کیا ہے۔ موصوف نے اس علم کا موجد جناب امام عالی مقام جعفر صادق علیہ السلام کو بتلایا ہے لیکن

حقیقت میں یہ ان کا تسامح ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے موجد سیدنا امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ اس کے بعض قواعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے مخصوص شاگردوں کو تعلیم کئے جس کی وجہ سے علامہ موصوف کو یہ شبہ ہوا کہ آں حضرتؑ ہی اسکے موجد ہیں۔ اس علم کیواسطے علم نجوم کا جاننا بھی لازم ہے۔ علم الحروف کے انواع میں علم جفر ایک نوعِ اعظم واشرف نوع ہے۔ اس کے مقدمات پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم نہایت وسیع و عریض علم ہے۔ انواعِ سوالات کے اعتبار سے جوابات کے طریقے بھی مختلف ہیں۔ مثلاً شادی کے متعلق سوالات کا جواب جس طریقۂ عمل کے ذریعہ معلوم ہوتا ہے وہ الگ ہے اور مثلاً دزدی وغیرہ کے متعلق سوالات کے جوابات کا طریقۂ عمل الگ۔ ایک طریقہ دوسری نوع کے لئے مفید نہیں ہوتا میں نے اس علم کی مختلف کتابیں پڑھی ہیں جن میں بعض ایسی تھیں جن کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ کہ اس کے مؤلف نے کسی کتاب کو سامنے رکھ کر ترجمہ شروع کر دیا ہے اور وہ خود بھی نہیں سمجھتا کہ میں کیا لکھ رہا ہوں۔ یہاں تک کہ علامہ خلدونؒ نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ بالکل سطحی چیزیں ہیں جن سے کوئی شخص اس علم کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتا۔

جناب قبلہ شاہ صاحب زنجانی نے اس کتاب کے لکھنے میں بڑی جانفشانی فرمائی ہے اور مقدمات کی وضاحت بہ نسبت دوسری کتابوں کے نہایت اچھے طریقے سے کی ہے جو تفاصیل آپ نے اس کے مقدمہ میں بیان فرمائی ہیں وہ میں نے کسی دوسری کتاب میں نہیں دیکھیں۔ اس علم کے شوقین حضرات اس کو ضرور ملاحظہ فرمائیں اگر توفیق خدا شامل حال ہوئی تو ضرور مقصد حاصل ہو جائیگا میں ان کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت منجم اعظم قبلہ نے اس علم کو سمجھانے کی بڑی کوشش فرمائی ہے۔ تمام قواعد کا علم تو صرف حضرات معصومینؑ ہی کو حاصل ہے لیکن جناب موصوف نے ایک حد تک کافی ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔ **فجزاہ اللہ احسن الجزاء**

(گنہگار) کفایت حسینؒ لاہور

دیباچہ

جفروجامع ان دو کتب مقدس کے نام ہیں جو بعض مورخین کے نزدیک سیدنا سادس آلِ عبا امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف ہیں اور اکابر متقدمین اس رائے سے اتفاق رکھتے ہیں کہ سیدنا محمد مصطفےٰ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند اسرار و رموز حضور مآب مدینۃ العلم امام الاولین والآخرین علی مرتضیٰ شیرِ خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان فرمائے جنہیں آپ نے حیطۂ تحریر میں لاکر دو رسائل تصنیف کیے جن میں سے ایک کا نام جفر اور دوسرے کا جامع تھا اور ان ہی رسائل میں باقی یازدہ آئمہ معصومینؑ نے اپنے اپنے وقت اور مقام کے تقاضے کے تحت اضافے فرمائے اور یہ دونوں رسائل سیدنا امام آخر الزمان حجۃ اللہ فی العالمین محمد مہدی بن حسن عسکری علیہ السلام کے پاس تھے جب آپ سرداب سرمن رائے میں گم ہو گئے اور ہمارا ایمان ہے کہ حضور ان اسرار و رموز سمیت قربِ قیامت میں ظہور پذیر ہو کر ایک دفعہ پھر جاہل انسانیت کو نورِ علم و ایمان عطا فرمائیں گے

نبی کریمؐ اور آئمہ معصومینؑ کے عہدہائے مقدسہ میں رموز جفروجامع ان قدسی صفت نفوس کی وساطت سے ان کے مقرب افراد تک بھی منتقل ہوتے رہے ہیں اور خانوادہ نبوت کے غلام بھی ان اسرار پاک کے حامل بنتے رہے اور آج کل جو تھوڑا بہت علم جفر کسی لاکھوں میں ایک انسان کے پاس ہے

وہ انہی مقربین اثنا عشرہ مطہرہ کے قدموں کے طفیل ہے۔

علم جفر و جامع اعداد مفردہ یعنی صفر تا نو کے اسرار مکتومہ کا علم ہے صفر کے موجد حضرت مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ التحیۃ والسلام ہیں اور اسی صفر کے گرد ریاضی کی عالمگیر شاخ "الجبرا" کا تار و پود بکھرا ہوا ہے۔ اور حقیقت میں الجبرا صفر کے اسرار کے علم کا نام ہے۔ کیونکہ الجبرا صفر یعنی لا کی مختلف صورتی، صوتی اور عددی قدروں کے استنطاق کا علم ہے۔

جامع ایک تا نو اعداد مفردہ کے اسرار و رموز کا علم ہے یعنی ایک تا نو اعداد مفردہ تمام کائنات و موجودات پہ حاوی و محیط ہیں۔ دنیائے جہان کا کوئی شمار و حساب ایسا نہیں جو ان سے باہر ہو۔ اسی ایک تا نو کا مرکز ۵ خمسہ متحیرہ عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، خمسہ مطہرہ۔ محمدؐ۔ علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ حسینؑ۔ خمسہ عناصر۔ فضا۔ آتش۔ باد۔ آب اور خاک اور خمسہ حواس بصر سمع۔ مشام۔ ذائقہ اور لمس۔ خمسہ انواع۔ انسان۔ فرشتے۔ ارواح۔ جن اور شیاطین کا مظہر ہے۔ فضائے بسیط میں پیدا ہو کر تمام موجودات کو وجود میں لانے والی حرکات بھی پانچ قسم کی ہیں جن کے نام ظن۔ تخیل۔ ارادہ ترغیب اور فعل ہیں۔ مدعا یہ کہ ۵ کل کائنات کا مرکز ہے اور کچھ عجب نہیں کہ اسی میں ہستی باری تعالیٰ کا بھید چھپا ہو۔ کیونکہ حضورؐ فرماتے ہیں خیر الامور اوسطھا اور کل امور کی اوسط پانچ ہے۔

زیر نظر تصنیف میں مستعملہ خفیہ و خبریہ جو جفر و جامع کے لاتعداد و غیر منتہی اسرار میں سے چند اسرار ہیں، شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے

جاتے ہیں تاکہ مبتدی بھی ان سے فیضیاب ہو سکیں۔ ان جملہ اسرار کو نیک کاموں میں استعمال کرنے کی خاص طور پر استدعا کی جاتی ہے اور میری تو یہی دعا ہے کہ جو کوئی آئمہ معصومین کے اس پاک علم کو کسی بُرے مقصد کے لئے عمل میں لائے خدا کرے کہ وہ ناکام ہو اور دُنیا میں مخذول و منکوب بھی۔ اور نیکوکار اس سے اتنا فیض حاصل کریں کہ ان کا دین تو ان کے اعمال سے مزین ہے ہی اس علم سے ان کی دُنیا بھی سنور جائے آمین ثم آمین۔ بحق طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم۔

طالبِ دُعا

منجمِ اعظم

مِصباحُ الاَعداد

مصنفہ: حضرت مظفر احمد صاحب زنجانی

قیمت مجلد دو روپے علاوہ محصول ڈاک

دنیا کا کوئی حساب شمار اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں انبیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہُوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کئے چنانچہ چین۔ مصر۔ بھارت، ایران۔ یونان، عرب۔ جملہ جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں۔ نیز گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے۔

حصہ اوّل

اصطلاحاتِ علمِ جفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب ۱

لسان الغیب

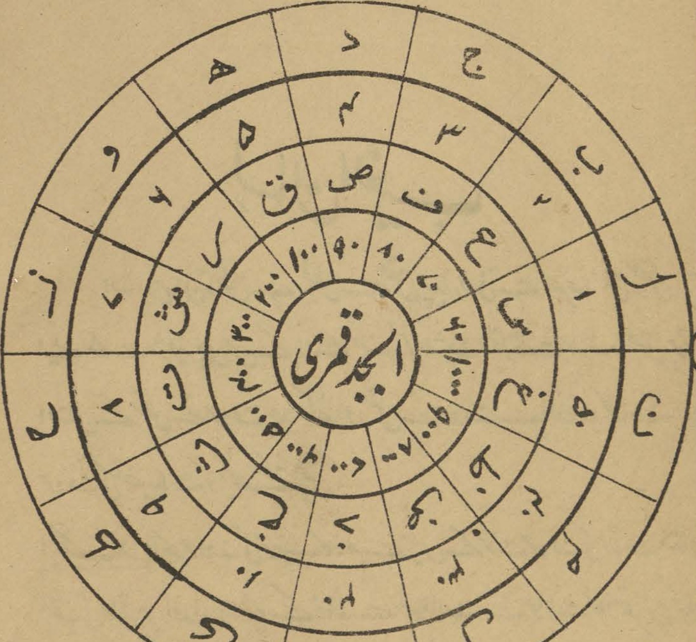
انسان حیوان ناطق ہے۔ نطق سے عقل پیدا ہوتی ہے۔ صرف نطق و عقل ہی
ایسے ملکات شریفہ ہیں جن کے باعث انسان کو اشرف المخلوقات کا رتبہ حاصل ہوا ۱۵
انسان کے نطق نے حروف پیدا کئے اور عقل نے حروف سے الفاظ و کلمات۔ اور
حروف کی تفصیلات کو ابجد کہتے ہیں۔

ابجد ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے۔ جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں اور ان مقادیر کے لحاظ سے سوالات کے جوابات کا استخراج کیا جاتا ہے۔ کل ابجدیں اٹھائیس ہیں ان کی یہ تعداد ۲۸ منازل القمر کی رعایت سے ہے۔ یہ ۲۸ ابجدیں اکابر جفارین کے سینہ ہائے بے کینہ میں محفوظ ہیں۔ اصطلاح جفر میں ان ۲۸ ابجدوں کو "لسان الغیب" کہتے ہیں۔

ان ابجدوں میں پہلی دو ابجدیں قمری اور شمسی کہلاتی ہیں۔ قمری ابجد اپنے استعمال و معروفیت کے لحاظ سے جملہ اٹھائیس ابجدوں میں اوّل و مقبل ہے۔ اسے اُمّ الاباجد یعنی ابجدوں کی ماں بھی کہتے ہیں کہ یہ ابجد باقی تمام ابجدوں کی اصل بنیاد بھی ہے

(۱)

دائرۂ ابجد قمری

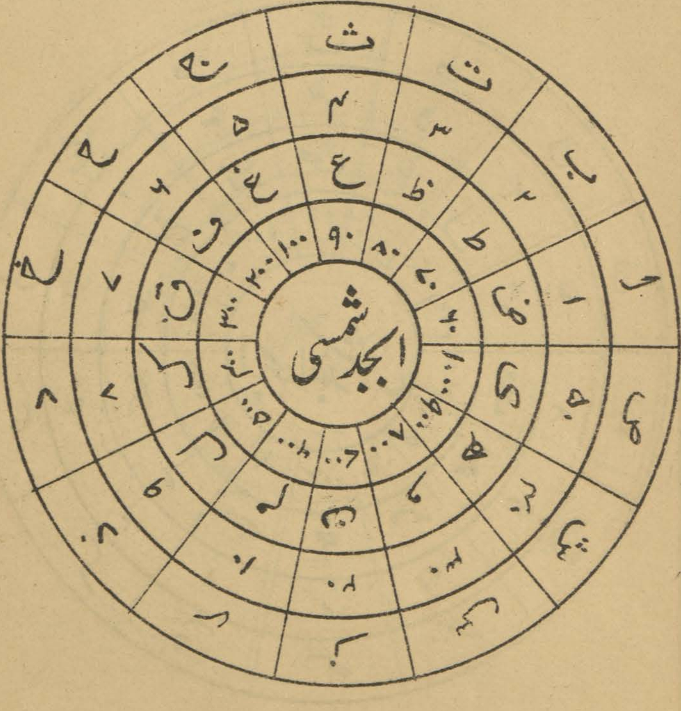


ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت

ثخذ ضظغ

(۲)

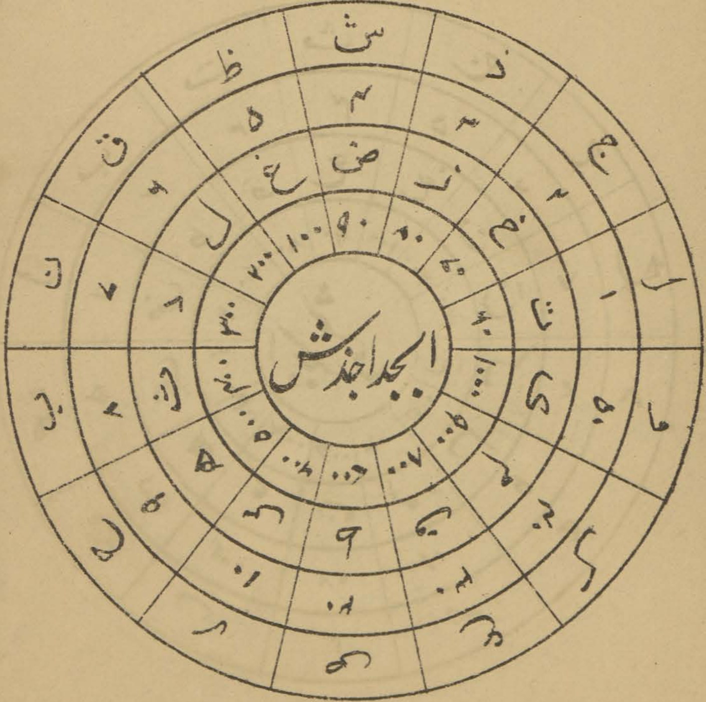
دائرۂ ابجد شمسی



ابتث جخذ ذرزس شصضط

ظعغف ۔ قکلم ۔ نوہی

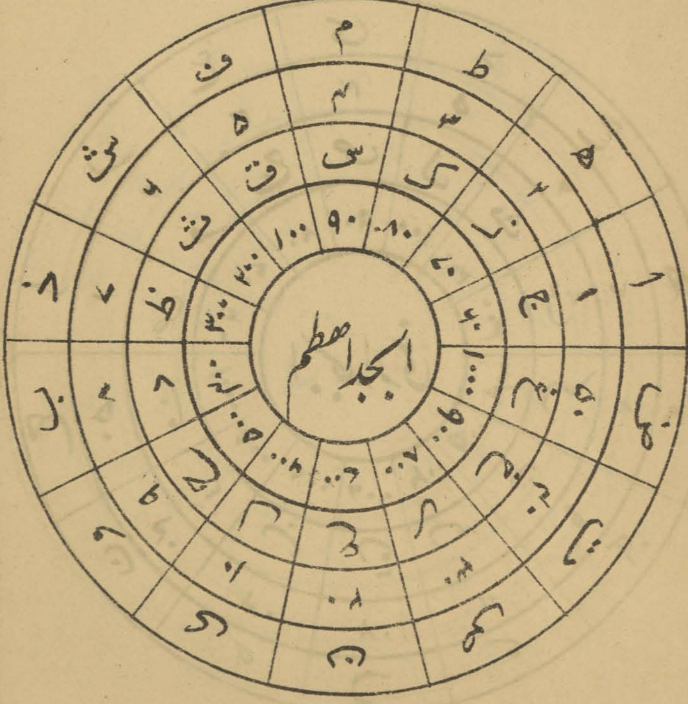
دائرۂ ابجد اجذش



اجذش ظقنب حرصع کوتخ زضغل

ڈہس طفمی

دائرۂ ابجد اھطم

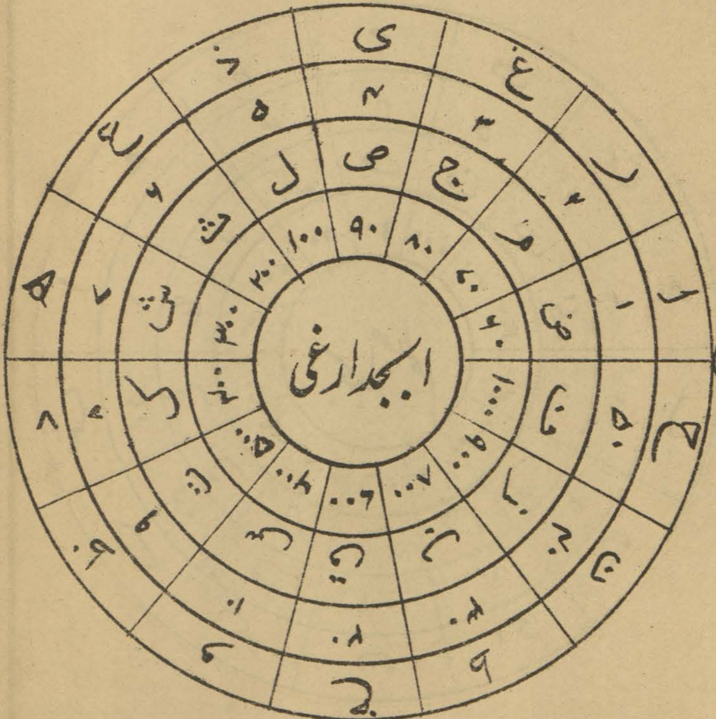


اھطم فشذ بوین صتض جزکس

قنظ دحل عرخغ

(۵)

دائرۂ ابجد ارغی

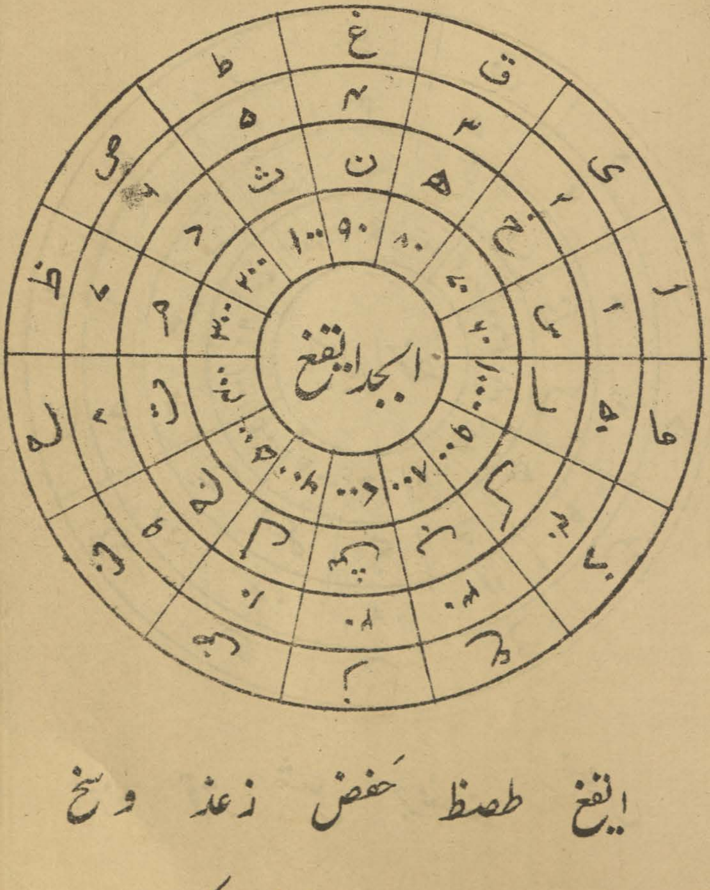


ارغی ذعہد ظوخط نحضم

جصلث شکتص قبزف

٦

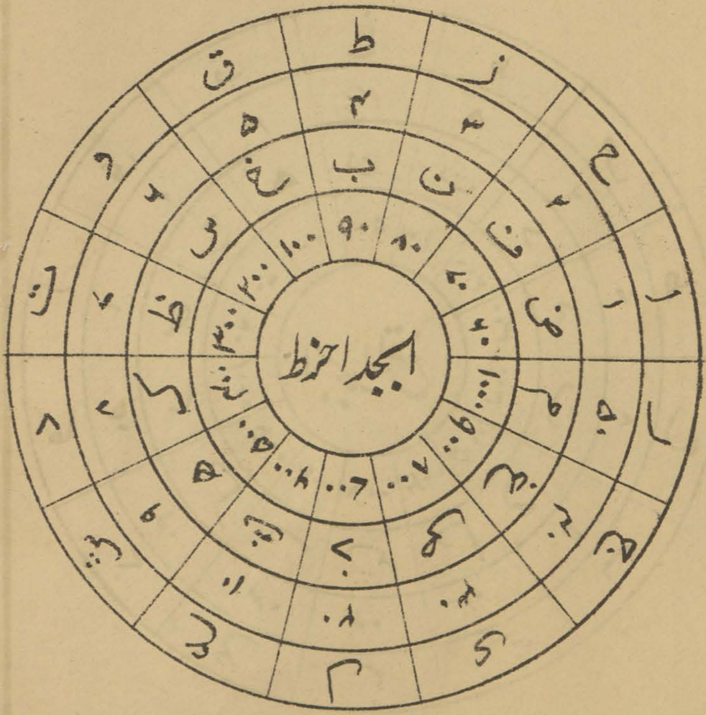
دائرۂ ابجد ایقغ



ایقغ طصظ حَفض زعذ وسخ

هنث دمت حلیش بکر.

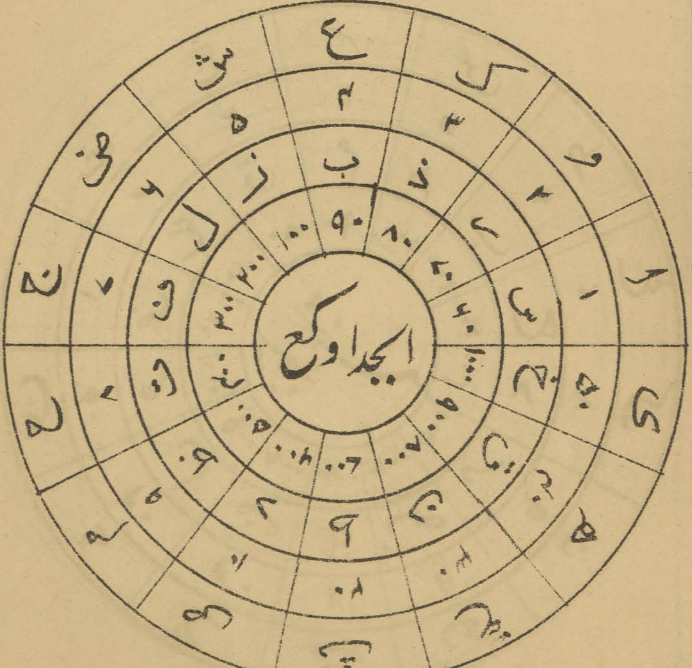
دائرۂ ابجد احزظ



احزظ قوتد شحلی جرضف نبخس

ظکہث ذصغم

دائرۂ ابجد اوکع

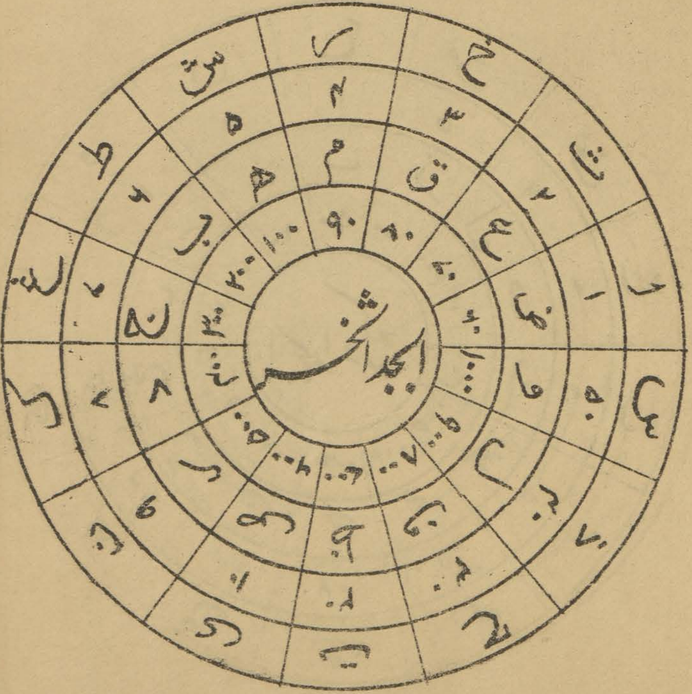


اوکع شضبج مصشغ حیلسر فرنزل

فتظد طتقخ

(۹)

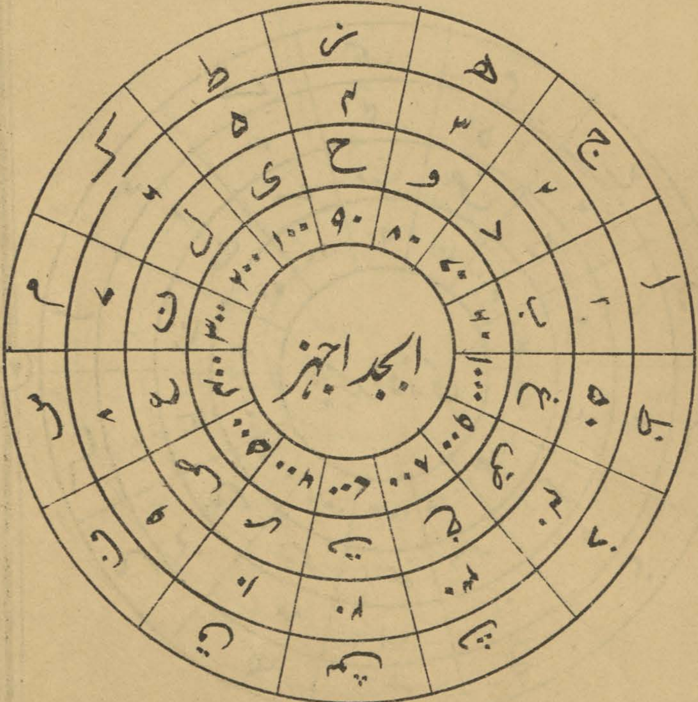
دائرۂ ابجد اشخر



اشخر شطغک ذیتح زسضع قمہب

جدرص ظفلو

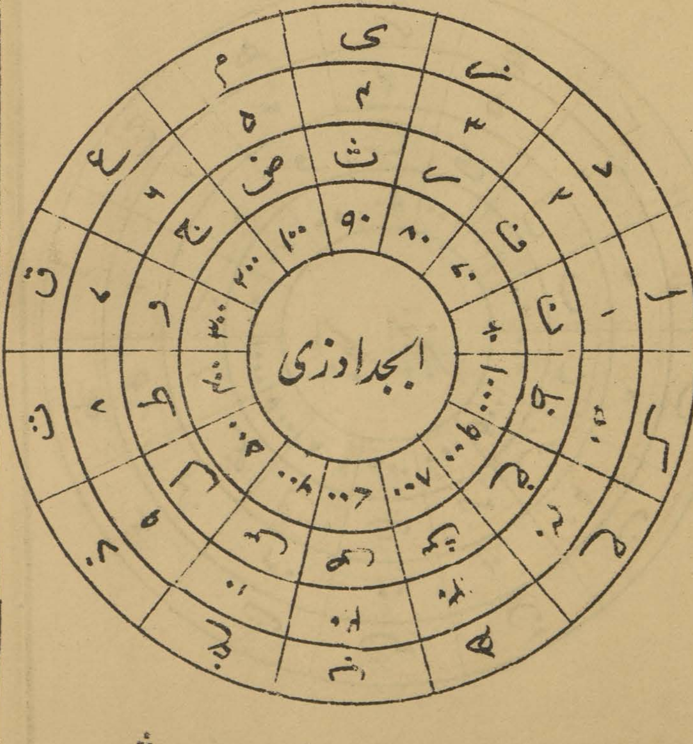
دائرہ ابجد اجہز



اجہز طکم سفق شثذظ بدوح

یلن عصرت خضغ

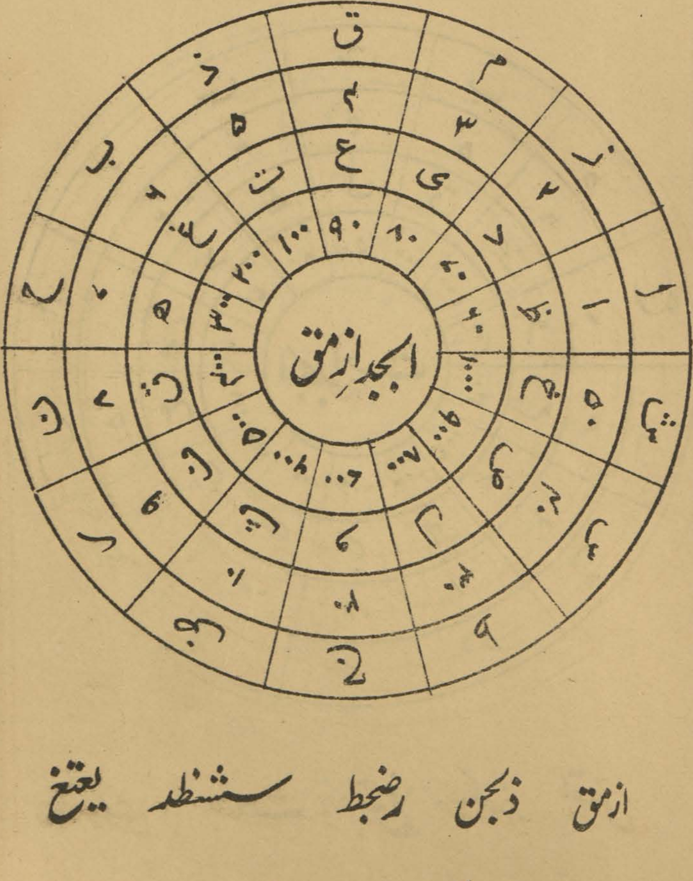
دائرۂ ابجد اوزی



اوزی معقت ذغبہ حکنف رثضج

وطلس صشخظ

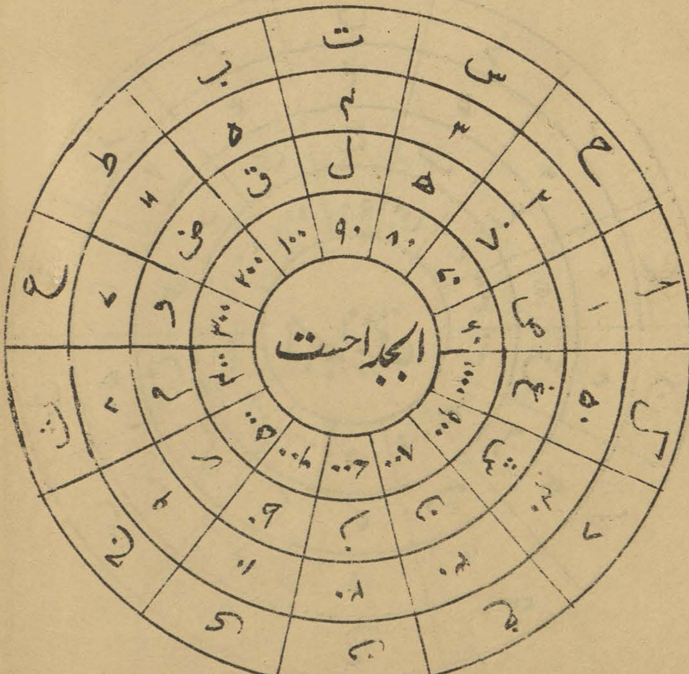
دائرہ ابجد ازمق



ازمق ذبجن رضجط سشظد یعتغ

ہکفث ولصخ

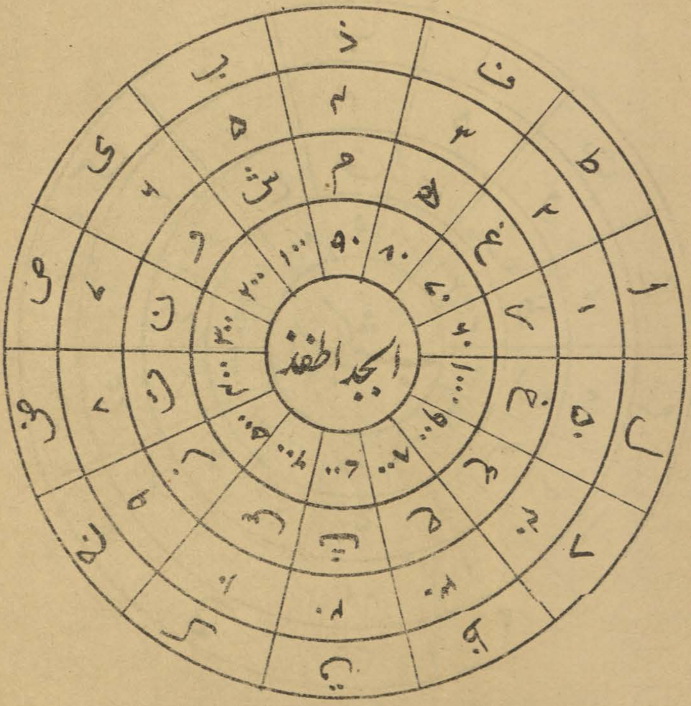
دائرہ ابجد احست



احست بطعث جیفخ دکصذ ہلقض

ومرظ زنشغ

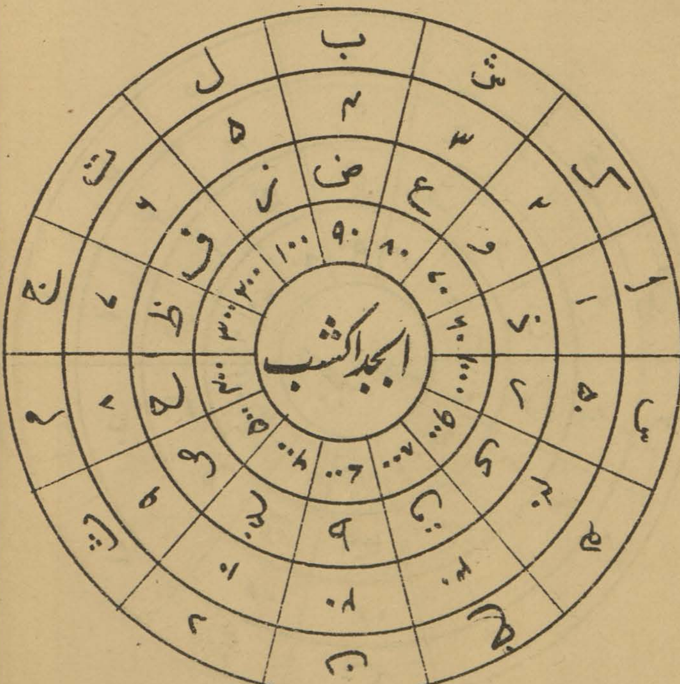
دائرہ ابجد الطفذ



الطفذ بیصض جلقظ دلمرغ ہمشو

نتزس شحخ

دائرۂ ابجد اکشب

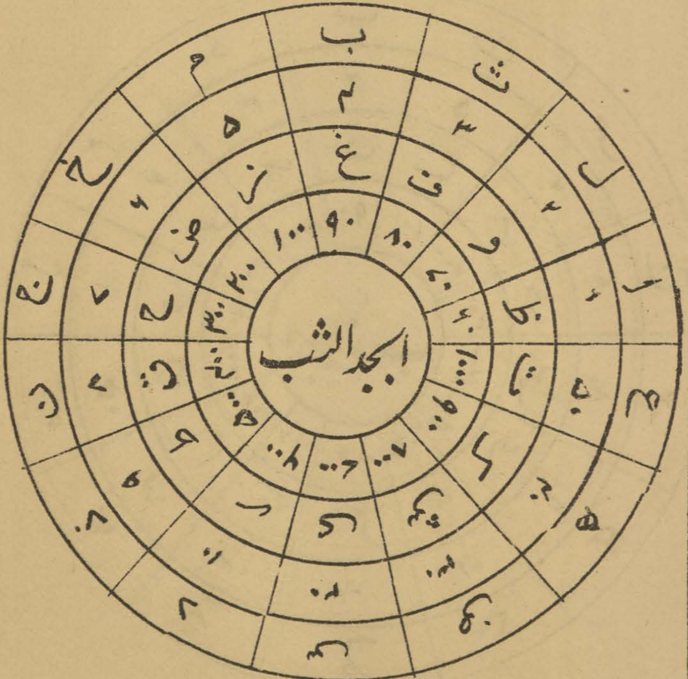


اکشب لتجم ثدنخ ھسذو عضذف

ظحصغ طقیر

۳۱

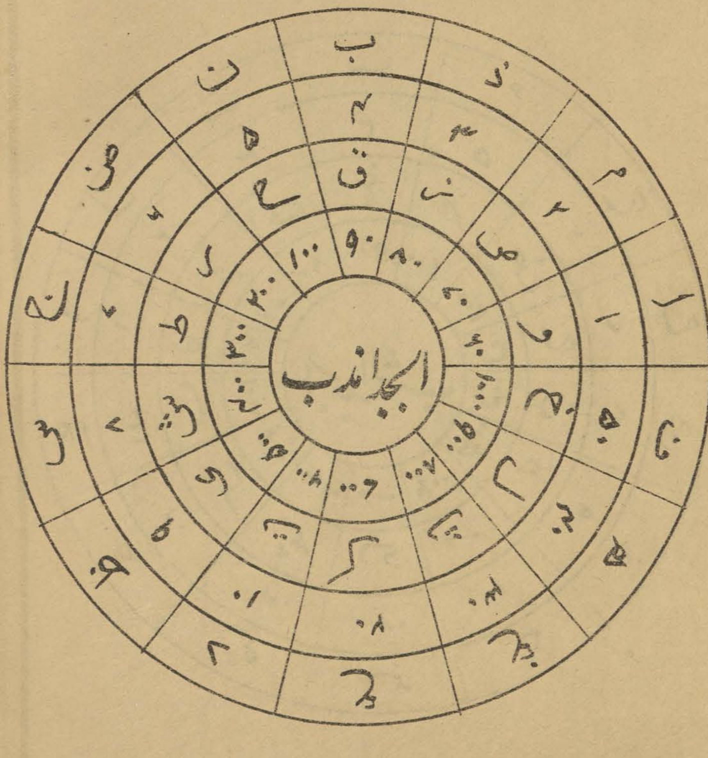
دائرۂ ابجد الثب



الثب مجخن ذدسض ہعظو فغرض

حقطر یشکت

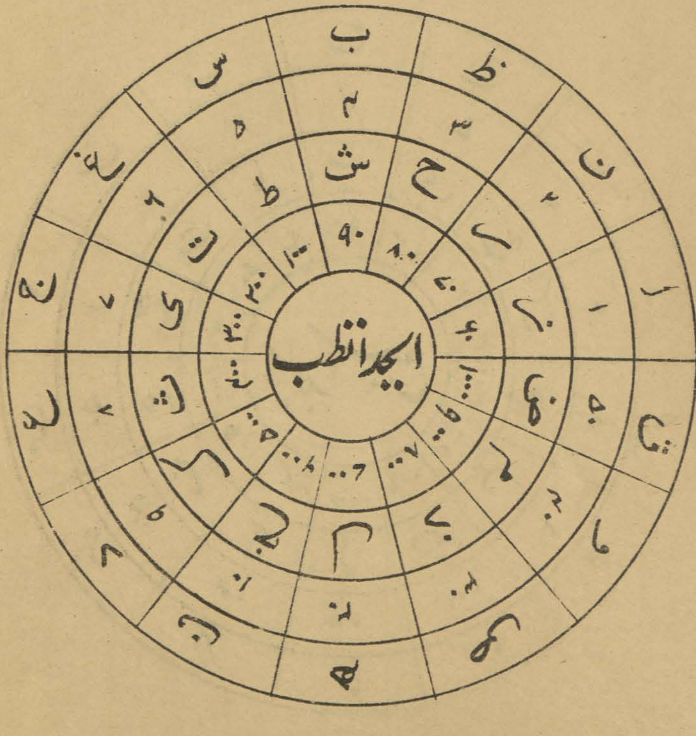
دائرۂ ابجد امذب



امذب نضجس ظد عغ ہفوص

زقحر طشیت کثلخ

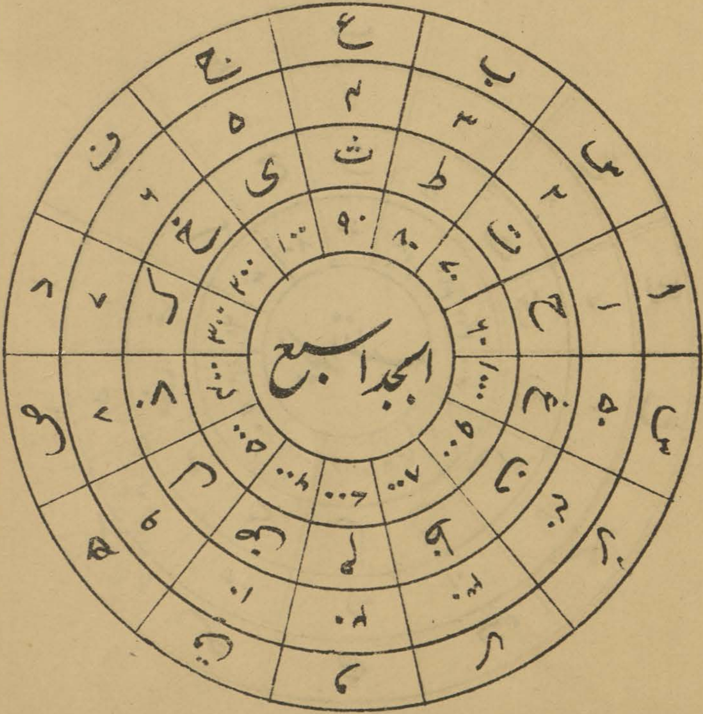
دائرۂ ابجد انطب



انطب سغجع دفہص وقزر حشطت

ثیکخ لذمض

دائرۂ ابجد اسبع

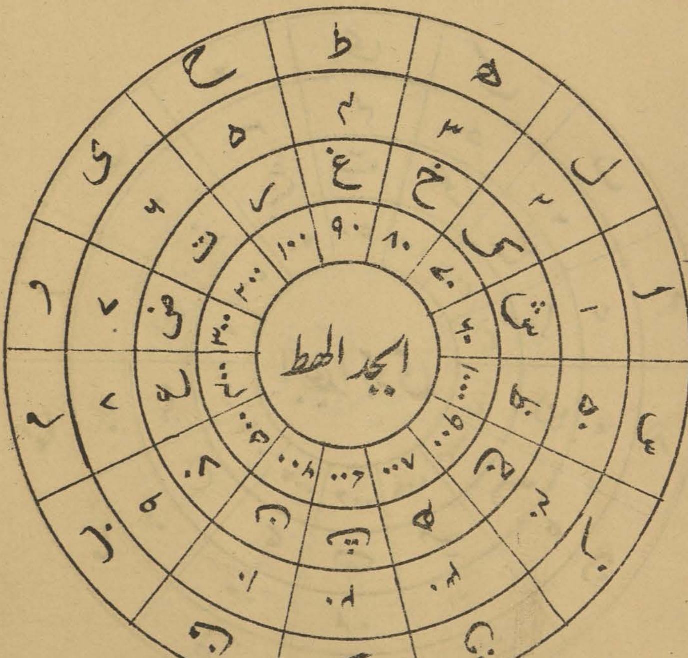


اسبع جفدص ہقور زسحت طثیخ

کذلض مطنغ

(۲۰)

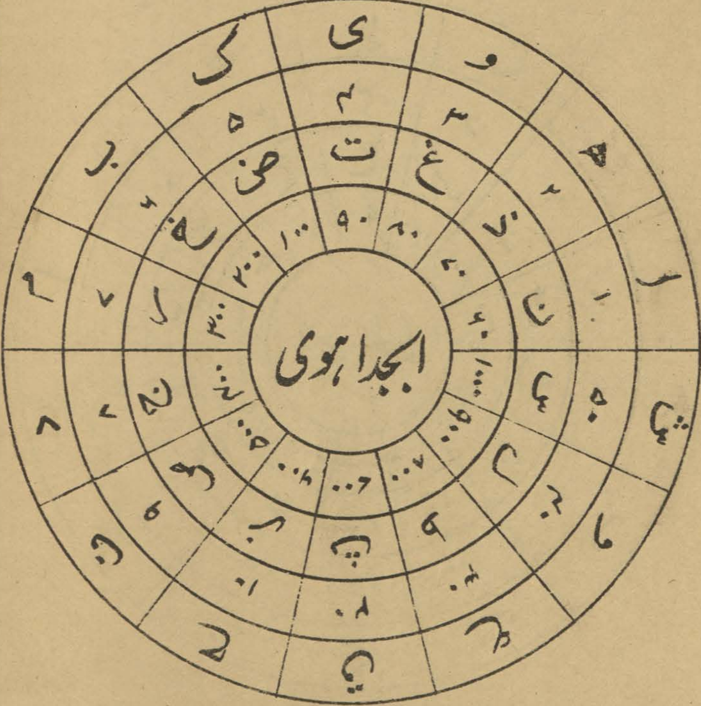
دائرہ ابجد[١] الہط



الھط جیوم بفذق زسشک خغرث ضعنن
شہجظ

ع[١] ابجد الھط اسمائے ذات سے متعلقہ نوگانہ اباجد خفیہ میں سے ایک ہے یہ
ابجد اسم ذات اللہ سے تعلق رکھتی ہے ؎

دائرۂ ابجد اہوی

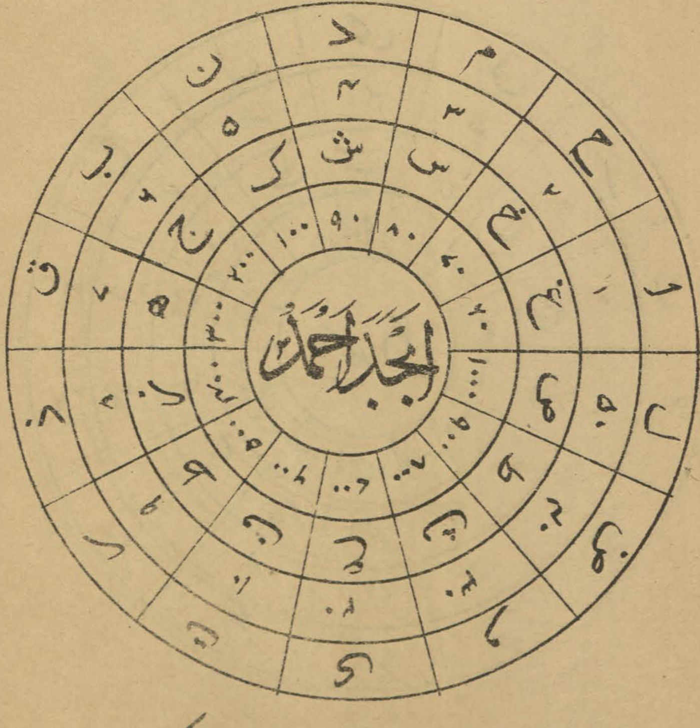


اہوی کبمد فحقع وشند غتضخ

رجضر ثطلس

یہ ابجد اسم ضمیر "ھُوْ" سے متعلق ہے۔

دائرہ ابجد احمدؐ

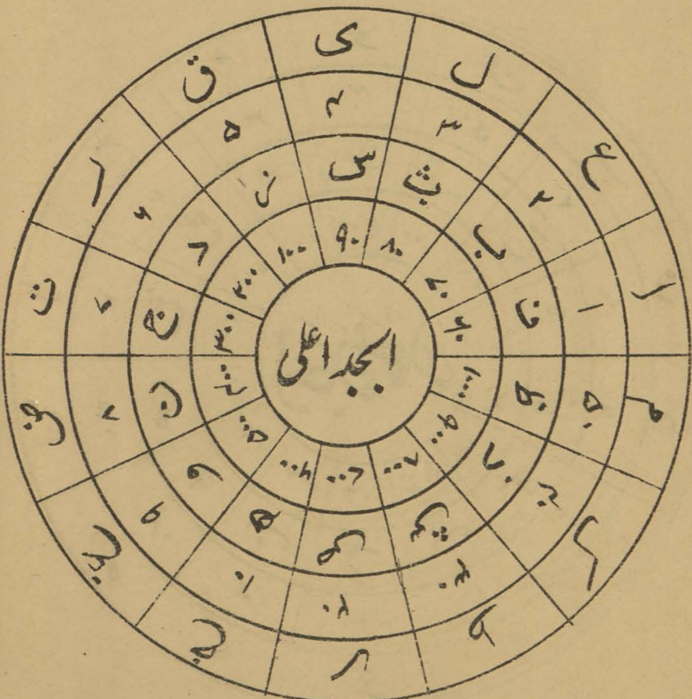


احمدؐ نبقذ رتیوہ ضلغخ سشکج ہزطف

عشطص

یہ ابجد ظہورِ اول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہے ۔

دائرہ ابجد اعلیٰ

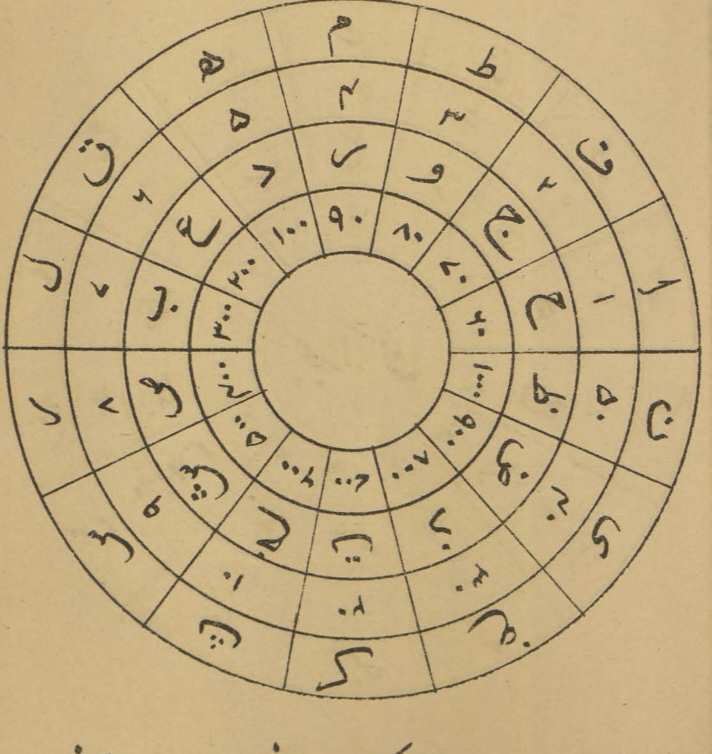


اعلی قرتض غخرط کمفب ثسزد

جنوھ صشذظ

یہ ابجد ظہور دوم علیؑ المرتضےٰ سے متعلق ہے۔

دائرۂ ابجد افطم



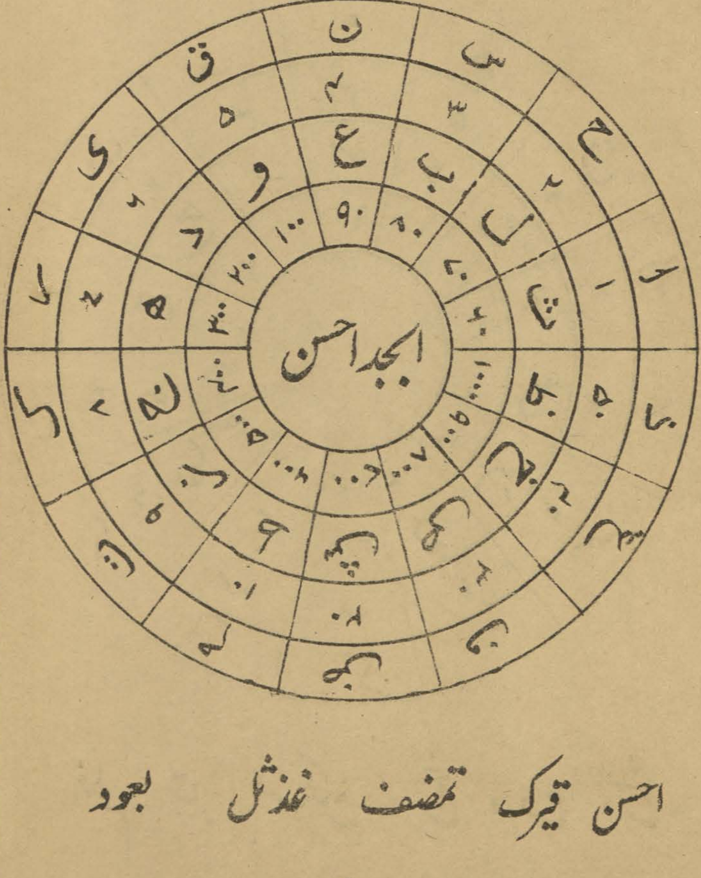
افطم هقلر ستثغ تنج ورذع بصشخ

تذضظ

یہ ابجد ظہور سوم خاتون جنتؑ سے متعلق ہے ۔

۲۵

دائرۂ ابجد احسن

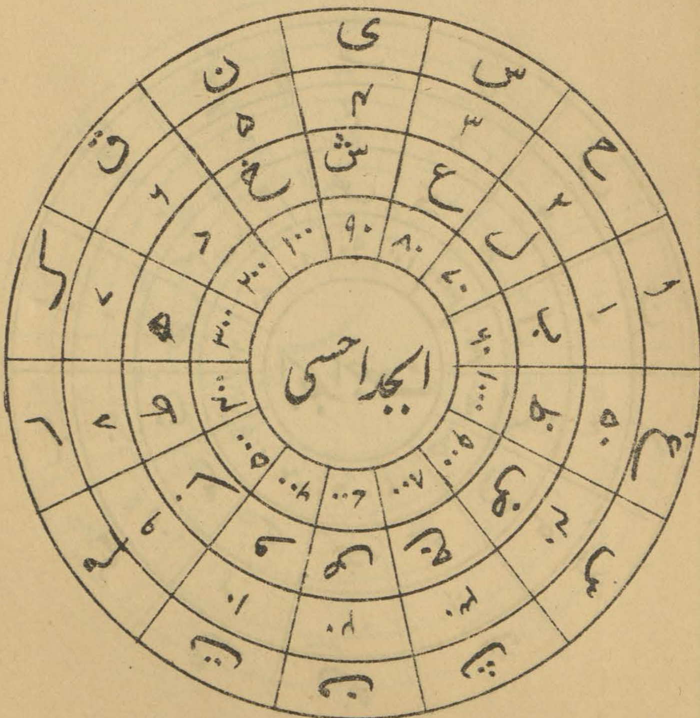


احسن قیرک تمضف غذثل بعود

ہجزط - شصخظ

یہ ابجد ظہور چہارم حسن مجتبےٰ سے متعلق ہے۔

دائرۂ ابجد احسی

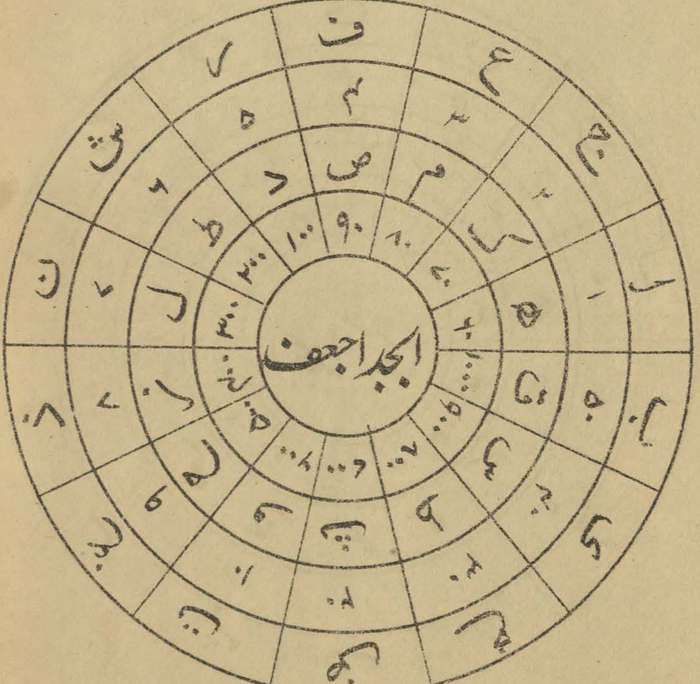


احسی نقکم متغث سغبل عشخد

ہطزو صجخنظ

یہ ابجد ظہور پنجم حسینؑ شہید کربلا سے متعلق ہے۔

دائرۂ ابجد اجعف

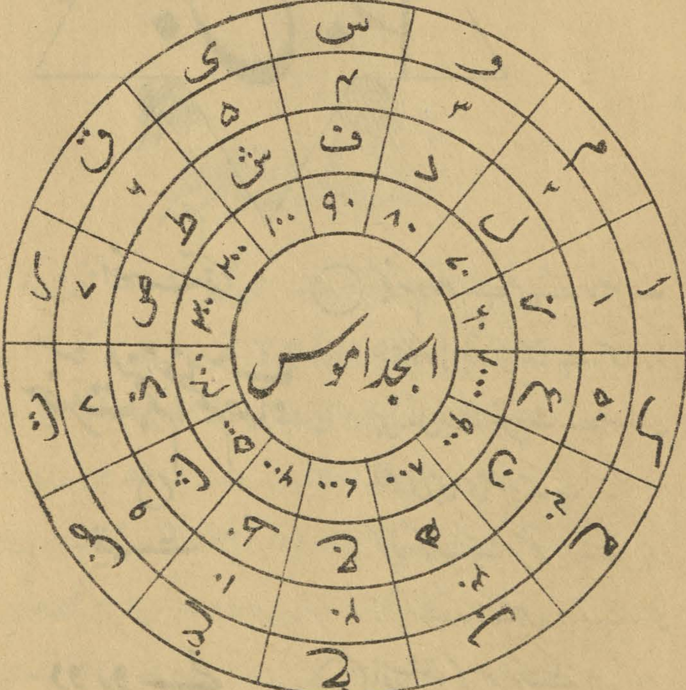


اجعف رشنذ غتضخ یہجک مصدط

لزحو ثطسق

یہ ابجد ظہور ششمؒ جعفر صادقؒ سے متعلق ہے۔

دائرہ ابجد اموس



اموس یقرت ضغخب حکمزل دفشط

صذثظ جہنع

یہ ابجد ظہور ہفتم "موسٰے اسمِ کاظم" سے متعلق ہے۔

باب ۲

اِصطلاحاتِ علمِ جفر

علم جفر ایک بحرِ ذخار ناپیدا کنار ہے۔ اس کی اصطلاحات اتنی ہیں کہ ان پر اگر ایک الگ لغت تحریر کی جائے تو بھی حق تحریر ادا نہیں ہو سکتا اس جگہ صرف ان اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے جن سے مضمون کتاب کا تعلق ہے۔ ۴۵

حروف مکتوبی ابجد کے تمام حرفوں کے عدد ۵۹۹۵ ہیں۔ یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں حصول اخبار یا تقویم آثار کے سلسلے میں جہاں یہ لکھا ہو کہ اعداد حروف مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور اسی کے عدد لئے جاتے ہیں مثلاً کہا جائے کہ اسم احمدؐ کے مکتوبی اعداد نکالو تو اس طرح حروف لکھ کر نکالیں گے ــــ (احمد) ا۔ ح۔ م۔ د۔ میزان ۵۳ اور اسی عمل کو اصطلاح جفر میں بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں۔ یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے احمدؐ کے حروف کو جُدا جُدا لکھا ہے۔

حروف ملفوظی

لفظ جیسے زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً اگر کہیں لکھا ہو کہ احمدؔ کو ملفوظی کرو تو ملفوظی کی صورت یہ ہوگی۔ الف۔ حا۔ میم۔ دال۔ ملاحظہ کریں۔ ملفوظی کرنے میں چار حروف سے گیارہ حروف پیدا ہو گئے اور مکتوبی کے اعداد جہاں ۵۳ تھے اب ۲۴۵ ہو گئے مکتوبی اعداد سے ج۔ ن۔ پیدا ہوتے ہیں اور ملفوظی سے ہ۔ م۔ ر پیدا ہوئے ملاحظہ کریں مکتوبی اور ملفوظی میں زمین آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس مکتوبی حروف ملفوظی بہتر (۷۲) بن جاتے ہیں اور نقطے بجائے ۲۲ کے ۴۴ ہو جاتے ہیں۔ اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے ۶۷۹۵ ہو جاتے ہیں۔ ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے۔۔

حروف	ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ہ	ا	و	ا	و	ز	ا
اعداد	۱	۳۰	۸۰	۲	۱	۳	۱۰	۴۰	۴	۱	۳۰	۵	۱	۶	۱	۶	۷	۱
حروف	ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م	م	ی	م	ن	و	ن
اعداد	۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۲۰	۱	۸۰	۳۰	۱	۴۰	۴۰	۱۰	۴۰	۵۰	۶	۵۰
حروف	س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص	ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی
اعداد	۶۰	۱۰	۵۰	۷۰	۱۰	۵۰	۸۰	۱	۹۰	۱	۴	۱۰۰	۱	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰۰	۱۰
حروف	ن	ت	ا	ث	ا	خ	ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	غ	ی	ن
اعداد	۵۰	۴۰۰	۱	۵۰۰	۱	۶۰۰	۱	۷۰۰	۱	۳۰	۸۰۰	۱	۴	۹۰۰	۱	۱۰۰۰	۱۰	۵۰

حروف سروری

یہ وہ حروف ہیں جو ملفوظی ہونے میں صرف دو ہوتے ہیں اور یہ ابجد میں صرف بارہ ہیں۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ح ۔ خ۔ ر۔ ز ۔ ط ۔ ظ ۔ ف ۔ ھ ۔ ی ۔ ان کی ملفوظی ہونے میں یہ صورت ہوئی۔ با ۔ تا ثا ۔ حا ۔ خا ۔ را ۔ زا ۔ طا ۔ ظا ۔ فا ۔ ھا ۔ یا ۔

حروف تواخیہ و غیر تواخیہ

حروف تواخیہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقطے ان میں امتیاز پیدا کرتے ہوں اس قسم کے حروف ابجد میں صرف اٹھارہ ہیں انہیں حروف متشابہ بھی کہتے ہیں وہ ب ۔ ت ۔ ث ، ج ۔ ح ۔ خ ، د ۔ ذ ، ر ۔ ز ، س ۔ ش ، ص ۔ ض ، ط ۔ ظ ، ع ۔ غ ، ہیں۔ ان کے علاوہ باقی دس حروف غیر تواخیہ کہلاتے ہیں جنہیں حروف غیر متشابہ بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں ۔ ا ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ و ۔ ھ ۔ ی ۔

حروف نورانی و ظلمانی

وہ حروف جو کلام پاک میں بطور حروف مقطعات استعمال ہوئے ہیں وہ حروف نورانی کہلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں ا ھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر باقی چودہ حروف ابجد کے ظلمانی ہیں اور وہ یہ ہیں ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔

حروف ناطق و صامت

نقطوں والے حروف ناطق اور بغیر نقطوں والے حروف صامت کہلاتے ہیں حروف ناطق یہ ہیں ۔ ب ۔ ت ۔ ث ۔ ج ۔ خ ۔ ذ ۔ ز ۔ ش ۔ ض ۔ ظ ۔ غ ۔ ف ۔ ق ۔ ن ۔ ي باقی تیرہ حروف ا ۔ ح ۔ د ۔ ر ۔ س ۔ ص ۔ ط ۔ ع ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ و ۔ ھ صامت ہیں ۔ حروف ناطق حب کے لئے اکسیر ہیں اور صامت تفریق اور جدائی کے لئے تیر بہدف ہیں ۔

حروفِ وتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد

اگر الف کو وتد مان لیں تو ب مائل وتد ہوگا اور ج زائل وتد اسی طرح باقی حروف کی وتدی تقسیم کی جاتی ہے چنانچہ وتدی تقسیم کے مطابق حروف اوتاد حروف مائل اوتاد اور حروف زائل اوتاد حسب ذیل ہیں۔

حروف اوتاد	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ث	ذ	غ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حروف مائل اوتاد	ب	ھ	ح	ک	ن	ف	ر	ش	ض	اس کو دائرہ ابجد وتدی بھی کہتے ہیں
	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	
حروف زائل اوتاد	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	
	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

حروف اربعہ عناصر

آتش ۔ باد ۔ آب ۔ خاک ۔ چار عناصر ہیں ابجد کے اٹھائیس حروف کو اکابر جفارین نے ان چاروں عناصر پر تقسیم کیا ہے لیکن یہ تقسیم دو طریق پر کرتے ہیں دونوں طریق حسب ذیل ہیں:-

تقسیم اوّل مطابق ابجد قمری

آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس تقسیم ابجدی کو ابجد اعظم بھی کہتے ہیں۔ دوسری تقسیم بمطابق ابجد شمسی ابجد اثبت کو کہتے ہیں۔

آتش	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
باد	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
آب	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ھ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
خاک	ث	د	س	ط	ف	م	ی
	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس تقسیم کو ابجد اجذشش بھی کہتے ہیں۔

اساس و نظیرہ

ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے یعنی جب کسی جگہ یہ لکھا ہو کہ ان حروف کا نظیرہ ابجد سے دو تو مراد یہ ہوگی کہ اس حرف کا پندرھواں حرف لو مثلاً الف کا نظیرہ سین (س) ہے کیونکہ ابجد میں الف سے پندرھواں حرف سین ہے اور ظا (ظ) کا نظیرہ میم (م) ہے۔ ذیل کی جدول سے ہر حرف کا نظیرہ معلوم کرو :-

اساس	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	د	ض	ظ	غ

اس کا برعکس نظیرہ ذیل کی جدول منقلب سے معلوم کرو۔

اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	د	ض	ظ	غ
نظیرہ	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

ابجد عربی عددی

یہ ابجد عملیات (آثار) اور مستحصلہ (اخبار) دونوں میں کام آتی ہے لیکن اکثر طالبان علم اس سے واقف نہیں ہوتے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ۱ کو ایک اور ۲ کو دو لیکن عربی میں ۱ کو احد اور دو کو اثنین کہتے ہیں احد کے عدد تیرہ اور اثنین کے عدد ۶۱۱ ہیں۔ اس حساب سے ابجد عددی میں الف کے اعداد ۱۳ اور باء کے اعداد ۶۱۱ ہوئے۔ جس جگہ یہ لکھا ہو کہ اعداد ابجد عربی سے حاصل کرو وہاں اسی سے مراد ہوتی ہے یہ بھی واضح رہے کہ بعض جگہ ابجد عربی لکھا ہوا ہوتا ہے اور بعض جگہ ابجد عددی بعض جگہ ابجد عدد عربی تحریر ہوتا ہے لیکن ہر سہ نام اسی ابجد کے ہیں۔ ذیل کی جدول سے تمام اعداد عربی ہر حرف کے مع نام عربی معلوم کرو۔ ابجد عربی عددی یہ ہے:-

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد عربی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۲	۱۰۳۶	۲۶۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۸	۶۰۶	۵۳۵	۵۶۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۸۶۰
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائتین	ثلاث مائتہ	اربع مائتہ	خمس مائتہ	ست مائتہ	سبع مائتہ	ثمان مائتہ	تسع مائتہ	الف
اعداد	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲	۴۳۴	۱۱۶۱	۱۱۲۱	۵۹۳	۱۰۶۷	۹۹۱	۱۱۱

حروف زبر و بینات

زبر و بینات کا قاعدہ عمل اور مستحصلہ میں بکثرت کار آمد ہوتا ہے اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو صرف اصلی یعنی حرفِ اوّل زبر کہلاتا ہے اور آخر کا رحرف یا حروف بینات کہلاتے ہیں جیسے جیم ملفوظ میں ج حرف زبر اور ی م حروف بینات ہیں۔ ذیل کی جدول سے تمام حال زبر و بینات کا معلوم کرو۔

میزان	اعداد بینات	حروف بینات	اعداد زبر	حروف زبر	حروف ملفوظی	میزان	اعداد بینات	حروف بینات	اعداد زبر	حروف زبر	حروف ملفوظی
۱۲۰	۶۰	ین	۶۰	س	سین	۱۱۱	۱۱۰	لف	۱	ا	الف
۱۳۰	۶۰	ین	۷۰	ع	عین	۳	—	—	۲	ب	با
۸۱	—	—	۸۰	ف	فا	۵۳	۵۰	یم	۳	ج	جیم
۹۵	۵	اد	۹۰	ص	صاد	۳۵	۳۱	ال	۴	د	دال
۱۸۱	۸۱	اف	۱۰۰	ق	قاف	۶	—	—	۵	ہ	ہا
۲۰۱	—	—	۲۰۰	ر	را	۱۳	۷	او	۶	و	واو
۳۶۰	۶۰	ین	۳۰۰	ش	شین	۸	—	—	۷	ز	زا
۴۰۱	—	—	۴۰۰	ت	تا	۹	—	—	۸	ح	حا
۵۰۱	—	—	۵۰۰	ث	ثا	۱۰	—	—	۹	ط	طا
۶۰۱	—	—	۶۰۰	خ	خا	۱۱	—	—	۱۰	ی	یا
۷۳۱	۳۱	ال	۷۰۰	ذ	ذال	۱۰۱	۸۱	اف	۲۰	ک	کاف
۸۰۵	۵	اد	۸۰۰	ض	ضاد	۷۱	۴۱	ام	۳۰	ل	لام
۹۰۱	—	—	۹۰۰	ظ	ظا	۹۰	۵۰	یم	۴۰	م	میم
۱۰۶۰	۶۰	ین	۱۰۰۰	غ	غین	۱۰۶	۵۶	ون	۵۰	ن	نون

استنطاق

یہ قانون بھی جفر میں بار بار کام آتا ہے اعداد کو داہنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۲۷ کا استنطاق نو ہوا (۲ + ۷ = ۹) اسی طرح چاہے ہزاروں لاکھوں کروڑوں کی تعداد ہو آخر وہ اکائی میں تبدیل ہو جاتے ہیں مثلاً ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا اور ۲۲ کا استنطاق چار ہوا۔ بعض جگہ پہلے اعداد کا استنطاق کام آتا ہے اور بعض جگہ استنطاق کا استنطاق بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً کسی جگہ ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا تو بعض جگہ اسی ۲۲ سے کام لیا جاتا ہے اور بعض جگہ ۲۲ کا استنطاق کر کے ۴ سے کام لیا جاتا ہے ۲۲ کو تو صرف استنطاق کہتے ہیں اور ۴ کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں۔

اعداد مراتبی

کل حروف ابجد کے اٹھائیس ہیں جس جس مرتبہ پر جو حرف ہوتا ہے وہ اس کا عدد مراتبی کہلاتا ہے مثلاً ابجد قمری میں د چوتھے مرتبہ پر ہے لہٰذا دال کا عدد مراتبی چار ہے مندرجہ ذیل جدول سے اعداد مراتبی حروف کے معلوم کریں۔ یہ اعداد مراتبی ابجد قمری کے حروف ہیں۔

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد مراتبی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد مراتبی	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

حروف مساوات ترفع ترقی و تنزّل

ابجد کے ۲۸ حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر جدا ہے اس تقسیم اربعہ کو مساوات، ترفع، تنزل و ترقی کہتے ہیں مستحصلہ میں یہ ایسا قانون ہے جس کے سمجھنے کے بعد مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے اور برائے نام پردہ رہ جاتا ہے حروف مساوات ترفع ترقی و تنزّل حسب ذیل ہیں:-

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزّل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

ابجد قطب

ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ اس لئے ابجد کے ایک حرف سے ایک ابجد پیدا ہوتی ہے اس طرح ۷۸۴ قسم کی ابجدیں ایک ابجد سے تیار ہو سکتی ہیں لیکن ۲۸ ابجدیں مستحصلہ میں کام آتی ہیں یہ تمام ابجدات پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہیں۔ ایک ابجد ان ۲۸ ابجدوں سے الگ ہے اور علمائے جفر اس ابجد کو ابجد قطب کہتے ہیں اس ابجد سے مستحصلہ بھی برآمد ہوتا ہے اور یہ عملیات میں بھی مؤثر ہے۔ ابجد قطب یہ ہے۔

حروفِ ابجد	س	د	ا	ل	ع	و	ی	م	ج	ق	ح	ز	ت	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف ابجد	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	خ	ظ	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بسط حرفی الفاظ کے حروف کو الگ کرنا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے علیؑ کا بسط حرفی ع ل ی ہے۔

بسط عددی ابجد عربی عددی سے حروف کو منتقل کرنا مثلاً علیؑ کا بسط عددی سبعین۔ ثلاثین۔ عشرہ ہے۔

بسط ملفوظی حروف کی صورتی قدروں کو الفاظ میں منتقل کرنا جیسے علیؑ کا بسط ملفوظی عین۔ لام۔ یا۔ ہے

بسط تضعیف ہر حرف کے عدد کو دوچند کرکے حرف لینا مثلاً ی کا بسطِ تضعیف ک ہوگا اور ک کا م اور م کا ف ہوگا۔

بسط تنصیف ہر حرف کے عدد کو نصف کرکے اس کا حرف لینا جیسے ف کا م، م کا ک، ک کا ی اور ی کا ہ۔

جمل کبیر حروف کی ابجدی قدروں کو جمع کرنا۔ جیسے علیؑ کا جمل کبیر ۱۱۰ ہوا۔

جمل وسیط حروف کی ابجدی قدروں یا جمل کبیر کے بائیں طرف سے منفرد کرنا جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ اور جمل وسیط ۲۰ ہوا۔

جمل صغیر جمل وسیط کو بائیں جانب سے منفرد کرنا جمل صغیر کرنا کہتے ہیں جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ جمل وسیط ۲۰ اور جمل صغیر ۲ ہوا۔

جمل اصغر جمل صغیر کو بائیں جانب سے منفرد کرنا یا جمل کبیر کو مکمل طور پر منفرد کرنا جمل اصغر کہلاتا ہے جیسے غفور الرحیم کا جمل کبیر ۴۴ ۵ ا ہے۔ جمل وسیط ۴۴ ۶ اور جمل صغیر ۱۰ ۴ اور جمل اصغر ۵ ہوا۔ ٥۴

تخلیص مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے مثلاً علی الاعلیٰ کے حروف ع ل ی ا ل ا ع ل ی کی تخلیص ع ل ی ا ہے۔

ترفع عددی حروف کو مراتب اعداد ابجدیہ سے بلند کرنا یعنی ا کی ی اور ی کی جگہ ق لکھنا یہ اسطرح کہ احاد کو عشرات اور عشرات کو مائتہ سے تبدیل کرنا۔

ترفع حرفی حرف کو ایک درجہ ابجد کے حساب سے مرتبہ دینا ترفع حرفی کہلاتا ہے مثلاً الف کا حرفی ترفع با ہے اور با کا جیم اور جیم کا دال ہے۔

ترفع طبعی حروف خاک د ح ل ع ر خ غ کو حروف آب ج ز ک س ق ث ظ اور حروف آب کو حروف باد ب و ی ن ص ت ض اور حروف باد حروف

آتش ا ہ ط م ف ش ذ سے درجہ بدرجہ تبدیل کرنا۔

ترفع اقراری | ایک حرف چھوڑ کر حرف لینا یا تیسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے مثلاً ا کا ج اور ج کا ہ اور ہ کا ز لینا۔

ترفع زواجی | ہر حرف کا چوتھا حرف لینا ترفع زواجی ہے مثلاً ا کا د اور د کا ز لینا ترفع زواجی ہے۔

تنزلات | ترفع کے جتنے عوامل بیان ہو چکے ہیں انکے برعکس عمل کرنا اسی نوع کا تنزل کہلاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی۔ ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع اقراری کا عکس تنزل اقراری اور ترفع زواجی کا عکس تنزل زواجی کہلاتا ہے

زمام | سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کو ملفوظ کر کے جو حروف حاصل ہوں ان کی سطر کو زمام کہتے ہیں۔

عشرہ کاملہ | عشرہ کاملہ میں تقویم سوال کی دس تفصیلات شامل ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) سوال مع سائل وخطاب جیسے یا علیم کشمیر کب قبضۂ کفار سے خلاصی پائے گا بلند اقبال بن سکینہ بیگم"

(۲) مقام سوال دفتر آئینۂ قسمت لاہور

(۳) روز سوال پنجشنبہ

(۴) تاریخ سوال ۲۷ رمضان ۱۳۷۷ھ یا ک" ز رمضان زع ش غ ھ ج زی"

(۵) برج شمسی حمل

(۶) منزل قمری شرطین

(۷) درجہ مطلع ۲۷ حمل (سوال ۵ بجکر ۳۲ منٹ صبح کو کیا گیا)

(۸) ساعت کبیر مشتری (بوقت طلوع آفتاب)

(۹) ساعت وسیط مشتری (۱۰) ساعت صغیر مشتری

صدر موخر کسی سطر حروف میں سے ایک حرف اوّل سے اور ایک حرف آخر سے لینے جانا صدر موخر کہلاتا ہے۔ مثلاً سطر حروف ن ص ی رح س ی ن ہے اس کا صدر موخر ن ص ی ی س رح ہو گا.

موخر صدر یہ صدر موخر کا بالکل عکس ہے یعنی سطر حروف میں پہلے آخر کا حرف لینا اور پھر آغاز سے حرف لینا چنانچہ سطر حروف ن ا ط ر ح س ی ن ز ح ا ن ی کا موخر صدر ی ن ن اا ظ ج ر ن ح ز س ن ی ہے.

اختیارات سوال کو مکمل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے ہیں جن کا اس کتاب میں جا بجا ذکر ہو گا. ان میں سے ایک اختیار یہ بھی ہے کہ حروف متشابہ (حروف توانیہ) کو آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل کرنا جائز ہے، مثلاً جواب یہ ہے کہ "تم نوکر ہو جاؤ گے" اب تم کیلئے ت. م کی ضرورت ہے لیکن سطر جواب میں ت کی جگہ ث یا ب ہے لہٰذا حل کرنے والے کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ث یا ب کی جگہ ت لے لے۔

تکمیل جواب میں اگر ایک یا دو حرفوں کی کسر رہ گئی ہو تو بمطابق "تقسیم ادنا دی" سوال حل کرنے والا یہ حرف لے کر اپنے جواب کو مکمل کر سکتا ہے۔

عرض مستطیلہ تک سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔

عمق مستطیلہ تک سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے.

قطر سطور مستطیلہ کا ترچھا پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے ؛

باب ۳

چند ضروری استخراجات

اس باب میں شائقین علم جفر کے استفادہ کی خاطر چند ضروری استخراجات کی تشریح کر دی گئی ہے تاکہ وہ قدم قدم پر ٹھوکر کھانے سے بچیں۔ علم جفر میں استعمال ہونے والے استخراجات تو ویسے ان گنت ہیں جن پر یہ ساری کتاب بھی محیط نہیں ہو سکتی لیکن اس کتاب کے مضمون سے متعلقہ ضروری استخراجات کو درج ذیل کیا جاتا ہے تاکہ اس کتاب کو پڑھنے والا بآسانی مستفید ہو سکے (۵۷)

استخراج آفتاب۔ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہے اور قمر کا دورہ بارہ برجوں کا ایک ماہ کا ہے۔ سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر معلوم ہوں گے۔ سائل کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کے سلسلے میں آفتاب کا برج اور درجہ معلوم کیا جاتا ہے اور قمر کی منزل بھی استخراج کی جاتی ہے۔

استخراج درجہ و برج آفتاب کا یونانی طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یکم جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیجئے کتنے دن ہوئے۔ ان کو جمع کر کے دس روز کا اضافہ بطور قانون کے اندر کریں اور حاصل جمع کو بارہ برجوں پر مندرجہ ذیل جدول کے حساب سے تقسیم کریں اس جدول میں اول برج جدی ہے جس جا پر درجات ختم ہوں اُس برج میں اتنے درجے پر سورج ہوگا۔

جدول استخراج شمس

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہائے عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثال: کسی شخص نے سوال کیا "۱۳ اپریل کو آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہوگا؟" اب ماہ جنوری سے ۱۳ اپریل تک دن شمار کئے ۳۱ جنوری کے ۲۸ فروری کے ۳۱ مارچ کے؛ اور ۱۳ اپریل کے کل ۱۰۳ دن ہوئے۔ ان میں ۱۰ دن قانون کے جمع کئے تو کل ۱۱۳ دن ہوئے اب ان اعداد کو برج پر تقسیم کیا۔ ۲۹ دن جدی کے ۳۰ دن دلو کے اور ۳۰ دن حوت کے ہوئے باقی ۲۴ برج حمل کے ہیں پس معلوم ہوا کہ ۱۳ اپریل کو آفتاب برج حمل میں ۲۴ درجہ پر آیا۔

۱-۲ استخراج قمر | کسی شخص نے سوال کیا فلاں ماہ کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں اور کس درجہ پر ہوگا۔ آفتاب کا حساب انگریزی مہینوں پر کیا جاتا ہے اور قمر کا حساب عربی یعنی اسلامی مہینوں پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تاریخ کو ۱۳ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کر دیں۔ اب اس حاصل جمع کو ۳۰-۳۰ پر طرح دیں اور جس برج میں آفتاب ہو سب سے پہلے اس کو ۳۰ عدد دیں۔ اس کے بعد دوسرے برج کو، پس اعداد جہاں منتہی ہوں قمر اسی برج میں ہوگا اور ۳۰ کی طرح سے جتنے اعداد بچیں وہی درجہ اس برج کا ہوگا جس پر قمر ہوگا۔

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء مطابق ۱۹ شعبان المکرم ۱۳۷۴ھ قمر کون سے برج میں کون سے درجہ پر ہوگا۔

اسلامی یا قمری تاریخ ۱۹ ہے لہٰذا ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۲۴۷ ہوئے

اب ان میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کئے کل حاصل جمع ۲۷۳ ہوئے۔ آفتاب اس تاریخ کو برج حمل میں ہے لہذا ۳۰۔ ۳۰ کی طرح برج حمل سے شروع کی۔ ۳۰ حمل کے، ۳۰ ثور کے، ۳۰ جوزا کے، ۳۰ سرطان کے، ۳۰ اسد کے، ۳۰ سنبلہ کے، ۳۰ میزان کے، ۳۰ عقرب کے اور ۳۰ قوس کے باقی رہے۔ ۳ تو یہ برج جدی کے رہے لہذا معلوم ہوا کہ قمر اس تاریخ کو برج جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔

۳۔ **استخراج منازل قمری** جب قمر کا برج اور درجہ معلوم ہوگیا تو قمر کی منزل کا معلوم کرنا نہایت آسان ہے وہ سائل ذیل کی جدول میں بآسانی تلاش کرسکتا ہے۔

جدول دوازدہ بروج معہ منازل ودرجات

برج حمل			برج ثور			برج جوزا			
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷	
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہنعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ	
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۱۳/۲۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰	
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ			
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	
ذراع	نثرہ	طرفہ	جبہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک	
۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۱۳/۲۰	۶/۴۰	
برج میزان			برج عقرب			برج قوس			
۱۴	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	
سماک	غفرہ	زبانا	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ	
۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	
برج جدی				برج دلو			برج حوت		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
۱۰/۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

جدول استخراج شمس

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہائے عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثال :کسی شخص نے سوال کیا "۱۳ اپریل کو آفتاب کس بُرج اور کتنے درجے پر ہوگا؟" اب ماہ جنوری سے ۱۳ اپریل تک دن شمار کئے ۳۱ جنوری کے ۲۸ فروری کے ۳۱ مارچ کے! اور ۱۳ اپریل کے کل ۱۰۳ دن ہوئے۔ ان میں ۱۰ دن قانون کے جمع کئے تو کل ۱۱۳ دن ہوئے اب ان اعداد کو بُرج پر تقسیم کیا۔ ۲۹ دن جدّی کے ۳۰ دن دلو کے اور ۳۰ دن حوت کے ہوئے باقی ۲۴ بُرج حمل کے ہیں پس معلوم ہُوا کہ ۱۳ اپریل کو آفتاب برج حمل میں ۲۴ درجہ پر آیا۔

۲۔ استخراج قمر | کسی شخص نے سوال کیا فلاں ماہ کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں اور کس درجہ پر ہوگا۔ آفتاب کا حساب انگریزی مہینوں پر کیا جاتا ہے اور قمر کا حساب عربی یعنی اسلامی مہینوں پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تاریخ کو ۱۳ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کر دیں۔ اب اس حاصل جمع کو ۳۰-۳۰ پر طرح دیں اور جس برج میں آفتاب ہو سب سے پہلے اس کو ۳۰ عدد دیں۔ اس کے بعد دوسرے بُروج کو پس اعداد جہاں منتہی ہوں قمر اسی برج میں ہوگا اور ۳۰ کی طرح سے جتنے اعداد بچیں وہی درجہ اس بُرج کا ہوگا جس پر قمر ہوگا۔

مثال :- ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء مطابق ۱۹ شعبان المکرم ۱۳۷۴ھ قمر کون سے برج میں کون سے درجہ پر ہوگا۔

اسلامی یا قمری تاریخ ۱۹ ہے لہذا ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۲۴۷ ہوئے

اب ان میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کئے کل حاصل جمع ۲۷۳ ہوئے۔ آفتاب اس تاریخ کو برج حمل میں ہے لہذا ۳۰-۳۰ کی طرح برج حمل سے شروع کی۔ ۳۰ حمل کے، ۳۰ ثور کے، ۳۰ جوزا کے، ۳۰ سرطان کے، ۳۰ اسد کے، ۳۰ سنبلہ کے، ۳۰ میزان کے، ۳۰ عقرب کے اور ۳۰ قوس کے باقی رہے۔ ۳ تو یہ برج جدی کے ہوئے لہذا معلوم ہوا کہ قمر اس تاریخ کو برج جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔

۳- استخراج منازل قمری جب قمر کا برج اور درجہ معلوم ہوگیا تو قمر کی منزل کا معلوم کرنا نہایت آسان ہے وہ سائل ذیل کی جدول میں بآسانی تلاش کر سکتا ہے۔

جدول دوازدہ بروج معہ منازل و درجات

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہنعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/	۱۳/۲۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
ذراع	نثرہ	طرفہ	جبہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک
۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/	۱۳/۲۰	۶/۴۰
برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
۱۴	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
سماک	غفرہ	زبانا	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰

برج جدی				برج دلو			برج حوت		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
بلدہ	ذابح	بلعہ	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
۱۰/	۳/۲۰	۱۰/	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

مثال ۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء کو قمر کونسی منزل میں ہوگا؟ ہمیں اس دن کا درجہ قمر معلوم کرنا ہے اور قمر کا برج بھی یعنی قمر برج جدی کے ۳ درجہ پر ہوگا اب برج جدی کے تحت دیکھا اس کے پہلے دس درجے منزل قمری بلدہ کے ہیں لہذا معلوم ہوا کہ اس دن قمر منزل بلدہ میں ہوگا۔

۴۔ استخراج طالع وقت | استخراجات جفریہ کیلئے صحیح طالع وقت کا جاننا نہایت ضروری ہے اکابر جفارین نے استخراج طالع وقت کے بہت سے طریقے مقرر کئے ہیں لیکن ان سب میں صحیح اور طبعی طریقہ وہ ہے جو طالب جفر تقویم کی مدد سے استخراج کر سکتا ہے اور وہ یہ ہے۔

زائچہ لگاتے وقت سب سے پہلے تاریخ، وقت اور مقام نوٹ فرمالیں پھر تاریخ کو زنجانی جنتری میں ملاحظہ فرمائیں اور اس تاریخ کا کوکبی وقت نوٹ کریں اسکے بعد جس وقت کا زائچہ لگانا ہو اس میں اور بارہ بجے دن میں فرق نوٹ کریں اگر قبل از دوپہر ہے تو اس تفاوت کو کوکبی وقت میں سے منہا کریں اور اگر بعد از دوپہر کا وقت ہے تو اس فرق کو کوکبی وقت میں جمع کر دیں، یہی لاہور کا کوکبی وقت ہے، پھر اس استخراج شدہ کوکبی وقت کو لگن سارنی جدید میں ملاحظہ کریں جو زنجانی جنتری میں[1] ہر سال شائع کی جاتی ہے۔ اب اس لگن سارنی کے مطابق آپ کو خانہ دہم، خانہ یازدہم خانہ دوازدہم طالع خانہ دوم اور خانہ سوم کی شروعات معلوم ہو گئیں پس ان کے مقابل درجات پر خانہ چہارم خانہ پنجم خانہ ششم، خانہ ہفتم، خانہ ہشتم اور خانہ نہم کی شروعات قائم کریں اس کے بعد تقویم زنجانی ملاحظہ کر کے اس تاریخ کے مطابق سیارگان اپنے اپنے درجہ پر تحریر کر لیں، یہ ایک مکمل و صحیح زائچہ بن جائے گا جس پر آپ بڑے اصول و قواعد نجوم درست احکام لگا سکتے ہیں۔

مثال :۔ یکم جنوری ۱۹۵۵ء دو بجکر ۴۳ منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور کا زائچہ لگانا ہے سب سے پہلے یکم جنوری کا کوکبی وقت معلوم کیا جو اٹھارہ گھنٹے ۳۱ منٹ ہے اس میں دو گھنٹے ۴۳ منٹ جمع کئے حاصل جمع ۲۱ گھنٹے ۱۵ منٹ کو لگن سارنی جدید میں دیکھا تو شروعات خانہائے دہم، یازدہم، دوازدہم، مطلع دوم و سوم حسب ذیل معلوم ہوئیں :۔

[1] اور استفادہ طلباء کیلئے شامل کتاب ھذا بھی ہے۔

خانہ دہم	خانہ یازدہم	خانہ دوازدہم	خانہ مطلع	خانہ دوم	خانہ سوم
۱۰ دلو	۸ حوت	۱۸ حمل	۳ جوزا	۲۷ جوزا	۱۸ سرطان

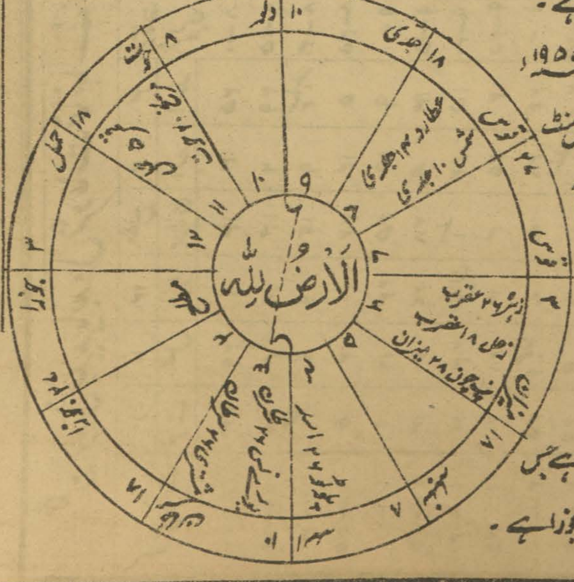
اور ان کے مقابل خانہائے چہارم پنجم ششم، ہفتم، ہشتم اور نہم کی شروعات حسب ذیل ہوئیں۔

خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ششم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم
۱۰ اسد	۸ سنبلہ	۱۸ میزان	۳ قوس	۲۷ قوس	۱۸ جدی

چنانچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء کے مدارج سیارگان کو تقویم زنجانی سے معلوم کیا گیا جو حسب ذیل ہیں:-

شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	یورینس	نپچون	پلوٹو
۱۰ جدی	۵ حمل	۱۴ جدی	۲۶ عقرب	۲۰ حوت	۲۶ سرطان	۱۸ عقرب	۲۲ سرطان	۲۸ میزان	۲۶ اسد

(٦١) اور پھر زائچہ بنا کر ان جملہ معلومات کو اس میں پُر کر لیا گیا۔ یہی یکم جنوری ۱۹۵۵ء دو بج کر چونتیس منٹ بعد از دوپہر بمقام لاہور کا زائچہ ہے جو ذیل میں برائے افادہ تلامذہ مرقوم ہے۔



زائچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء بوقت ۲ بجکر چونتیس منٹ بعد از دوپہر بمقام لاہور

یہ سوال کا زائچہ ہے جس کا درجہ مطلع ۳ جوزا ہے۔

لگن سارنی جدید یا جدول شروعات خانہائے زائچہ مطابق لاہور عرض بلد ۳۱ درجہ ۳۴ دقیقہ شمالی

گھڑی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	مطلع	۲	۳	اوقات	۱۰	۱۱	۱۲	مطلع	۲	۳	اوقات	۱۰	۱۱	۱۲	مطلع	۲	۳
	حوت	حمل	جوزا	سرطان	اسد	اسد	گھڑی	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	گھڑی	عقرب	قوس	جدی	جدی	حوت	حمل
۰—۰	۲۳	۲۹	۹	۱۳	۳	۲۵	۸—۰	۲۱	۲۴	۲۳	۱۸	۱۵	۱۷	۱۶—۰	۲۷	۱۹	۹	دلو ۵	۲۲	ثور
۱۵—۰	۲۷	۳ ثور	۱۲	۱۳	۶	۲۹	۸—۱۵	۲۵	۲۸	۲۷	۲۱	۱۹	۲۱	۱۶—۱۵	قوس	۲۱	۱۳	۹	۲۷	۴
۳۰—۰	۱ حمل	۷	۱۶	۱۹	۹	۲ سنبلہ	۸—۳۰	۲۱	۱ سنبلہ	میزان	۲۳	۲۱	۲۴	۱۶—۳۰	۴	۲۵	۱۷	۱۴	۳ حمل	۹
۴۵—۰	۵	۱۲	۲۰	۲۲	۱۲	۵	۸—۴۵	۲ اسد	۵	۴	۲۷	۲۵	۲۷	۱۶—۴۵	۷	۲۸	۲۰	۱۹	۷	۱۲
۰—۱	۹	۱۶	۲۳	۲۵	۱۵	۹	۹—۰	۶	۹	۷	عقرب	۲۸	۱ جدی	۱۷—۰	۱۰	۱ جدی	۲۳	۲۵	۱۲	۱۶
۱۵—۱	۱۳	۲۰	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۹—۱۵	۱۰	۱۷	۱۱	۳	۲ قوس	۵	۱۷—۱۵	۱۴	۵	۲۸	حوت	۱۸	۲۰
۳۰—۱	۱۷	۲۴	سرطان	۱ اسد	۲۲	۱۵	۹—۳۰	۱۴	۱۷	۱۴	۶	۵	۹	۱۷—۳۰	۱۷	۸	۲ دلو	۵	۲۳	۲۴
۴۵—۱	۲۱	۲۸	۳	۴	۲۵	۲۰	۹—۴۵	۱۷	۲۰	۱۷	۹	۸	۱۱	۱۷—۴۵	۲۱	۱۲	۷	۱۳	۲۹	۲۸
۰—۲	۲۵	۲ جوزا	۷	۷	۲۸	۲۳	۱۰—۰	۲۱	۲۴	۲۰	۱۲	۱۱	۱۵	۱۸—۰	۲۴	۱۵	۱۰	۱۸	۳ ثور	۲ جوزا
۱۵—۲	۲۹	۵	۱۰	۱۰	۱ سنبلہ	۲۷	۱۰—۱۵	۲۵	۲۷	۲۴	۱۵	۱۵	۱۹	۱۸—۱۵	۲۷	۱۹	۱۴	۲۴	۷	۵
۳۰—۲	۳ ثور	۹	۱۴	۱۳	۵	۱ میزان	۱۰—۳۰	۲۹	۱ میزان	۲۷	۱۸	۱۸	۲۳	۱۸—۳۰	۳۰	۲۲	۱۸	۳۰	۱۲	۹
۴۵—۲	۷	۱۳	۱۷	۱۶	۸	۴	۱۰—۴۵	۳ سنبلہ	۵	عقرب	۲۱	۲۱	۲۷	۱۸—۴۵	۳ جدی	۲۵	۲۳	۵ حمل	۱۶	۱۲
۰—۳	۱۱	۱۷	۲۰	۱۹	۱۱	۸	۱۱—۰	۷	۸	۳	۲۴	۲۵	دلو	۱۹—۰	۷	۲۹	۲۸	۲۳	۲۱	۱۶
۱۵—۳	۱۵	۲۰	۲۴	۲۲	۱۵	۱۲	۱۱—۱۵	۱۱	۱۲	۷	۲۷	۲۸	۴	۱۹—۱۵	۱۱	۴ دلو	۴ حوت	۲۰	۲۶	۲۰

۳ - ۳۰	۱۸	۲۳	۲۶	۲۵	۱۷	۱۵	۱۱-۳۰	۱۵	۱۶	۱۰	۲۹	۶ جدی	۸	۱۹-۳۰	۱۴	۷	۹	۲۳	جوزا	۲۳
۳ - ۴۵	۲۲	۲۷	اسد	۲۸	۲۱	۱۹	۱۱-۴۵	۱۹	۱۹	۱۳	۲ قوس	۵	۱۲	۱۹-۴۵	۱۸	۱۲	۱۵	۲ ثور	۴	۲۷
۴ - ۰	۲۵	سرطان	۲	سنبله	۲۴	۲۲	۱۲-۰	۲۳	۲۳	۱۶	۵	۸	۱۶	۲۰-۰	۲۲	۱۷	۲۱	۹	۹	۱ سرطان
۴ - ۱۵	۲۹	۴	۶	۳	۲۷	۲۶	۱۲-۱۵	۲۷	۲۶	۱۹	۸	۱۲	۲۰	۲۰-۱۵	۲۵	۲۰	۲۵	۱۳	۱۲	۴
۴ - ۳۰	۳ جوزا	۷	۹	۷	۱ میزان	عقرب	۱۲-۳۰	۱ میزان	عقرب	۲۲	۱۱	۱۶	۲۵	۲۰-۳۰	۲۸	۲۴	حمل	۱۸	۱۵	۷
۴ - ۴۵	۶	۱۰	۱۲	۹	۴	۳	۱۲-۴۵	۵	۳	۲۵	۱۴	۱۹	۲۹	۲۰-۴۵	۲ دلو	۲۹	۶	۲۳	۱۹	۱۰
۵ - ۰	۱۰	۱۴	۱۶	۱۳	۷	۷	۱۳-۰	۹	۶	۲۸	۱۷	۲۳	۳ حوت	۲۱-۰	۶	۳ حوت	۱۲	۲۸	۲۳	۱۴
۵ - ۱۵	۱۳	۱۷	۱۸	۱۵	۱۰	۱۰	۱۳-۱۵	۱۳	۱۰	۲ قوس	۲۱	۲۷	۸	۲۱-۱۵	۱۰	۸	۱۸	۳ جوزا	۲۷	۱۸
۵ - ۳۰	۱۷	۲۱	۲۲	۱۸	۱۴	۱۴	۱۳-۳۰	۱۷	۱۴	۵	۴	۱ دلو	۱۲	۲۱-۳۰	۱۴	۱۳	۲۴	۸	۱ سرطان	۲۱
۵ - ۴۵	۲۱	۲۵	۲۵	۲۲	۱۸	۱۸	۱۳-۴۵	۲۱	۱۷	۸	۲۷	۶	۱۷	۲۱-۴۵	۱۸	۱۸	۲۹	۱۲	۵	۲۵
۶ - ۰	۲۴	۲۸	۲۸	۲۳	۲۰	۲۱	۱۴-۰	۲۵	۲۰	۱۱	۱ جدی	۱۰	۲۱	۲۲-۰	۲۲	۲۳	۴ ثور	۱۶	۸	۲۸
۶ - ۱۵	۲۷	۱ اسد	۱ سنبله	۲۷	۲۳	۲۳	۱۴-۱۵	۲۹	۲۴	۱۴	۳	۱۵	۲۶	۲۲-۱۵	۲۶	۲۸	۹	۲۰	۱۲	۲ اسد
۶ - ۳۰	۳۰	۴	۴	۳۰	۲۶	۲۶	۱۴-۳۰	۳ عقرب	۲۷	۱۸	۸	۲۰	۱ حمل	۲۲-۳۰	۳۰	۳ حمل	۱۴	۲۴	۱۵	۵
۶ - ۴۵	۴	۷	۸	۳ میزان	عقرب	قوس	۱۴-۴۵	۷	۱ قوس	۲۱	۱۲	۲۴	۶	۲۲-۴۵	۴ حوت	۷	۱۹	۲۸	۱۸	۹
۷ - ۰	۷	۱۰	۱۱	۴	۳	۳	۱۵-۰	۱۱	۴	۲۴	۱۶	حوت	۱۱	۲۳-۰	۸	۱۲	۲۳	۱ سرطان	۲۱	۱۲
۷ - ۱۵	۱۰	۱۳	۱۴	۸	۵	۶	۱۵-۱۵	۱۵	۸	۲۸	۲۰	۵	۱۶	۲۳-۱۵	۱۲	۱۷	۲۸	۴	۲۴	۱۶
۷ - ۳۰	۱۴	۱۷	۱۷	۱۲	۹	۱۰	۱۵-۳۰	۱۹	۱۱	۲ جدی	۲۵	۱۱	۲۰	۲۳-۳۰	۱۶	۲۱	۲ جوزا	۸	۲۸	۱۹
۷ - ۴۵	۱۷	۲۰	۲۰	۱۴	۱۲	۱۳	۱۵-۴۵	۲۳	۱۵	۶	۲۹	۱۶	۲۵	۲۳-۴۵	۲۰	۲۶	۶	۱۱	۱ اسد	۲۳

۵۔ استخراج ساعات شب و روز | جب یہ معلوم کرنا ہو کہ اس وقت کون سے سیارے کی ساعت ہے تو طلوع و غروب آفتاب کے درمیان معلوم کرو کہ کتنے گھنٹے کا دن ہے۔ اسے بارہ پر تقسیم کرو۔ ایک سیارہ کی ساعت قیام معلوم ہو جائے گی۔ اس کے بعد وقت مطلوبہ تک نکال لو کہ اس وقت کون سے سیارہ کی ساعت ہے۔

رات کو سیارگان کی ساعتیں معلوم کرنے کیلئے غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک معلوم کرو کتنے گھنٹے کی رات ہے اسے بارہ پر تقسیم کر کے ایک سیارہ کی ساعت قیام معلوم کر لو۔ پھر بطریق متذکرۃ الصدر وقت مطلوبہ تک ساعت سیارہ معلوم کر لو۔

مثال۔ لاہور میں ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء صبح پانچ بجکر ۳۶ منٹ پر آفتاب طلوع ہوگا اور شام کو چھ بجکر ۳۰ منٹ یعنی اٹھارہ بجکر ۳۰ منٹ پر غروب ہوگا یعنی کل مقدار یوم بارہ گھنٹے ۵۴ منٹ ہے اسکو بارہ پر تقسیم کیا تو ایک سیارہ کی ساعت کا وقت ایک گھنٹہ چار منٹ ۳۰ سیکنڈ ہوا۔ اب تمام دن کا ٹائم ٹیبل بن سکتا ہے پہلی ساعت پانچ بجکر ۳۶ منٹ سے لیکر چھ بجکر چالیس منٹ تیس سیکنڈ تک ہی۔ اسی طرح دوسری ساعت اس پر ایک گھنٹہ چار منٹ تیس سیکنڈ کے اضافہ تک علی ہذا القیاس اسی طرح باقی ساعتیں دن کی تا غروب آفتاب رہیں گی۔ دن کی پہلی ساعت اسی سیارہ کی ہوتی ہے جس سیارہ کا دن ہوتا ہے اس لحاظ سے ساعات روز کا نقشہ حسب ذیل ہوگا۔

نقشہ ساعات روز

ایام	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	مریخ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

مثال - ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء لاہور میں آفتاب شام کو چھ یا اٹھارہ بجکر تیس منٹ پر غروب ہوگا اور دوسرے دن پانچ بجکر پینتیس ۳۵ منٹ پر طلوع ہوگا یعنی کل مقدار شب گیارہ گھنٹے پانچ منٹ ہوئی۔ اس کو بارہ پر تقسیم کیا تو کل مقدار ایک ساعت کی پچپن منٹ پچیس سیکنڈ ہوگی۔ نقشہ ساعات شب حسب ذیل ہے:۔

نقشہ ساعت شب

شب ہائے	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہو	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

۶- **سن عیسوی کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے دن کا استخراج** | جس سن عیسوی کی کسی ماہ کی پہلی تاریخ کا دن دریافت کرنا ہو تو اس سن کے سینکڑہ اور ہزار کے ہندسوں سے جو عدد بنے اس کو ۴ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو ۵ میں ضرب کر کے حاصل ضرب میں اسی سن کی اکائی دہائی کے ہندسوں سے بنا ہوا عدد نیز ان کو ۴ پر تقسیم کرنے کا حاصل قسمت عدد جمع کر دو اور حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھو۔ اس باقی کے مقابل نقشہ میں جو دن ہیں ان مہینوں کی پہلی تاریخوں کے دن ہیں جو ان دنوں کے مقابل اوپر کی طرف سے اوپر کے خانہ میں درج ہیں۔

نقشہ روز ہائے اولین ماہ ہائے سن عیسوی

باقی	جنوری اکتوبر	فروری مارچ نومبر	اپریل جولائی	مئی	جون	اگست	ستمبر دسمبر
۰	یکشنبہ	چہارشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	جمعہ
۱	دوشنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	سہ شنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	شنبہ
۲	سہ شنبہ	جمعہ	دوشنبہ	چہارشنبہ	شنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ
۳	چہارشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	جمعہ	دوشنبہ
۴	پنجشنبہ	یکشنبہ	چہارشنبہ	جمعہ	دوشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ
۵	جمعہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	چہارشنبہ
۶	شنبہ	سہ شنبہ	جمعہ	یکشنبہ	چہارشنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ

مثال: سنہ ۱۹۴۳ء کے تمام مہینوں کی پہلی تاریخوں کے دن بتاؤ؟

(۱) سینکڑہ اور ہزار کے ہندسے ۱۹ کا عدد بناتے ہیں۔

(۲) ۱۹ کو چار پر تقسیم کیا تو ۴ حاصل قسمت اور تین باقی بچے۔

(۳) ۳ کو پانچ سے ضرب دیا تو پندرہ حاصل ضرب۔

(۴) ۱۵ میں اکائی دہائی کے ہندسوں یعنی ۴۳ کو جمع کیا اور ان کو چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت دس کو جمع کیا یعنی ۱۵ + ۴۳ + ۱۰ = ۶۸ ہوئے

(۵) ۶۸ کو ۷ پر تقسیم کیا تو ۵ باقی بچے۔

(۶) ۵ کے مقابل نقشہ میں جمعہ، جنوری اور اکتوبر کی پہلی تاریخوں کا دن دوشنبہ فروری مارچ اور نومبر کی پہلی تاریخوں کا دن، پنجشنبہ اپریل اور جولائی کی پہلی تاریخوں کا دن شنبہ مئی کی پہلی تاریخ کا پہلا دن، سہ شنبہ جون کی پہلی تاریخ کا دن، یکشنبہ اگست کی پہلی تاریخ کا دن اور چہارشنبہ ستمبر اور دسمبر کی پہلی تاریخوں کا دن ہے۔

۷۔ سن عیسوی کی تاریخ کے دن کا استخراج | سب سے پہلے سنین گذشتہ کو چار چار سو پر طرح دیں جو باقی بچے اس میں ہر فی صد پر ۵ دن لے لیں۔ بعد ازاں جو سنین سو کی طرح سے بچ جائیں ان کیلئے فی سال ایک دن لے لیں اور ایک ایک دن ہر سال کبیسہ یا لیپ کے سال کیلئے لے لیں بعد ازاں یکم جنوری تا تاریخ مطلوب کے دن شمار کر لیں ان سب کو جمع کر کے حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے وہ دو شنبہ سے شمار کر لیں۔ اگر صفر بچے تو یکشنبہ شمار ہوگا۔

مثال۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو کونسا دن تھا؟

سالہائے گذشتہ ۱۹۵۰ ہیں۔

(۱) ۱۶۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی = ۰

(۲) ۳۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی = ۱۵

(۳) ۵۰ عام سالوں میں زیادتی = ۵۰

(۴) سالہائے کبیسہ یا لیپ کے سالوں میں زیادتی = ۱۲

(۵) یکم جنوری تا ۱۶ اکتوبر کی زیادتی = ۲۸۹

کل میزان ۳۶۶

(۶) ۳۶۶ کو ۷ پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے۔

(۷) دو کو دوشنبہ سے گنا تو سہ شنبہ پس ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جس دن قائد ملت خان لیاقت علی خان شہید ہوئے منگل یا سہ شنبہ کا ہی دن تھا۔

۸۔ انگریزی تاریخ سے عربی تاریخ کا استخراج | انگریزی تاریخ و سن کے ایام نکال کر اس میں ۲۲۷۰۱۵ یوم جو سن ہجری سے قبل سن عیسوی گذر چکا ہے نفی کر کے باقی کو ۳۵۴٫۳۶۷۰۸ پر تقسیم کر کے سال و دن قمری نکال لیں۔ دنوں کو ماہ قمری ۲۹، ۳۰ کی ترتیب سے رکھ کر تاریخ نکالیں۔

مثال - ۲۱ مارچ ۶۳۲ء کو عربی یا سن ہجری کی کونسی تاریخ و سنہ تھا؟

ابتداء سنہ عیسوی لغایت ۲۱ مارچ ۶۳۲ء پورے ۔

۶۳۱ + ۳۱ جنوری + ۲۹ فروری + ۲۱ مارچ یعنی ۸۱ دن

= ۶۳۱ × ۲۴۲۲۱۸ ، ۳۶۵ + ۸۱ دن ۔

= ۸۳۹۵۵۸ ، ۲۳۰۴۶۷ دن + ۸۱ دن

= ۸۳۹۵۵۸ ، ۲۳۰۵۴۸ دن

اس عمل کی اصلاح دوسرے طریقہ سے بھی کر سکتے ہیں۔

عمل دیگر:-

۶۳۱ سال کے سادہ ایام ۶۳۱ × ۳۶۵ = ۲۳۰۳۱۵

۴۰۰ سال کے ایام کبیسہ = ۹۷

۲۰۰ " " " = ۲۴ × ۲ = ۴۸

۳۱ " " " = ۳۱ ÷ ۴ = ۷

یکم جنوری لغایت ۲۱ مارچ کے ایام = ۸۱

کل میزان = ۲۳۰۵۴۸

لہٰذا اصلاح کی گنجائش نہیں کہ ہر دو طریقوں سے جواب ایک ہی ہے — اب ۲۳۰۵۴۸ میں قبل سن ہجری کے سنین عیسوی کے دن ۲۲۷۰۱۵ نکال دیئے تو باقی ۳۵۳۳ دن بچے اب ۳۵۳۳ دنوں کو ۳۵۴ ، ۳۶۷۰۸۴ پر تقسیم کیا تو ۹ سال اور ۳۴۳ ، ۸۹۶۲۴۴ دن حاصل ہوئے، ان کو ماہ ہائے قمری پر طرح دی ۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب
۳۰ +	۲۹ +	۳۰ +	۲۹ +	۳۰ +	۲۹ +	۳۰

شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحجہ	
۲۹ +	۳۰ +	۲۹ +	۳۰ ۲	۱۸	= ۳۴۳ دن

پس معلوم ہوا کہ ۲۱ مارچ ۶۳۲ء کو قمری تاریخ ۱۸ ذی الحجہ ۱۰ھ تھی جو کہ اسلامی تاریخ سے بھی ثابت ہے کہ یہی دن واقعہ خم غدیر کا ہے جس دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بمقام غدیر فرمایا "من کنت مولاہ فھذا علیؑ مولیٰ" یعنی جس کا میں آقا ہوں پس اس کا یہ علیؑ آقا ہے"۔ چنانچہ اسی واقعہ کی رعایت سے حضرات اثنا عشری اس دن عید غدیر مناتے ہیں۔

۹۔ **عربی تاریخ سے انگریزی تاریخ اور سن عیسوی کا استخراج** جس تاریخ و سنہ ہجری کو انگریزی تاریخ و سنہ عیسوی سے مطابق کرنا ہو اس تاریخ تک ایام ہجری نکال کر ۲۲۴۲۱۸،۳۶۵ یعنی ایام شمسی پر تقسیم کر دیں اس طرح سال و دن شمسی نکل آتے ہیں۔ بعدہٗ ان کو ۲۰ جولائی ۶۲۲ء میں جو یکم محرم ۱ھ کے مطابق ہے جمع کر دو تاریخ و سن عیسوی نکل آئے گا۔

مثال۔ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ کو انگریزی کی تاریخ کیا تھی؟ اور کونسا سنہ عیسوی تھا۔ ابتدائے یکم محرم ۱ھ لغایت ۱۰ محرم ۶۱ھ = ۶۰ سال ۱۰ یوم

۲۱۲۷۲،۰۲۵۰۴۰ دن

۲۱۲۷۳،۲۵۰۴۰ ÷ ۲۲۴۲۱۸،۳۶۵ = ۵۸ سال ۸۷ یوم۔ اب ۲۰ جولائی ۶۲۲ء میں ۵۸ سال ۸۷ یوم جمع کئے۔ ۱۲ جولائی کو دیئے ۳۱ اگست کو ۳۰ ستمبر کو اور باقی ۱۴ اکتوبر کو دیئے تو کل ۸۷ ہوئے۔ اسی طرح ۶۲۲ + ۵۸ = ۶۸۰ ہوئے لہٰذا ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ یعنی واقعہ کربلا والے دن انگریزی تاریخ و سن عیسوی ۱۴ اکتوبر ۶۸۰ء تھے۔

۱۰۔ **استخراج اعداد ایام** ابجد قمری کے مطابق ہر یوم کے حروف کے اعداد یکجا جمع کر لیں۔ پس یہ اعداد الگ الگ اعداد یوم کہلاتے ہیں۔

نقشہ اعدادِ یوم

یوم	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۳

۱۱۔ استخراج اعداد سیارگان: ابجد قمری کے مطابق ہر سیارہ کے حروف کے اعداد لے کر جمع کر لیں پس یہ اعداد الگ الگ اعداد سیارہ کہلاتے ہیں۔

نقشہ اعداد سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
اعداد	۴۰۰	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	۴۵

۱۲۔ استخراج اعداد بروج: بروج شمسی کے اسماء کے حروف الگ الگ لیکر انکے اعداد بمطابق ابجد قمری جمع کر لیں۔ حاصل جمع متعلقہ برج کے اعداد ہوں گے۔

نقشہ اعداد بروج

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

۱۳۔ استخراج اعداد منازل القمر: ابجد قمری کے مطابق منازل کے حروف الگ الگ لیکر ان کے اعداد لے لیں پھر ان اعداد کو آپس میں جمع کر لیں۔ یہی ان کے اعداد ہوں گے۔

نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
اعداد	۵۶۹	۷۱	۷۱۱	۲۵۷	۱۸۰	۱۴۰	۹۶۶

نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل القمر	نثرہ	طرفہ	جبہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
اعداد	۷۵۵	۲۹۴	۱۰	۲۱۷	۳۴۵	۷۷	۱۲۱
نام منزل قمر	غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
اعداد	۱۳۸۵	۶۱	۹۱	۱۳۲	۳۴۱	۱۲۲	۱۴
نام منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	رشا
اعداد	۷۱۱	۱۰۲	۱۴۰	۶۱۸	۱۸۴	۸۴۶	۵۰۱

۴۱- استخراج ماہ ہائے قمری و عیسوی۔ قمری یا عیسوی مہینوں کے ناموں کے حروف بمطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کر لیے اور اعداد کو جمع کر لیا پس یہ قمری یا عیسوی مہینوں کے اعداد ہیں۔

ماہ قمری	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعد	ذی الحج
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۱۱۴	۱۲۶	۸۵۰	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۴۳۷	۸۸۴	۷۴۱
ماہ عیسوی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
اعداد	۲۷۹	۴۹۶	۲۴۴	۲۴۳	۵۱	۵۹	۵۱	۴۸۱	۷۰۲	۶۲۹	۲۹۸	۳۰۶

حصّہ دوم

مستحصلات خفیہ

باب ۱

ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے عام حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں
مستحصلہ کہتے ہیں مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک خفیہ دوسرے جبریہ۔ خفیہ
سے مراد مفرد اعداد سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔ جبریہ مستحصلات مفرد
اعداد سے حاصل نہیں ہوتے۔ ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا۔
فی الحال زائچہ نجوم کی رعایت سے صرف مستحصلات خفیہ کے استخراجات کے ضمن
میں حصہ دوم کے بارہ ابواب قائم کئے جاتے ہیں اور زیر نظر باب میں ابجد قمری کے
ذریعہ حاصل ہونے والے مستحصلات خفیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات کو بالتفصیل مستخرج کرنے کے
طریقوں پر روشنی ڈالیں ہم طالب جفر کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ علم جفر کے حصول کے
لئے ایمان رکھنا اللہ۔ محمدؐ اور نو ائمین آل محمدؐ پر نہایت ضروری ہے کیونکہ اس کے
بغیر حصول علم جفر ناممکن ہے۔

سوال نمبر ۱۔ میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

جواب :- سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ (۱) سوال (۲) نام سائل مع نام والدہ سائل (۳) اعداد عمر سائل۔

(۴) اعداد سن ہجری (۵) ماہ قمری (۶) تاریخ قمری کے اعداد (۷) روز سوال

اس کے بعد معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کر لیا۔

پھر معلوم معلومات ۱، ۲، ۵، ۷، کے الفاظ کو لے کر بسط حرفی کے ذریعہ حروف الگ الگ کر لئے۔ پھر ان حروف کی تخلیص کر لی، باقی جو حروف بچے انہیں بلحاظ ابجد قمری ترفع عددی دیا۔ اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل صغیر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم کر دیا۔ ایک باقی رہے تو کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو اگر دو برآمد ہوں تو حالت موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے اور اگر تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، ملال اور تنگدستی پیش آئے۔ (۷۶)

مثال :- جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ بروز چہارشنبہ سوال کیا میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟ اس کے جواب کے مستحصلات خفیہ کو حسب ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

(۱) سوال - میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

(۲) نام سائل مع والدہ — جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ

(۳) اعداد عمر سائل — ۱۸ سال

(۴) اعداد سن ہجری — ۱۳۷۴ھ

(۵) ماہ قمری — جمادی الاول

(۶) اعداد تاریخ قمری — ۱۷ (۷) روز سوال چہارشنبہ

امور (۳+۴+۶) کے اعداد ۱۸ + ۴، ۱۳۷ + ۱۷ کل ۱۹۰۴۱ ہوئے۔

امور (۱+۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو "م ی رے و اس ط ے
م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ سے ج ا و ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی
د ہ س ل ط ا ن ہ ج م ا د ی ال ا و ل ج ہ ا ر ش ن ب ہ" حاصل ہوئے۔

ان کو تخلیص کیا تو حروف "م ی ر و اس ط ت ق ب ل ک ہ ج د ن ص ز ش" حاصل ہوئے ہیں

ان کو ترفع عددی دیا تو حروف ت ق غ ب س ی خ ص غ د ع
ک ش بہ ن ل م ش ظ ع غ ج ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل عدد ۹۴۴۶ ہوئے۔

ان کو جمل صغیر کیا تو ۹+۴+۴+۶ = ۲۳ یعنی ۳+۲ = ہوئے۔

اب ان ۵ کو تین پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے۔

جواب یہ نکلا:- "حالت موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے"

سوال نمبر ۲:- میری مٹھی میں کیا شے ہے؟

جواب:- امور معلومہ (۱) اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری۔ (۲) اعداد روز سوال
بمطابق ابجد قمری (۳) اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔

ان ہر سہ اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کر دو۔

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شے از قسم معدنیات وجمادات، انگشتری، روپیہ پیسہ
وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا کچھ نہ بچے تو کوئی شے از قسم حیوانات ناخن، بال، کھال یا چمڑہ وغیرہ ہے

مثال:- الطاف الٰہی سائل نے بروز یکشنبہ بساعت مشتری سوال کیا "میری مٹھی میں کیا شے ہے؟"

امور معلومہ:- (۱) الطاف الٰہی سائل کے اعداد ۱۶۸ ہوئے۔

(۲) روز یکشنبہ کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔

(۳) صاحب ساعت مشتری کے اعداد ۹۵۰ ہوئے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے۔ پس الطاف الٰہی صاحب کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ تھی۔ ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے۔ پس کہا گیا کہ "پانچ روپے کا نوٹ" ہے جو کہ سائل کی مٹھی کھولنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر ۱۳ :- میری مراد کب پوری ہوگی؟

جواب :- امور مطلوبہ :- (۱) نام سائل مع نام والدۂ سائل۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو بمطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کیا اور حاصل اعداد کو جمل صغیر کیا اس سے جو حاصل ہوا اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی۔

تین باقی بچیں تو مراد فوراً پوری ہو جائے گی۔

مثال :- پرویز انور سائل نے پوچھا کہ "میری مراد کب پوری ہوگی۔ روز سہ شنبہ بساعت مریخ۔

امور معلومہ (۱) پرویز انور بن کنیز صغرا کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سہ شنبہ کے اعداد ۴۲۲

(۳) ساعت سوال مریخ کے اعداد ۸۵۰

کل اعداد ۱۹۱۲ + ۴۲۲ + ۸۵۰ = ۳۱۸۴ اس کو جمل صغیر کیا تو ، ہوئے۔ تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ جواب حسب یہ حاصل ہوا کہ "سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔"

سوال نمبر ۱۴ :- "میرا کام بخوبی سر انجام ہوگا یا نہیں؟"

جواب - امور مطلوبہ :- (۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روزِ سوال (۳) سو...

ان سب کے شمار کو لیکر جمع کرلیا اور ...

ایک باقی رہے تو کام بخوبی سرانجام ہوگا ...

دو باقی رہیں تو کام تکلیف اور توقف سے پو...

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید...

مثال :۔ زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہوگا یا نہیں ؟

امورِ معلومہ :۔ (۱) قمری تاریخ ۱۲، ماہ ذی الحج تھی لہذا شمار ۱۲ لئے۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہذا شمار ۳ لئے۔

(۳) وقت ۲ گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہذا شمار ساعت ۲ لئے۔

(۴) منزل القمر بلدہ تھی جس کا شمار اکیسواں ہے لہذا ۲۱ لئے۔

کل ۳۸ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو ۲ باقی بچے۔ چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا ہو تو ہو جائے گا۔ مگر تکلیف اور توقف کے ساتھ۔

سوال نمبر ۵ :۔ میرا فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں ؟

جواب :۔ امورِ معلومہ :۔ (۱) سوال سائل (۲) یوم سوال

سب سے پہلے ہر دو کو کاغذ پر لکھ کر بسط حرفی سے ان کے حروف الگ الگ کرلے بعد ازاں ان حروف کی تلخیص کرے جو حروف حاصل ہوں ان کو ترفع طبعی دے کر حروف حاصل کرے۔ ان حروف کو ابجد قمری کے ذریعے اعداد میں منتقل کرے۔ ان اعداد کا جمل کبیر استخراج کرکے اس میں گیارہ عدد (قاعدہ کے جمع کریں۔ پھر حاصل جمع کا جمل صغیر کرکے سات پر تقسیم کریں۔ اگر ۱۔۳۔۵ باقی بچیں تو کام ہوگا اور اگر ۲۔۴۔۶ تو کام بالکل نہیں ہوگا اور جمل صغیر سات نکلے تو کام کا پورا ہونا امید و بیم کے درمیان لٹکتا رہے گا

مثال :۔ سعید نے سوال کیا کہ "میں شمع معمہ کا اول انعام حاصل کروں گا یا نہیں ؟"

(۴) صاحب ساعت مشتری کیا۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو ... کا اول انعام حاصل کروں گا یا نہیں؟

کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ تھی

مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے۔ پس کہا ش م ع م ع م ہ ک اان ع ام اول ح

کھولنے پر صحیح نکلا۔ ... رون ک رگ، ای ان ہ ی ن۔ ج م ع

سوال نمبر ۳ ... میں۔ م ی ن ش ع ہ ک اول ح ص رج

مرحلہ سوم:۔ ترفع طبعی۔ ع ط م خ س ح می دہ ک و ف ق ب

مرحلہ چہارم:۔ جمل کبیر۔ ۷۰ + ۹ + ۴۰ + ۶۰۰ + ۶۰ + ۸ + ۱۰ + ۴ + ۵ + ۲۰۰ + ۶ + ۸۰ +

۱۰۰ + ۲ = ۱۰۱۴

مرحلہ پنجم:۔ جمل صغیر۔ ۴ + ۱ + ۱ = ۶

پس ۶ کو سات پر تقسیم کیا تو باقی ۶ رہے لہذا استحصلہ خفیہ یہی جواب دیتے ہیں کہ کام بالکل نہیں ہوگا یعنی شمع معمہ کا اول انعام ہرگز نہ ملے گا۔ ۸۰

سوال نمبر ۶:۔ میری قسمت میں کیا لکھا ہے؟

جواب:۔ بوقت سوال سائل کو دھوپ میں لے جاؤ اور سائل سے کہو کہ اپنے پاؤں سے اپنا سایہ ناپے، پیروں کے جتنے عدد آئیں ان میں ۱۳ عدد قانون کے شامل کرے جو حاصل جمع ہو اس کو ۹ پر تقسیم کردے۔

اگر ایک باقی بچے تو فائدہ حاصل ہو۔

اگر دو باقی بچیں تو نقصان حاصل ہو۔

اگر تین باقی بچیں تو کامیابی حاصل ہو۔

اگر چار باقی رہیں تو فکر و اندیشہ لاحق ہو۔

اگر پانچ باقی بچیں تو متوقع ترقی اور افزونی مال کا ہے۔

اگر چھ باقی رہیں تو اندیشہ مرگ کا

اگر سات باقی بچیں تو سرافرازی ہو

اگر برابر تقسیم ہو جائے تو بھی خوف مرگ

مثال :- فضل سائل نے سوال کیا میری قسمت میں

بوقت سوال اسے دھوپ میں لے جا کر سب سے

ایک ریسمان (رسی) سے کرلی گئی ۔ بعد ازاں اسی طوالت کو اس سے

گیا تو کل ۲۶ پیر سایہ نکلا ۔ اس میں ۱۳ عدد قانون کے جمع کئے تو کل ۳۹ ہوئے اب انہیں

کو ۸ پر تقسیم کیا تو سات باقی بچے ۔ پس مستحصلات خفیہ جواب دیتے ہیں کہ :۔

"فضل پر اس کے رب کا فضل ہوگا اور وہ سرافراز ہوگا"

سوال نمبر ۷ :- آج کل میری قسمت کیسی ہے ؟

(۸۱) جواب - امور معلومہ :- (۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم وصال

(۳) ساعت سوال

ہر سہ کو لکھ کر پہلے بسط حرفی کرے ۔ پھر تخلیص کر کے بروئے ابجد قمری ترفع اقراری

دے جو حاصل اس کا ہو جمل کبیر کر کے بارہ پر تقسیم کر دے ۔

ایک باقی رہے تو صحت و سلامتی و نکوئی سائل بلکہ صحبت امراؤ اعیان سے مراد

حاصل ہو اور حاجت بر آئے ۔

دو باقی رہیں تو خرید و فروخت اور خرچ دولت سے حصول نفع ہو ۔

تین باقی رہیں تو برادران خویش و اقارب اور نقل و حرکت یا سفر نزدیک سے فائدہ ہو ۔

چار باقی بچیں تو نقل مکان کرے ۔ حصول املاک و زراعت ہو ۔ مال و منال ملے

والدین کی خوشنودی حاصل ہو ۔

(۴) صاحب ساعت مشتری کے ... سے خوشخبری حاصل ہو۔ یا کہیں سے تحائف

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو ...

کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ تھی ... ت گاروں اور ملازمین سے نقصان اٹھائے

مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے۔ پس کھ... شادی ہو عورت نیک ملے۔ دشمنوں کی طرف سے

... کی امید ہو۔

کھولنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر ۳ ... میں تو خوف مرگ لاحق ہو۔ وراثت سے متعلقہ پریشانی و تنازعہ ہو۔

نو باقی رہیں تو سفر حج اختیار کرے۔ خواب صادق سے سرفراز ہو۔

دس باقی بچیں تو ترقی جاہ و جلال۔ والدین حکام وقت۔ امراء و اعیان سے مراد حاصل ہو۔ شادمانی ہو لیکن دس کے استخراج سے یہ سمجھ لے کہ بعد چند یوم کے کوئی حادثہ بھی ہونے والا ہے لہٰذا عبادت، صدقہ و خیرات لازم ہے۔

گیارہ باقی رہیں تو بزرگوں اور دوستوں سے مقصود حاصل ہو۔ کسی مرد نیک سے زر و مال ملے۔

بارہ باقی رہیں تو دشمن نقصان پہنچائیں۔ بے فائدہ اخراجات لاحق ہوں کاروبار میں خسارہ ہو۔

مثال:۔ افتخار سجاد بن جنت بی بی نے سہ شنبہ کے دن ساعت زہرہ میں سوال کیا۔ "آج کل میری قسمت کیسی ہے؟"

امور معلوم:۔ (۱) سائل و والدہ سائل کے نام:۔ افتخار سجاد بن جنت بی بی۔

(۲) روز سوال کا نام ۔ سہ شنبہ

(۳) صاحب ساعت سوال کا نام ۔ زہرہ

مرحلہ اول:۔ تینوں کا بسطِ حرفی۔ ا ف ت خ ا ر س ج ا د ب ن
ج ن ت ب ی ب ی س ہ ش ن ب ہ ز ہ ر ہ۔

مرحلہ دوم :۔ تخلیص :۔ ا ف ت ت خ

مرحلہ سوم :۔ ترفیع استواری بمطابق

ث ہ و د ع ل ز ث ط ۔

مرحلہ چہارم :۔ حروف حاصل شدہ از ترفع ا

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر ۱۴۶۲ کو بارہ پر تقسیم کیا۔ دس باقی

جواب ملا " ترقی جاہ وجلال ہو۔ والدین۔ حکّام وقت۔ اعیان دولت

ہوں۔ لیکن کوئی زبردست خطرہ درپیش ہو جس کے لئے عبادت صدقہ وخیرات لازم،

سوال نمبر ۸ :۔ چیز کس ہاتھ میں ہے۔

جواب :۔ سائل سے کہا جائے کہ تمہارے جس ہاتھ میں کوئی چیز ہے اس کو عدد فرد فرض کرو اور جس ہاتھ میں کچھ نہیں اس کو زوج عدد فرض کرو۔ اب جو عدد دست راست میں فرض کیا ہے خواہ فرد ہو یا زوج اس کو دیگر فرد میں ضرب دو۔ بائیں ہاتھ والے عدد کو زوج نمبر سے ضرب دو اور دونوں حاصلوں کو جمع کر کے بتاؤ۔ اگر حاصل جمع طاق ہے تو دست راست میں ہے اگر جفت ہے تو دست چپ میں ہے

مثال :۔ چیز داہنے ہاتھ میں ہے عدد فرد ۳ فرض کیا اور بائیں ہاتھ کا عدد (زوج) ۴ کیا۔ پھر اول فرد ۳ کو کسی دیگر فرد ۵ سے ضرب دیا ۱۵ ہوئے اور بائیں ہاتھ کے زوج ۴ کو کسی دیگر زوج ۶ سے ضرب دیا تو ۲۴ حاصل آئے۔ ہر دو ضربوں کو جمع کیا تو ۲۴ اور ۱۵ کل ۳۹ ہوئے جو کہ ایک طاق عدد ہے پس معلوم ہوا کہ چیز داہنے ہاتھ میں ہے۔

(۴) صاحب ساعت مشتری کے
یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو
کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ تھی
مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے۔ پس کھولا گیا
کھولنے پر صحیح نکلا۔
سوال نمبر ۳

غیب

اردو ایڈیشن

حضور سیدنا صادق آلِ محمد علیہ السلام
کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ اس
فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں۔ محمود
غزنوی رح نے اس معجز نما فالنامہ کے احکام پر سومنات کے ظلمتکدہ کو
نور بت شکنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول
جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے۔
طباعت عکسی۔ کاغذ نہایت عمدہ

ہدیہ :- دو روپے

منیجر مکتبہ آئینۂ قسمت لنڈا بازار۔ لاہور

ابجد شمسی کے ذریعہ سائل کے مالی حالات کا استخراج

سوال نمبر ا :۔ کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

جواب ۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کر لو، پھر تخلیص کر کے بلحاظ ابجد شمسی تمزیع حرفی کرو۔ اور جو حروف حاصل ہوں ان کا بلحاظ ابجد شمسی جمل کبیر استخراج کرو۔ پھر اسے جمل صغیر میں لاؤ اور تین پر تقسیم کردو۔

ایک باقی بچے تو تجارت از قسم سونا چاندی و دیگر اشیائے معدنی میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو تجارت از قسم کپڑا، کاغذ و اشیائے خوردنی جو نباتات سے تعلق رکھتی ہیں فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چمڑا کی تجارت یا مویشی وغیرہ کے بیوپار میں فائدہ ہو۔

مثال ۔ ظہور الٰہی بن کرم بی نے یوم جمعہ کو سوال کیا کہ کونسی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

(۳) صاحب ساعت مشتری کے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل۔ ظہور الٰہی بن کرم بی۔

کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ تھی

مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے، پس کیفیت سوال۔ زحل

کھولنے پر صحیح نکلا۔

...ده ورال اه ی ب ن ک رم ب ی. ج م ع زح ل۔

سوال نمبر ۳ :- سیٹھ. ط ه ورال ی ب ن ک م ج ع نح۔

مرحلہ سوم :- ترفع حرفی۔ ع ی ه ز ب م ات و ل ن ح غ س خ۔

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر - ۹۰ + ۱۰۰۰ + ۹۰۰ + ۲۰ + ۲ + ۶۰۰ + ۱ + ۳ + ۸۰۰ + ۵۰۰ +

۷۰۰ + ۶ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۷ = ۴۷۵۹

مرحلہ پنجم :- جمل صغیر ۹ + ۵ + ۷ + ۴ = ۲۵ = ۷

مرحلہ ششم :- طرح سہ گانہ = ۷ ÷ ۳ = ۲ خارج باقی۔

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا " سونا چاندی یا دیگر اشیائے معدنی

کی تجارت میں فائدہ ہوگا۔"

سوال نمبر ۲ :- کیا فلاں کام کرنا فائدہ مند ہے؟

جواب امور معلومہ :- (۱) نام سائل و نام والدہ سائل۔

(۲) نام کام

(۳) اعداد سال سوال کتنے سن ہجری ہے۔

(۴) اعداد ماہ سوال یعنی کون سا ماہ ہجری ہے۔

(۵) اعداد تاریخ سوال یعنی کون سی تاریخ ہجری ہے۔

(۶) نام یوم سوال

(۷) نام صاحب ساعت سوال۔

سب سے پہلے امور ۳، ۴، ۔۔

عددی کرلو، پھر اس سے جو الفاظ برآمد ہوں

بسیط حرفی کرلو اور پھر ان حروف کی تخلیص کر

افرادی دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ کثیر ہو۔

تین باقی رہیں تو اس کام کا نہ کرنا بہتر ہے۔

چار باقی رہیں تو سخت نقصان اٹھائے

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بسیار ہو اور راحت و عزت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

مثال:۔ غفور بن اللہ رکھی نے ۴ محرم ۱۳۷۴ھ کو بروز پنجشنبہ صبح ہی بعد از طلوع آفتاب سوال کیا "اگر روئی خریدوں تو فائدہ ہوگا یا نہیں؟"

امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل۔ غفور بن اللہ رکھی۔

(۲) نام کام روئی خریدنا۔

(۳) اعداد سن سوال ۱۳۷۴ھ

(۴) اعداد ماہ سوال ۔۔ ۱

(۵) اعداد تاریخ سوال ۔۔ ۴

(۶) نام یوم سوال ۔ پنجشنبہ

(۷) نام صاحب ساعت سوال ۔۔ مشتری

اب سب سے پہلے ۳، ۴، و ۵ کا بسط عددی کیا تو الف ثلاثہ مائۃ سبعون اربعہ

(۴) صاحب ساعت مشتری ـــ ک کے ساتھ ملا کر بسط حرفی کیا تو غ

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو ی دی دن اا ل ف ث ل ا ث ہ م

کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ، کپڑا وغیرہ ہے تو غ ب (پ) ا ن ج ش ن ب ہ م ش

مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے۔ پس کو تخلیص کیا تو غ ف و ب ن ا ل ہ ک ی

کھولنے پر صحیح نکلا۔ حاصل ہوئے۔ ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری

سوال نمبر ۳ ہ ث ن ا م ب ذ س ح و ج ص ف م خ ض حاصل ہوئے ان

بن بیر نکالا تو ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۱۰۰۰ + ۳۰ + ۴ + ۹۰۰ + ۳ + ۷۰۰ + ۱ + ۶۰۰ + ۲ +

۹ + ۱۰ + ۶ + ۸۰۰ + ۵ + ۵۰ + ۲۰۰ + ۸ + ۷ + ۶۰ = ۵۰۹۵

اب اس کو ۷ پر تقسیم کیا چھ باقی بچے تو مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا۔ "فائدہ بسیار ہو اور راحت و عزت نصیب ہو۔"

سوال نمبر ۳ :- دولت کس کام سے حاصل ہو گی ؟

جواب :- امور معلومہ (۱) اعداد نام سائل و نام والدہ سائل بروئے ابجد شمسی۔

(۲) اعداد نام یوم سوال

(۳) اعداد نام صاحب ساعت سوال بروئے ابجد شمسی۔

ان سب اعداد کو جمع کر کے بسط عددی کیا۔ پھر بسط حرفی کے بعد تلخیص کر کے بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا اور حاصل جمع کبیر کو ۷ پر طرح دی۔ جو باقی بچا اس کو حسب ذیل خیال کیا۔

ایک بچے تو ملازمت حکام و امراء سے فائدہ ہو۔

دو بچیں تو بذریعہ تحریر یا ازدواج دولت ملے۔

تین بچیں تو پیشہ وکالت سے دولت حاصل ہو۔

چار بچیں تو سفر وسیلۂ ظفر بنے۔

پانچ بچیں تو وراثت سے مال ومنال ملے۔

چھ بچیں تو سوداگری سے زر و دولت نصیب ہو۔

سات بچیں یا کچھ نہ باقی بچے تو مزدوری، محنت دستی یا اولاد کے ذریعہ دولت ملے۔

مثال:۔ شبیر حسینؑ بن عزت بی بی نے شنبہ کو بساعت زحل سوال کیا "کون سا کام کروں جو دولت مند ہو جاؤں"؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل شبیر حسینؑ بن عزت بی بی کے اعداد = ۵۰۰۷

(۲) نام یوم سوال کے اعداد شنبہ = ۱۶۴۲

(۳) نام صاحب ساعت سوال زحل کے اعداد = ۵۲۶

مرحلہ اوّل:۔ تمام اعداد کا حاصل جمع ۷۱۷۵ ہوا۔ اس کا بسط عددی جو سبع الف سبع مأۃ سبعون خمسہ ہوا"۔

مرحلہ دوم:۔ عبارت حاصل شدہ از بسط عددی کا بسط حرفی س ب ع ال ف س ب ع م ا ت س ب ع و ن خ م س ہ" ہوا۔

مرحلہ سوم:۔ تخلیص۔ س ب ع ال ف م ت و ہ ن خ ہ

مرحلہ چہارم:۔ جمل کبیر:۔ ۳۰ + ۲ + ۹۰ + ۱ + ۵۰۰ + ۲۰۰ + ۶۰۰ + ۳ + ۸۰۰ + ۷۰۰ + ۷ + ۹۰۰ = ۳۸۳۳

مرحلہ پنجم:۔ ۳۸۳۳ کو سات پر طرح دی تو چار باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا"سفر وسیلہ ظفر ہے"

سوال نمبر ۲:۔ کیا فلاں شے کی خرید میں فائدہ ہے؟

جواب۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل مع نام والدہ سائل

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام صاحب ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کرکے تخلیص کیا اور پھر بمطابق ابجد شمسی جمل صغیر نکال کر تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو فائدہ

دو باقی رہیں تو مساوی نہ نقصان نہ فائدہ۔

اور اگر تین باقی بچیں تو خسارہ ہو۔

مثال:۔ برکت بن عمر بی دکاندار نے بروز یکشنبہ بساعت مشتری پوچھا کہ آیا وہ بنولے خریدے تو فائدہ ہوگا؟

جواب۔امور معلومہ:۔ (۱) برکت بن عمر بی یعنی نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) یکشنبہ یعنی نام روز سوال

(۳) مشتری یعنی نام صاحب ساعت سوال۔

مرحلہ اوّل:۔ ہر سہ کو بسط حرفی کیا ب ر ک ت ب ن ع م ر ب ی ی ک ش ن ب ہ م ش ت ر ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم:۔ تخلیص ب ر ک ت ن ع م ی ش ہ

مرحلہ سوم:۔ ان سب کو بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا تو ۲ + ۱۰ + ۴۰۰+۳ + ۷۰۰ + ۹۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰ + ۴۰ + ۹۰۰ = ۳۷۴۵ ہوئے۔

اس کا جمل صغیر ۵ + ۴ + ۷ + ۳ = ۱۹ = ۱۰ = ۱ ہوا۔

اس کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ہی برآمد ہوا۔

مستفسر خفیہ نے جواب دیا کہ "اس خرید میں فائدہ ہوگا"۔

باب ۳

ابجد اجذش کے ذریعہ سائل کی نقل و حرکت تعلیم

اور تعلقات ہمشیر و برادر سے متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ :- سفر کس سمت کا فائدہ مند ہے ؟

91 جواب :- امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل ۔

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام صاحب ساعت سوال

ان سب کو لے کر بسط حرفی کرے ۔ پھر تخلیص کر کے مطابق ابجد اجذش ترفع زواجی دے ۔ جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر نکالے اس کے بعد جو حاصل ہو اُسے چار پر تقسیم کر دے ۔

ایک باقی بچے تو سفر جانب مغرب بہتر ہے ۔

دو باقی بچیں تو سفر جانب شمال اچھا ہے ۔

تین باقی بچیں تو سفر مشرق کی طرف کرنا سود مند ہے ۔

چار باقی بچیں یا چار پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو جنوب کا سفر نہایت مفید ہے

مثال :- جمیل احمد بن زینب بی بی نے سوال کیا کہ وہ کون سی جانب سفر کرے کہ

فائدہ حاصل ہو۔ اس دن چہار شنبہ تھا اور سوال قمر کی ساعت میں کیا گیا۔

جواب۔ امور معلوم (۱) جمیل احمد بن زینب بی بی

(۲) چہار شنبہ (۳) قمر

مرحلہ اول:۔ ہر سہ کا بسط حرفی ج م ی ل ا ح م د ب ن ز ی ن ب ب ی ب ی ج (چ) ہ ا ر ش ن ب ہ ق م ر۔

مرحلہ دوم:۔ تخلیص ج م ی ل ا ح د ب ن ز ہ ش ق

مرحلہ سوم:۔ ترفع زواجی مطابق ابجد اجدش دیا تو حروف ظ ج ز د ش ع ت ص ر ک س ن ح حاصل ہوئے۔

مرحلہ چہارم۔ ان حروف کا جمل کبیر ۵ + ۲ + ۳ + ۵۰۰ + ۴ + ۳۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰ + ۱۰ + ۴۰ + ۶۰۰ + ۷ + ۹ = ۲۰۳۰ برآمد ہوئے۔

(۹۲) مرحلہ پنجم:۔ جمل کبیر ۲۰۳۰ کو چار پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے۔ چنانچہ مستحصلہ خفیہ سے یہی جواب برآمد ہوا کہ سائل جمیل احمد اگر جانب شمال یعنی پہاڑ کی جانب سفر کرے تو وسیلۂ ظفر ثابت ہوگا۔

سوال نمبر ۲:۔ فلاں شخص سفر سے کب واپس آئے گا؟

جواب:۔ امور معلومہ۔ (۱) نام سائل و والدۂ سائل

(۲) نام روز سوال ان ہر دو کو لکھ کر بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کے بعد جو حروف برآمد ہوں انہیں بروئے ابجد اجدش ترفع حرفی دیں جو حروف حاصل ہوں انہیں بروئے ابجد اجدش جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں لے آئیں اور تین پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو مسافر عنقریب بخیر و خوبی واپس آتا ہے۔

دو باقی بچیں تو مسافر کی خبر خیریت عنقریب ملے۔

تین باقی بچیں تو مسافر کے دل میں ابھی واپسی کا ارادہ نہیں ہے۔

مثال:۔ سائلہ نورجان بنت کرم جان نے بروز جمعہ سوال کیا کہ اس کا بیٹا عرصہ ہوا سندھ کی طرف کہیں تلاش روزگار میں گیا ہوا ہے کب واپس لوٹے گا۔

جواب:۔ امور معلومہ (۱) نام سائلہ و والدہ سائلہ۔ نورجان بنت کرم جان۔

(۲) روز سوال۔ جمعہ

مرحلہ اول:۔ نام سائلہ و والدہ سائلہ و روز سوال کا بسط حرفی۔ ن و ر ج ا ن

ب ن ت ک ر م ج ا ن ج م ع ہ

مرحلہ دوم:۔ تخلیص حروف۔ ن و ر ج ا ب ت ک م ع ہ

مرحلہ سوم:۔ ترفع حرفی مطابق ابجد اجذش ب ت ص ذ ج ح خ و ی ک ت

مرحلہ چہارم:۔ جمل کبیر = ۸ + ۶۰ + ۲۰ + ۳ + ۲ + ۹ + ۷۰ + ۵۰ + ۱۰۰۰ + ۳۰ + ۴۰۰ = ۱۵۶۲

مرحلہ پنجم:۔ ۲ + ۶ + ۵ + ۱ = ۱۴ = ۵

مرحلہ ششم:۔ ۵ کو تین پر تقسیم کیا تو باقی دو بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے یہی جواب برآمد ہوا کہ "اے بی بی! تیرا بیٹا عنقریب تجھے اپنی خیریت سے خبردار کرے گا"

چنانچہ اسی دن اس کے بیٹے کا خط موصول ہوا کہ وہ بخیریت ہے اور سکھر میں ایک چائے کے ہوٹل میں ملازم ہے۔"

سوال نمبر ۳:۔ مسافر کتنے دنوں میں واپس آئے گا؟

جواب:۔ استخراج جواب سوال نمبر ۲ میں جو عمل کیا ہے پہلے وہ کرے اگر ۲ باقی برآمد ہوں تو پھر ساعت سوال کے اعداد مستخرجہ مطابق ابجد اجذش ان دو میں جمع کر دے اور بارہ پر تقسیم کر دے جو باقی بچے وہ اگر ۱، ۲، ۳ ہوں تو سال سمجھے ۴، ۵، ۶ ہوں تو ماہ ۷، ۸، ۹ باقی بچیں تو ہفتے اور اگر ۱۰، ۱۱، اور ۱۲ باقی بچیں تو

سمجھ لے کہ اتنے دنوں میں واپس آیا چاہتا ہے ۔

اب مثال نمبر ۲ والے معاملہ میں سوال کی ساعت مشتری کی تھی ۔ مشتری کے اعداد بمطابق ابجد اجذش ۹۰۰ + ۴ + ۶۰ + ۱۰ + ۱۰۰۰ = ۱۹۷۴ ہوئے ان کو دو میں جمع کیا تو ۱۹۷۶ ہوئے ۔ اب ان کو بارہ پر طرح دی تو آٹھ ہفتوں یعنی دو ماہ کے اندر اندر واپس آجائے گا ۔"

چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔ نورجہان نے ۱۹ رمارچ ۱۹۵۴ء کو سوال کیا تھا اور اس کا بیٹا ۱۳ رمئی کو واپس آگیا ۔

سوال نمبر ۴ :- مسافر کی آمد آمد ہے ۔ کس دن آئے گا ؟

جواب :- امور معلومہ :- (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کرے ۔ پھر تخلیص کرکے جو نتیجہ برآمد ہو اسے مطابق ابجد اجذش ترفع اقرادی دے اور جو حروف استخراج ہوں ان کا جمل کبیر نکالے اور اس جمل کبیر کو سات پر تقسیم کر دے ۔ ۹۴

ایک باقی بچے تو مسافر شنبہ کو آئے گا ۔

دو باقی بچیں تو یک شنبہ کو آئے گا ۔

تین باقی بچیں تو دو شنبہ کو آئے گا

چار باقی بچیں تو سہ شنبہ کو آئے گا

پانچ باقی بچیں تو چہار شنبہ کو آئے گا ۔

چھ باقی بچیں تو پنجشنبہ کو آئے گا ۔

سات باقی بچیں تو جمعہ کو آئے گا ۔

مثال :- جواب سوال نمبر ۲ کی مثال اور جواب سوال نمبر ۳ کی مثالوں کو ملا لیں ۔

یعنی مرحلہ اوّل پر بسط حرفی کے بعد حروف ن و ر ج ا ن ب ن ت ک ر م ج ا ن ج م ع ہ م س ش ت ر ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم:۔ تخلیص پر ن و ر ج ا ب ت ک م ع ہ ش ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ سوم:۔ ترفع افرادی پر ح خ ع ش ذ ر ذ ث او د ق ج مستخرج ہوئے۔

مرحلہ چہارم:۔ جمل کبیر کیا تو ۹ + ۷۰ + ۳۰ + ۴ + ۳ + ۱۰ + ۸۰ + ۶۰ + ۱ + ۵۰ + ۵۰۰ + ۶ + ۲ = ۸۲۵ حاصل ہوئے۔

مرحلہ پنجم:۔ سات پر طرح دی تو چھ باقی بچے۔ لہذا مستحصلہ نقیبہ سے جواب برآمد ہوا کہ جمعرات یعنی پنجشنبہ کے دن واپس آئے گا۔ پس بمطابق استخراجات ماقبل ۱۳ رمئی ۱۹۵۴ء کو دن دیکھا تو واقعی جمعرات کا تھا۔ اور اسی دن وہ بھی آگیا۔"

سوال نمبر ۵:۔ سفر کا ارادہ ہے اس کے نتائج کیا ہوں گے؟

جواب:۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعتِ سوال

ان ہر سہ کو لکھ کر بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کرے۔ جو نتیجہ برآمد ہو اُسے بمطابق ابجد اجذش ترفع زواجی دے۔ بعد ازاں جو استخراج ہو اس کا پہلے جمل کبیر پھر جمل صغیر کرے اور تین پر طرح دے۔

ایک بچے تو سفر میں بسیار فائدہ ہے

دو بچیں تو جانے میں توقف درکار ہے ورنہ نقصان جان پیش آئے گا۔

تین بچیں تو سفر نہایت نیک ہوگا۔

مثال:۔ وزیر احمد بن کنیز فاطمہؒ نے یوم شنبہ بساعت عطارد سوال کیا کہ وہ ایران کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے نتائج کیا ہوں گے؟

جواب:۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔ وزیر احمد بن کنیز فاطمہؒ۔

(۲) نام روز سوال. شنبہ (۳) نام ساعت سوال. عطارد

مرحلہ اوّل:- بسط حرفی. و ز ی ر ا ح م د ب ن ک ن ی ز ف ا
ط م ہ س ش ن ب ہ ع ط ا ر د.

مرحلہ دوم:- تخلیص. و ز ی ر ا ح م د ب ن ک ف ط ہ س ش ع

مرحلہ سوم:- ترفع زواجی مطابق ابجد اجذ شش. ز ل ذ ک س ش ع ج
ف ص ر خ ا ی س ن ت.

مرحلہ چہارم:- جمل کبیر:- ۸۰ + ۲۰۰ + ۳ + ۴۰ + ۴ + ۳۰ + ۲ + ۹۰۰ +
۲۰ + ۱۰ + ۶۰ + ۱ + ۱۰۰۰ + ۶۰۰ + ۷ + ۶۰ = ۲۹۲۷

مرحلہ پنجم:- جمل صغیر ۷ + ۲ + ۹ + ۲ = ۲۰ = ۲

مرحلہ ششم:- دو کو تین پر طرح دی تو دو ہی باقی بچے پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اس سفر میں نقصان و تلاف جان کا اندیشہ ہے۔

(۹۶)

سوال نمبر ۶. کیا سائل فلاں علم سیکھ سکے گا؟

جواب:- امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل
(۲) نام علم (۳) نام یوم سوال (۴) نام ساعت سوال

ان چہار کا بسط حرفی کر کے تخلیص کریں. بعد ازاں بمطابق ابجد اجذ شش ترفع طبعی دیں کہ تقسیم ابجد اجذ شش بمراتب عناصر حسب ذیل ہے۔

آتش	ا ظ ح ک ن ہ ط
باد	ج ق ر و ض ث ف
آب	ذ ن ص ت غ د م
خاک	ش ب ع خ ل س ی

ترفع طبعی کے بعد جو استخراج ہو اسے بمطابق ابجد اجذ شش جمل کبیر کریں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو سائل بخوبی علم سیکھ سکے گا اور اس سے فائدہ بھی حاصل کرے گا۔

دو باقی بچیں تو سائل علم تو حاصل کرے گا مگر اس سے مستفید نہ ہوگا۔

تین باقی بچیں تو سائل علم نہیں سیکھ سکتا۔ لہذا اس خیال سے درگزر کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

مثال:۔ سائل الطاف قادری بن نور فاطمہؒ جفر سیکھ سکے گا؟ سوال یکشنبہ کو بساعت مریخ کیا گیا۔

جواب۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل ووالدہ سائل۔ الطاف قادری بن نور فاطمہؒ۔

(۲) نام علم۔ جفر (۳) نام یوم سوال۔ یکشنبہ

(۴) نام ساعت سوال ۔ مریخ

مرحلہ اوّل:۔ بسط حرفی۔ ا ل ط ا ف ق ا د ر ی ب ن ن و ر ف ا ط م ہ ج ف ر ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ

مرحلہ دوم:۔ تخلیص۔ ا ل ط ف ق د ر ی ب ن و م ہ ک ش خ ج۔

مرحلہ سوم:۔ ترفع طبعی بمطابق ابجد اجذش:۔ ش غ ی ط ظ ث ح م ن ق ک ف س خ ذ ت ا۔

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر بمطابق ابجد اجذش:۔ ۳ + ۱۰۰ + ۱۰۰۰ + ۷۰۰ + ۵ + ۴۰۰ + ۹ + ۹۰۰ + ۶ + ۷ + ۴۰۰ + ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰ + ۶۰ + ۳ + ۱ = ۴۷۰۴

مرحلہ پنجم:۔ ۴۷۰۴ کو تین پر طرح دی تو باقی کچھ نہ یا تین بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سائل علم جفر نہیں سیکھ سکتا لہذا وہ اس خیال سے درگزر کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔"

سوال نمبر ۷:۔ مباحثہ علمی میں کون غالب رہے گا؟"

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل (۲) نام فریق ثانی

ان ہر دو ناموں کے اعداد بمطابق ابجد اخذ ش الگ الگ نکالیں اور جمل صغیر کرلیں اگر ایک طاق اور ایک جفت ہو تو جو طاق ہو وہ غالب رہے گا اگر دونوں جفت ہیں تو جس کے کم ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں طاق ہیں تو جس کے زیادہ ہوں گے وہ غالب رہے گا اگر دونوں برابر ہیں تو ہر دو فریقین میں جس کی عمر کم ہو گی وہ غالب ہوگا۔

مثال:۔ مولوی کفایت حسینؒ اور مولوی بشیر الدین محمود کے مابین علمی و دینی مباحثہ میں کون فتحیاب ہوگا۔

مرحلہ اوّل:۔ اعداد نام کفایت حسینؒ بمطابق ابجد اخذ ش = ۳۵۱۷

اعداد نام بشیر الدین محمود بمطابق اخذ ش = ۵۳۸۸

مرحلہ دوم:۔ اعداد کفایت حسینؒ ۳۵۱۷ کا جمل صغیر ۷+۱+۵+۳ = ۷

اعداد بشیر الدین محمود ۵۳۸۸ کا جمل صغیر ۸+۸+۳+۵ = ۶

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا "فتح کفایت حسینؒ کی ہوگی"

سوال نمبر ۸:۔ میرے تعلقات فلاں بھائی یا بہن سے کیسے رہیں گے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل (۲) نام بھائی یا بہن

(۳) نام روز سوال (۴) نام ساعت سوال

ان ہر چہار کو بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کرے۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اخذ ش ان کے نظائر قائم کر کے ترفع طبعی بمطابق مثال سوال نمبر ۶ کرے اور جو نتیجہ برآمد ہو اس کا جمل کبیر بمطابق ابجد اخذ ش کرے بعد ازاں جمل صغیر کر کے تین پر تقسیم کرے

اگر ایک بچے تو تعلقات نہایت بہتر رہیں گے۔

اگر دو بچیں تو تعلقات درمیانہ رہیں گے نہ اچھے نہ بُرے۔

اور اگر تین باقی بچیں تو تعلقات آخر الامر نہایت خراب ہوں گے اور اگر نہ بچی

خراب ہوں تو علیحدگی ضرور ہوجائے گی ۔

مثال :۔ غضنفر علیؓ کی ہمشیرہ کنیز صغریٰؓ نے سوال کیا کہ اس کی اور اس کے بھائی کی نبھے گی یا نہیں ؟ دن یکشنبہ اور ساعت مریخ کی تھی ۔

جواب ۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائلہ ۔ کنیز صغریٰؓ

(۲) نام برادر ۔ غضنفر علیؓ (۳) یوم سوال ۔ یکشنبہ

(۴) ساعت سوال ۔ مریخ

مرحلہ اوّل :۔ بسط حرفی ۔ ک ن ی ز ص غ ر ا غ ض ن ف ر ع ل ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ۔

مرحلہ دوم ۔ تخلیص ۔ ک ن ی ز ص غ ر ا ض ف ع ل ش ب ہ م خ

مرحلہ سوم ۔ نظائر ۔ م ہ و ذ ط ظ س ت ش ع ف ق ص ث ن ک ج ۔

مرحلہ چہارم :۔ ترفع طبعی ۔ ف س ک ج ی ب د د ذ ص ط ظ ز ہ ق خ ا

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر ۔ ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۴۰ + ۲ + ۱۰۰۰ + ۸ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۳ + ۲۰ +

۷۰۰ + ۵ + ۸۰ + ۳۰۰ + ۶ + ۷۰ + ۱ = ۴۱۸۵

مرحلہ ششم ۔ جمل صغیر ۵ + ۸ + ۱ + ۴ = ۱۸ = ۹

مرحلہ ہفتم ۔ ۹ کو تین پر تقسیم کیا تو کچھ نہ یا تین باقی نہ بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ دونوں بھائی بہن کے تعلقات آخرالامر نہایت خراب ہوں گے اور اگر خراب نہ بھی ہوئے تو علیحدگی ضرور ہوجائے گی ۔

سوال نمبر ۲ :۔ میرے بھائی بہنوں سے مجھے فائدہ حاصل ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کرکے بعد ازاں تخلیص کرے ۔ پھر مطابق ابجد اجذش ہر حرف کے

اعداد لے کر بسط تضعیف کرے اور جو حروف برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اجذش ترفع حرفی دے اور جمل کبیر مطابق ابجد اجذش کر کے تین پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو فائدہ کثیر حاصل ہو۔

دو باقی بچیں تو فائدہ حاصل نہ ہو نہ نقصان پہنچے۔

تین باقی بچیں تو فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہو۔

مثال۔ کیا سائل کرم علی بن زینب بی کو اسکے بھائی بہنوں سے فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔ کرم علی بن زینب بی

(۲) یوم سوال دوشنبہ

(۳) ساعت سوال زہرہ

مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ی ن ب ب ی د و ش ن ب ہ ز ہ ر ہ

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز د و ش ہ

مرحلہ سوم۔ استخراج اعداد مطابق ابجد اجذش ۴۰ + ۱۰ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۲۰۰ +

۱۰۰۰ + ۸ + ۷ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۴ + ۳۰

مرحلہ چہارم۔ بسط تضعیف۔ ز ص ی ف ت ث ی ج ر ق ر

ش غ ت ی غ ب س۔

مرحلہ پنجم۔ تخلیص۔ ز ص ی ف ت۔ ث ج ر ق ش غ ب س

مرحلہ ششم۔ ترفع حرفی ص ن ع ا م خ د ذ ص ن ظ ل ح ط

مرحلہ ہفتم۔ جمل کبیر ۹۰ + ۳۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۷۰ + ۵۰۰ + ۳ + ۲۰ + ۷ +

۵ + ۲۰۰ + ۹ + ۷۰۰ = ۲۵۳۵ اب اسے تین پر تقسیم کیا تو باقی کچھ نہ یا تین بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ:۔

"سائل کو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان حاصل ہو۔"

باب ۴

الجبد اعظم کے ذریعہ املاک وسکونت مسائل سے متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱:۔ مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا رہے گا؟

جواب:۔ اُمور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدۂ سائل

(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعتِ سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے پھر جو حروف برآمد ہوں انہیں اساس مان کر نظائر قائم کرے اور اس عمل میں الجبد اعظم استعمال کرے۔ پھر جو نظائر برآمد ہوں بمطابق الجبد اعظم انہیں ترفع زواجی دے اور جو حروف اس عمل سے حاصل ہوں ان کا جمل کبیر کر کے جمل صغیر کرلے۔ اس طرح جو عدد برآمد ہو اسے چار پر تقسیم کرلے۔

اگر ایک باقی رہے تو تعمیر مکان مبارک ہے۔ خوشی۔ ترقی مال واولاد ہو اور دشمن مغلوب ہوں۔

اگر دو باقی رہیں تو تعمیر کے لئے موقع مبارک نہیں نتیجہ نقصان ہوگا۔

اگر تین باقی بچیں تو تعمیر مکان سے اندیشہ تکالیف اور تنگدستی کا ہے۔

اگر چار باقی بچیں تو تعمیر مکان کا جاری کرنا سعد ہے۔ انجام نیک ہوگا۔

مثال۔ طاہرہ خاتون بنت کنیز زہراؔ نے سوال کیا کہ کوٹھی تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ نتیجہ کیا ہوگا۔ دن سہ شنبہ اور ساعت مشتری کی تھی۔

جواب امور معلومہ (۱) سائلہ طاہرہ خاتون بنت کنیز زہراؔ۔

(۲) یوم سوال سہ شنبہ (۳) ساعت سوال مشتری

مرحلہ اوّل:۔ بسط حرفی۔ ط ا ہ ر ہ خ ا ت و ن ب ن ت ک ن ی ز ز ہ

ر ا س ہ ش ن ب ہ م ش ت ر ی۔

مرحلہ دوم:۔ تخلیص۔ ط ا ہ ر خ ت و ن ب ک ی ز س ش م۔

مرحلہ سوم:۔ نظائر۔ ک ج ص ت خ ح ع و ظ ل ہ م ث س۔

مرحلہ چہارم:۔ ترفع زواجی۔ ث س ق ج ز ہ ر غ ع ش خ ف ذ ح ظ۔

مرحلہ پنجم:۔ جمل کبیر۔ ۲۰۰ + ۹۰ + ۱۰۰ + ۶۰ + ۷۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۱۰۰۰ + ۷۰۰ +

۶ + ۹۰۰ + ۵ + ۷ + ۵۰۰ + ۳۰۰ = ۴۷۴۰

۱۰۴

مرحلہ ششم۔ جمل صغیر ۴ + ۷ + ۴ = ۱۵ = ۵ + ۱ = ۶

طرح سہ گانہ۔ ۳ باقی کچھ نہ یا تین بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کوٹھی نہ بنائے ورنہ تعمیر شروع کرنے پر کمی خرچ اور تکلیف و تنگدستی کا اندیشہ ہے۔

سوال نمبر ۲۔ مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے کس دن تعمیر شروع کرے!

جواب امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور بمطابق ابجد اعظم نظائر قائم کر کے پھر ترفع حرفی دیکر جو حروف برآمد ہوں ان کا بمطابق ابجد اعظم جمل کبیر کرے اور سات پر طرح دے۔

ایک باقی بچے تو روز شنبہ ہے جو نیک نہیں ہے۔

دو باقی بچیں تو روز پنجشنبہ ہے جو نہایت سعد ہے۔

تین باقی رہیں تو روز یکشنبہ ہے جو مبارک ہے۔

چار باقی بچیں تو روز سہ شنبہ ہے جو نامبارک ہے۔

پانچ باقی بچیں تو روز چہارشنبہ ہے جو ممتزج ہے یعنی نہ اچھا نہ بُرا۔

چھ باقی بچیں تو روز دوشنبہ ہے جو نہایت نیک ہے۔

سات باقی بچیں تو روز جمعہ ہے جو نیک ترین ہے۔

مثال:۔ نذیر احمد بن نظیر بیگم مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے کس دن تعمیر شروع کرے۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) سائل۔ نذیر احمد بن نظیر بیگم

(۲) زنجانی جنتری ۵۵ھ سے دیکھا تو دن دوشنبہ کا تھا۔

(۳) ساعت قمر تھی (۴) طالع وقت ۵ دلو تھا جو حروف میں منتقل ہو کر ہ دلو ہوا۔

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ن ذ ی ر ا ح م د ب ن ن ظ ی ر ب ی گ
م د و ش ن ب ہ ق م ر ہ د ل و

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ن ذ ی ر ا ح م د ب ظ گ و ش ہ ق ل

مرحلہ سوم۔ نظائر۔ ع ظ ل ص ج ث س ب د ذ ط ح ش ز ف ی۔

مرحلہ چہارم۔ ترفع حرفی۔ د د ع ث ز ض ق و ح ب م ل ظ ک ش ن

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر۔ ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۴۰ + ۷۰۰ + ۴۰ + ۷۰ + ۵۰ + ۱۰۰ + ۹ + ۵۰۰ +
۸ + ۴ + ۶۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۲ + ۲۰ = ۳۶۸۷

مرحلہ ششم۔ طرح ہفت گانہ: ۳۶۸۷ ÷ ۷ = ۵۲۶ خارج قسمت۔ باقی ۵

لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ سائل بروز چہارشنبہ مکان تعمیر کرے جو اگرچہ سعد نہیں لیکن برا بھی نہیں ہوگا یعنی سائل پر کسی قسم کے نحس اثرات نہ ڈال سکے گا۔

سوال نمبر ۳۔ میں فلاں مکان میں رہتا ہوں آیا وہ میرے لئے سعد ہے یا نحس؟

جواب۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) نمبر یا نام مکان پورا پتہ

ان سب کو استخراج کر کے جو اعداد ہوں ان کو ملفوظ کر لیا اور سب الفاظ کا بسط حرفی کر لیا۔ جو حروف برآمد ہوں انہیں تخلیص کر کے سطر اساس قائم کی۔ پھر ہر اساس کا بمطابق ابجد اعظم نظیرہ حاصل کیا اور ترفع زواجی بمطابق ابجد اعظم کیا۔ پھر جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں کیا اور تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی بچے تو سعد ہے

دو باقی بچیں تو نحس ہے۔

تین باقی بچیں تو نہ سعد ہے نہ نحس۔

مثال:۔ جنیدؒ نصیر بن زبیدہ سلطانہ نے بروز پنجشنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ آج احمدؐ لاج راوی روڈ لاہور اس کیلئے برائے سکونت نیک ہے یا سعد؟

جواب ۔امور معلومہ۔ (۱) سائل جنیدؒ نصیر بن زبیدہ سلطانہ

(۲) پنجشنبہ (۳) مشتری

(۴) طالع وقت زیجانی خبری مجربہ سے معلوم کیا ۱۸ سنبلہ۔

(۵) احمدؐ لاج راوی روڈ۔ لاہور

مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ ج ن ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ب ن ج ش ن ب ہ م ش ت ر ی ح ی س ن ب ل ہ ا ح م د ل اج راوی روڈ ل اہ ور۔

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ج ن ی د ص ر ب ز ہ س ل ط ا ش ت ح م و۔

مرحلہ سوم۔ نظائر۔ اع ل ب ص د ہ ز م ی ک ج ش خ و س ح۔

مرحلہ چہارم۔ ترفع زواجی۔ م غ خ ن اج ع ف ق ذ ت ث س ح ہ ص ظ د

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر۔ ۴+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰+۱+۶۰+۷۰۰+۵+۱۰۰+۷+۴۰+۲۰۰+ ۹۰+۵۰۰+۲+۳۰+۳۰۰+۸۰۰ = ۴۷۵۹

مرحلہ ششم :۔ جمل صغیر۔ ۹ + ۵ + ۷ + ۴ = ۲۵ یعنی ۵ + ۲ = ۷

مرحلہ ہفتم۔ طرح سہ گانہ ۷ ÷ ۳ ؛ باقی ایک بچا۔

مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہُوا کہ یہ سکونت نہایت سعد ہے۔

سوال نمبر ۴۔ اس موسم میں میری فصل کیسی ہوگی ؟

جواب۔ امورِ معلوم۔(۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) تاریخ ہجری یا عیسوی

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال

(۵) نام فصل خریف یا ربیع (۶) طالع وقت سوال

ان سب کو ملفوظ حالت میں لکھ کر بسط حرفی کرلو۔ پھر تخلیص کرکے بمطابق ابجد اعظم ترفع حرفی دو۔ بعد ازاں جو حروف برآمد ہوں ان کو اساس مان کر نظائر قائم کرو اور نظائر کا جمل کبیر کرکے انہیں جمل صغیر میں لاؤ اور پانچ پر طرح دو۔

اگر ایک بچے تو اچھی ہو۔

دو بچیں تو فصل ذرا نرم ہی رہے۔

اگر تین بچیں تو فصل نہ اچھی ہو اور نہ ہی بُری یعنی درمیانی رہے۔

اگر چار بچیں تو فصل کا سخت نقصان ہو اور خسارہ اٹھانا پڑے۔

اگر پانچ بچیں تو فصل نہایت بہترین ہو کہ ایسی پہلے چند سال میں نہ ہوئی ہو۔

مثال :۔ کرم علی بن زینبؓ بی بی نے ۱۷ جمادی الاوّل ۱۳۷۴ھ کو بروز چہار شنبہ بساعت زہرہ سوال کیا آئندہ فصل زاید ربیع اچھی ہوگی یا بُری ؟ طالع وقت زنجانی جنتری سال رواں سے استخراج کیا تو ۱۰ ثور تھا۔

جواب۔ امور معلومہ۔(۱) کرم علی بن زینب بی بی

(۲) ۱۷ جمادی الاوّل ۱۳۷۴ھ (۳) چہار شنبہ

(۴) زہرہ (۵) زاید ربیع (۶) ۱۰ ثور

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ی ن ب ب ی ب
ز ی ج م ا د ی ا ل ا و ل غ ش ع ر ج ہ ا ر ش ن
ب ہ ز ہ ر ہ ز ا ی د ر ب ی ع ی ث و ر

مرحلہ دوم:۔ تخلیص۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ج ا د و غ ش ہ ث۔

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ س خ ف ر ع ن و ص ک ز ہ ح ی ا ذ ط ظ

مرحلہ چہارم:۔ نظائر۔ م ت ق ص ن ع ح ر ط ہ ز و ل ج ظ ک ذ

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر۔ ۴ + ۴۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۵۰۰ + ۸۰۰ +
۳ + ۲ + ۷۰ + ۹ + ۶۰۰ + ۶۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۷ = ۳۳۲۵

مرحلہ ششم:۔ ۵ + ۲ + ۳ + ۳ = ۱۳ = ۳ + ۱ = ۴

مرحلہ ہفتم:۔ طرح پنجگانہ = ۴ ÷ ۵ = باقی ۴ بچے

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ کرم علی بن زینب بی بی کی فصل زائد بہ ربیع ۱۳۷۴ھ
کو سخت ترین نقصان پہنچے گا اور اسے سخت خسارہ اٹھانا پڑے گا۔

سوال نمبر ۵:۔ میرے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل
(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) نام طالع وقت
(۵) نام منزلِ قمر (۶) نام برج شمس (۷) نام مکان یعنی پورا پتہ

ان سب کو بحالت ملفوظ لکھ کر بسط حرفی کر لو۔ اس کے بعد تخلیص کر کے بمطابق ابجد اعظم جمل کبیر کرو۔ پھر جو اعداد برآمد ہوں ان کو بمطابق ابجد اعظم بسط عددی کر لو۔ بسط عددی سے جو برآمد ہو اُسے پھر تخلیص کر لو۔ جو برآمد ہو اسے بمطابق ابجد اعظم بسط ملفوظی کر لو جو برآمد ہو اس کی تخلیص کر کے بمطابق ابجد اعظم ترفع حرفی کر لو اور اس کا جو نتیجہ برآمد ہو اس کا بمطابق اعظم جمل کبیر کرو اور پھر جمل صغیر میں لاؤ اور دو پر تقسیم کرو

اگر ایک باقی بچے تو دفینہ ہے ورنہ نہیں۔

اگر ایک استخراج ہو تو پھر چار پر تقسیم کرو۔ اب اگر پھر ایک استخراج ہو تو مکان میں دفینہ ایسے مقام پر ہے جس پر آگ جلتی رہتی ہو اگر دو باقی بچیں تو ڈرائنگ روم یا سلیپنگ روم یعنی نشست و برخاست کے کمرے میں یا خوابگاہ میں اور اگر تین باقی بچیں تو کسی ایسی جگہ پر جو پانی سے تعلق رکھتی ہے مثلاً غسل خانہ وغیرہ اور اگر چار باقی بچیں تو یا گودام میں ہے یا پھر جائے بول و براز (ٹٹی) میں ہے۔

مثال :۔ منور علی بن حسین بی بی نے ۷ فروری ۱۹۵۴ء بروز یکشنبہ بساعت مریخ سوال کیا کہ اس کے مکان مبارک منزل میں موہنی روڈ لاہور میں اس کی متوفیہ والدہ نے بروایت ہمشیرہ اش کہیں چار یا پانچہزار کی رقم دفن کی تھی جو وہ بتلائے بغیر ہی فوت ہو گئی۔ لہٰذا کیا یہ بات سچ بھی ہے یا نہیں؟ اگر سچ ہے تو دفینہ مذکور کس جگہ ہے

(۱۰۷)

جواب۔ امور معلوم (۱) منور علی بن حسین بی بی

(۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) ۶ جوزا

(۵) شرطین (۶) دلو (۷) مبارک منزل موہنی روڈ لاہور

مرحلہ اوّل :۔ بسط حرفی۔ م ن و ر ع ل ی ب ن ح س ی ن ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ و ج و ز ا ش ر ط ی ن و ل و م ب ا ر ک م ن ز ل م و ہ ن ی ر و و ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم۔ تخلیص اوّل۔ م ن و ر ع ل ی ب ح س ک ش ہ خ ج ز ا ط د۔

مرحلہ سوم :۔ جمل کبیر اوّل۔ ۴۰+۵۰+۶+۲۰۰+۷۰+۳۰+۱۰+۲+۸+۶۰+۲۰+۳۰۰+۵+۶۰۰+۳+۷+۱+۹+۴ ۵۰۰+۹۰+۸۰+۲+۲+۹۰۰+۶۰+۷۰+۱+۱+۳+۴۰۰=۴۲۶۳

مرحلہ چہارم۔ بسط عددی۔ اربعۃ الف اثنا ماۃ سدسون ثلاثہ

مرحلہ پنجم ۔ بسط حرفی ۔ ا ر ب ع ہ ال ف ا ث ن ا م
ا ت س د س و ن ش ل ا ث ہ ۔

مرحلہ ششم ۔ تخلیص ثانی ۔ ا ر ب ع ہ ل ف ث ن م ت س د و

مرحلہ ہفتم ۔ بسط ملفوظی الف را با عین ھا لام فا ثا نون میم تا سین دال واؤ ۔

مرحلہ ہشتم ۔ بسط حرفی ۔ ال ف ر ا ب ا ع ی ن ہ ال ا م ف ا
ث ا ن و ن م ی م س ی ن د ا ل و ا و ۔

مرحلہ نہم ۔ تخلیص ثالث ۔ ال ف ر ب ع ی ن ہ م ث د س د

مرحلہ دہم :۔ تمزیج حرفی ۔ ہ ع س ش خ و ر ن ص ط ف ظ ی ق ح ۔

مرحلہ یازدہم ۔ جمل کبیر ثانی ۔ ۲ + ۷۰۰ + ۶ + ۹۰۰ + ۹ + ۸۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰ +
۳ + ۵ + ۳۰۰ + ۱۰ + ۱۰ + ۵۰۰ = ۳۳۸۵

مرحلہ دوازدہم :۔ جمل صغیر ۵ + ۸ + ۳ + ۳ = ۱۹ = ۹ + ۱ = ۱۰ = ۱ = ۱

جواب مستحصلہ خفیہ سے آیا کہ دفینہ ضرور ہے ۔ اب ا یعنی طاق عدد کو چار پر تقسیم کیا تو ایک ہی باقی بچا ۔ لہٰذا اسے کہا گیا کہ مستحصلہ خفیہ جفریہ یہی جواب دیتے ہیں کہ روپیہ آگ سے قریب کسی جگہ گاڑا ہوا ہے چنانچہ جب بعد ازاں باورچی خانہ میں چولھا اکھاڑا گیا تو نیچے سے ایک مٹی کے برتن میں رکھا ہوا روپیہ نکل آیا ۔

باب ۵

ابجد رغی کے ذریعہ سائل کی اولاد مجبوب نتیجہ امتحان
اور
حصول اخبار کا استخراج

سوال نمبر ا :۔ حمل ہے یا نہیں ؟

۱۰۹

جواب :۔ امور معلومہ :(۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

ان سب کا بسط حرفی کرکے جمل کبیر مطابق ابجد رغی کرے بعد ازاں جو اعداد حاصل ہوں ان کا بسط عددی کرکے تخلیص کرے اور پھر مطابق ابجد رغی ترفع حرفی دیگر ایک دفعہ اور جمل کبیر مطابق ابجد رغی کرے اور جو حاصل ہوئے اسے جمل صغیر میں لائے اور دو پر تقسیم کر دے۔

اگر ایک باقی بچے تو حمل نہیں ہے اور اگر دو باقی بچیں تو حمل ہے۔

مثال۔ ڈاکٹر عبدالقوی لقمان کی اہلیہ اپنی چھوٹی ہمشیرہ کو لے کر آئیں دن یکشنبہ کا تھا اور ساعت بعد از غروب آفتاب یعنی شب یکشنبہ کی قمر کی تھی۔ ہمشیرہ موصوفہ نرگس بنت نیاز بی بی نے سوال کیا "مجھے حمل ہے یا نہیں ؟

جواب۔ امورِ معلومہ (۱) سائلہ نرگس بنت نیاز بی بی (۲) یکشنبہ (۳) قمر

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ن ر ک س ب ن ت ن ی ا ز ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ ق م ر

مرحلہ دوم۔ جمل کبیر ۴۰ + ۲ + ۴۰۰ + ۶۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۳۰ + ۴ + ۴ + ۱ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۴ + ۸۰۰ + ۴ + ۴ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰ + ۸۰۰ + ۷ + ۷۰۰ + ۲ = ۷۲۵۶

مرحلہ سوم۔ بسط عددی۔ سبع الف اثنا ماۃ خمسون سدس س۔ س۔ ب ع ا ل ف ا ث ن م ا ت خ۔ م س د ن س د س۔

مرحلہ چہارم۔ تخلیص۔ س ب ع ا ل ف ث ن م ت خ د

مرحلہ پنجم۔ ترفع حرفی۔ ق ز ہ ر ث ا ک ح ج س ط خ ظ

مرحلہ ششم۔ جمل کبیر ثانی۔ ۷۰۰ + ۹۰۰ + ۷ + ۲ + ۲۰۰ + ۱ + ۴۰۰ + ۵۰ + ۸۰ + ۶۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۹ = ۲۹۹۹

۱۱۰ مرحلہ ہفتم۔ جمل صغیر ۹ + ۹ + ۹ + ۲ = ۲۹ کا جمل صغیر ۹ + ۲ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ ہشتم۔ طرح دوگانہ ۲ ÷ ۲ = پورا تقسیم ہُوا، بالفاظ دیگر دو نبچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہُوا کہ حمل ہے۔

سوال نمبر ۲۔ حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی؟

جواب۔ امور معلوم مطابق سوال نمبر ۱ اور عمل بھی مرحلہ ششم تک مطابق جواب سوال نمبر ۱ ہوگا یعنی جب جمل کبیر ثانی برآمد ہُوا تو اسے تین پر طرح دی۔

ایک باقی بچے تو لڑکا ہوگا۔ دو باقی بچیں تو لڑکی ہوگی۔

تین باقی بچیں تو حمل ساقط ہو جائے گا یا لڑکا پیدا ہو کر مر جائے گا۔

مثال۔ سوال نمبر ۱ کے جواب کی مثال لیں۔ مرحلہ ششم پر جمل کبیر ثانی ۲۹۹۹ برآمد ہُوا۔ اب اسے تین پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ لڑکی ہوگی۔

سوال نمبر ۳۔ اولاد نہ پیدا ہونے میں نقص مرد کا ہے یا عورت کا؟

جواب:۔ امور معلوم۔ (۱) نام مرد مع والدہ (۲) نام عورت مع والدہ

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے مطابق ابجد ارغی جمل کبیر کرے۔ پھر بسط تضعیف کرے۔ جو برآمد ہو اسے بسط ملفوظی کر کے تخلیص کرے اور پھر ترفع طبعی مطابق ابجد ارغی کرے بعدہٗ جو برآمد ہو اس کا جمل کبیر کرے اور نو پر تقسیم کر دے اگر جفت عدد باقی بچے تو مرد کا نقص ہے یعنی وہ عاقر ہے اور اگر طاق عدد باقی بچے تو نقص عورت کا ہے یعنی وہ بانجھ ہے۔

مثال:۔ جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں نجم النساء بیگم نے سوال کیا کہ ان کی ہمشیرہ حسن افروز میں کچھ نقص ہے یا ان کے بہنوئی حسین الدین میں کچھ فرق ہے کہ ان کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔

جواب۔ امور معلوم۔ (۱) حسن افروز بنت حوّا (۲) حسین الدین بن حوّا

(۳) جمعہ (۴) زہرہ

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ح س ن ا ف ر و ز ب ن ت ح و ا ح س ی ن ا ل د ی ن ب ن ح و ا ج م ع ہ ز ہ ر ہ (اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو حوا لکھیں)

مرحلہ دوم۔ جمل کبیر اوّل ۵۰ + ۶۰۰ + ۴۰ + ۱ + ۱۰۰۰ + ۲ + ۱۰ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۱۰ + ۱ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۴ + ۴۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۸ + ۴ + ۴۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰ + ۱۰ + ۱ + ۸۰ + ۷۰ + ۶ + ۹۰۰ + ۷ + ۲ + ۷ = ۶۸۲۴

مرحلہ سوم:۔ بسط تضعیف۔ ۲۸۲۴ + ۲ = ۱۳۶۴۸

مرحلہ چہارم:۔ بسط ملفوظی۔ ثلاثہ عشرہ الف ستہ مأۃ اربعون ثمن = ث ل ا ث ہ ع ش ر ہ ا ل ف س ت س م ا ت ا ر ب ع و ن ث م ن۔

مرحلہ پنجم:۔ تخلیص۔ ث ل ا ہ ع ش ر ف س م ت ب و ن

مرحلہ ششم۔ ترفع طبعی۔ آتش ا ذ ظ ن ج ہ ش ق

باد د ع و ح ص ک ب

آب غ ہ خ ض ل ت ز

خاک ی د ط م ث س ف

اس کے مطابق ترفع طبعی دیا گیا تو حروف ل ص ی ع ذ س ا ز ت ہ ض ک ق ظ م برآمد ہوئے۔

مرحلہ ہفتم۔ جمل کبیر ثانی۔ ۱۰۰ + ۹۰ + ۴ + ۶ + ۵ + ۶۰۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۷ + ۶۰ + ۴۰۰ + ۷۰۰ + ۹ + ۷۰ = ۳۴۵۲

مرحلہ ہشتم۔ طرح نوگانہ = ۳۴۵۲ ÷ ۹ = ۳۸۳ خارج قسمت باقی بچے ۵ جو طاق ہیں لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ نقص عورت کا ہے یعنی حسن افروز بانجھ ہے

سوال نمبر ۴۔ اولاد نہ ہونے کا نقص طبعی، سحری یا آسیبی؟

جواب:۔ امور معلومہ مطابق جواب سوال نمبر ۳ اور عمل بھی مطابق جواب سوال نمبر ۳ تا مرحلہ ہشتم یعنی طرح نوگانہ کے بعد جو خارج قسمت حاصل ہوں انہیں چار پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی بچے تو عورت میں طبعی نقص ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو مرد میں طبعی نقص ہے، اگر تین باقی بچیں تو عورت پر سحر و آسیب کے اثر سے خرابی ہے۔ اگر چار باقی بچیں تو مرد پر سحر و آسیب کے باعث خرابی ہے۔

مثال:۔ سوال نمبر ۳ کے جواب کی مثال میں مرحلہ ہشتم پر خارج قسمت ۳۸۳ حاصل ہوئے انہیں چار پر تقسیم کیا تو تین باقی بچے یعنی مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ حسن افروز میں سحر و آسیب کے باعث عاقرہ ہونے کا نقص ہے۔

سوال نمبر ۵۔ میرا محبوب مجھ سے محبت رکھتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام محبوب و والدہ محبوب۔

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) بروج سائل و محبوب

(طریقہ استخراج زائچانی جنتری ال ان میں ماہ جنوری کیسا ہے کے تحت شائع ہو چکا ہے) سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرو اور بعد ازاں مطابق ابجد ادغی ترفع زواجی کر کے جمل کبیر حاصل کریں اور پانچ پر تقسیم کر دیں۔

اگر ایک باقی رہے تو محبوب دل میں مخالفت رکھتا ہے صرف ظاہری تعلقات قائم ہیں

اگر دو باقی بچیں تو اُس کی الفت میں زمانہ سازی ہے،

اگر تین باقی رہیں تو محبوب کے دل میں محبت سچی ہے۔

اگر چار باقی رہیں تو محبوب کو دلی محبت مطلق نہیں صرف کسی مطلب کیلئے تعلق ہے

اگر پانچ باقی رہیں تو محبوب تمہاری محبت سے واقف نہیں یعنی اس کے دل میں نہ محبت ہے نہ عداوت۔

مثال:۔ طاہر حسینؑ بن فضہ خاتونؓ نے سوال کیا کہ وہ اپنی خالہ زاد گیتی آرا بن ۱۱۳ جمال بی بی پر عاشق ہے آیا اس کی محبوبہ اس سے محبت رکھتی ہے یا نہیں؟ دن سوال کا جمعہ تھا اور ساعت بھی زہرہ کی تھی۔

امور معلوم:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل، طاہر حسینؑ بن فضہ خاتونؓ

(۲) نام محبوبہ و والدہ محبوبہ گیتی آرا بنت جمال بی بی

(۳) یوم جمعہ (۴) ساعت سوال۔ زہرہ (۵) بروج سائل و محبوب۔ قوس و میزان

مرحلہ اوّل:۔ بسط حرفی۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ن ف ض ہ خ ا ت و ن گ ی ت ی آ ر ا ب ن ت ج م ا ل ب ی ب ی ج م ع ہ ز ہ ر ہ ق و س م ی ز ا ن

مرحلہ دوم۔ تخلیص:۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ف ض خ ت و گ ج م ل ع ز ق۔

مرحلہ سوم۔ ترفع زواجی:۔ ض ی و ف ج ذ ہ م ا غ ص ح ب ن ق ث ل ک ز ظ ت

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر۔ ۶۰+۴+۱۰+۵+۸۰+۹۰۰+۷+۷۰+۱+۳+۹۰+

۵۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۷۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۴۰۰ + ۹ + ۲ + ۱۰۰۰ = ۴۵۳۱

مرحلہ پنجم:۔ طرح پنجگانہ۔ ۴۵۳۱ ÷ ۵ = ۹۰۶ خارج قسمت اور ۱ باقی۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گینی آرا بنت جمال بی بی کو محبت نہیں بلکہ عداوت ہے بوجہ رشتہ داری ظاہری تعلقات ہیں۔

سوال نمبر ۶:۔ کیا میری فلاں سے محبت کامیاب رہے گی؟

جواب:۔ امور معلومہ مطابق جواب سوال نمبر ۵ اور جواب سوال نمبر ۵ کے عمل کے مطابق تا مرحلہ چہارم عمل کریں بعد ازاں جو جمل کبیر برآمد ہو اس کا جمل صغیر کریں اور تین پہ تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو ناکامی ہو کر علیحدگی ہوگی۔

دو باقی بچیں تو نہ علیحدگی ہوگی نہ ملاپ بلکہ تعلقات محب و محبوب ہی جاری رہیں۔

مثال:۔ طاہر حسینؑ بن فضہ خاتون نے یہ بھی استفسار کیا کہ اسکی محبت کا نتیجہ کیا نکلے گا؟

جواب:۔ امور معلومہ مطابق مثال جواب نمبر ۵ لے کر عمل تا مرحلہ چہارم کیا تو جمل کبیر ۴۵۳۱ حاصل ہوا۔ اسے جمل صغیر کیا۔ ۱+۳+۵+۴ = ۱۳ = ۱+۳ = ۴ برآمد ہوا اسے تین پر تقسیم کیا تو ایک بچا۔ مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ناکامی ہو کر علیحدگی ہوگی اور ہوا بھی ایسے ہی۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد

سوال نمبر ۷:۔ کون سے حیلے سے محبوبہ تک رسائی ہو۔

جواب:۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام محبوبہ و والدہ محبوبہ
(۳) نام یوم سوال (۴) نام ساعت سوال (۵) نام طالع وقت سوال

سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور جو برآمد ہو اسے بمطابق ابجد ارغی ترفع حرفی دے کر جمل کبیر کر کے اور پھر جمل صغیر کر کے تین پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو زر و مال کی ترغیب و تحریص کے ذریعہ

دو باقی بچیں تو حیلہ و مکاری یا سحر کاری کے ذریعہ۔

تین باقی بچیں تو تعویذات و امداد روحانی کے ذریعہ محبوبہ تک رسائی ہو۔

مثال ۱:۔ اب طاہر حسین بن فضہ خاتون یہ جانتے ہوئے کہ ان کی محبوبہ گیتی آرا ان سے محبت نہیں رکھتی ہے اس امر سے نہ ٹلے کہ اس تک رسائی حاصل کریں اور سائل ہوئے کہ اس تک رسائی کیسے ہو سکتی ہے؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل طاہر حسین بن فضہ خاتون

(۲) محبوبہ گیتی آرا بنت جمال بی بی (۳) یوم سوال جمعہ

(۴) ساعتِ سوال زہرہ (۵) ۱۲ درجہ عقرب یا ب ی عقرب طالع وقت۔

مرحلہ اوّل:۔ بسط حرفی۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ن ف ض ہ خ ا ت و ن گ ی ت ی ا ر ا ب ن ت ج م ا ل ب ی ب ی ج م ع ہ ز ہ ر ہ ی ب ع ق ر ب۔

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ف ض خ ت و گ ج م ل ع ز ق

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ ن ر د غ ض ق ذ خ ز ا م ظ س خ ت ص ج ث ہ ف ق

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر ۴۰ + ۲ + ۸ + ۳ + ۶۰ + ۷۰ + ۵ + ۵۰ + ۹۰۰ + ۱ + ۷۰ + ۳۰ + ۴۰۰ + ۲۰ + ۵۰۰ + ۹۰ + ۸۰ + ۲۰۰ + ۷ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ = ۵۱۷۶

مرحلہ پنجم۔ جمل صغیر ۶ + ۷ + ۱ + ۵ = ۱۹ کا جمل صغیر ۹ + ۱ = ۱۰ = ۱

مرحلہ ششم۔ طرح سہ گانہ = ۱ ÷ ۳ = ایک باقی بچا لہذا مستحصلہ حفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ وہ زر و مال وجاہ دنیوی کے ذریعہ کچھ رسائی کر سکتا ہے۔ اس ہدایت کے مطابق اس نے تعلقات کو بڑھا لیا لیکن چونکہ دوسری جانب کسی خانگی الجھن کے باعث کچھ گرہ سی پڑ چکی تھی لہذا طاہر حسین اپنے تعلقات زیادہ دیر تک استوار نہ رکھ سکا اور بالآخر علیحدگی ہو گئی۔

سوال نمبر ۸۔ میں امتحان میں کامیابی حاصل کر سکوں گا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلوم۔ (۱) سائل مع نام والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں بعدازاں بمطابق ابجد ارعی ترفع اقراری دیں اور جمل کبیر کریں جو حاصل ہو اُسے تین پر تقسیم کریں۔ اگر

ایک باقی بچے تو کامیاب ہو   دو باقی بچیں تو ناکامیاب ہو

تین باقی بچے تو نتیجہ میں دیر لگے۔ بالآخر کامیاب ہو

مثال ۱۔ جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ نے بروز یکشنبہ بساعت زہرہ سوال کیا کہ آیا وہ امتحان میٹرک میں کامیاب ہو جائے گا۔

امور معلومہ (۱) جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ (۲) یکشنبہ (۳) زہرہ

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ج ا و ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ی ک ش ن ب ہ ز ہ ر ہ

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ج ا د ی ن ص ر ب ز ہ س ل ط ک ش۔

مرحلہ سوم۔ ترفع اقراری۔ ل غ ط ع و ض ث ی ف ا ظ ب ش ح س ت۔ (۱۱۶)

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر۔ ۱۰۰ + ۳ + ۳۰ + ۶ + ۱۰ + ۶۰ + ۲۰۰ + ۴ + ۱۰۰۰ + ۱ + ۹ + ۸۰۰ + ۳۰۰ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۵۰۰ = ۳۶۷۳

مرحلہ پنجم۔ طرح سہ گانہ ۳۶۷۳ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱۲۲۴ باقی ۱ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ اس سال امتحان میٹرک میں کامیاب ہوگا

سوال نمبر ۹۔ مجھے کہیں سے ایک خبر ملنی ہے وہ کب ملے گی۔ آیا اچھی ہو گی یا بُری؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا اور بمطابق ابجد ارغی ترفع حرفی کر کے جمل کبیر کیا۔ بعدہٗ جو اعداد برآمد ہوئے اس کو بسط تقفیت کیا اور ۷ پر تقسیم کر دیا۔

ایک بچے تو شنبہ کا دن   دو بچیں تو یکشنبہ کا دن

تین بچیں تو دوشنبہ کا دن　　　　چار بچیں تو سہ شنبہ کا دن

پانچ بچیں تو چہارشنبہ کا دن　　　　چھ بچیں تو پنج شنبہ کا دن

اور سات یا باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو جمعہ کا دن ہوگا۔

ترفع حرفی کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان میں سے حروف آتش بمطابق ابجد ارعی لیکر ان کو بمطابق ابجد ارعی جمل کبیر و جمل صغیر کریں پس ۱-۲-۳ ہوں تو دن ۴-۵-۶ ہوں تو ہفتے اور ۷-۸-۹ ہوں تو اتنے ماہ لگیں گے۔

۳- ترفع حرفی کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان کو اساس مان کر بمطابق ابجد ارعی نظائر قائم کریں اور اس کا جمل کبیر و جمل صغیر بمطابق ابجد ارعی نکالیں جو اعداد برآمد ہوں ان کو دو پر تقسیم کریں۔ ایک باقی بچے تو خاطر خواہ خبر نہ ملے اور دو باقی بچیں تو امید کے عین مطابق خبر حاصل ہو۔

(۱۱۷) مثال۔ خواص حیدر بنت صفیہ بیگم نے سوال کیا کہ اس کو بیٹے کی ملازمت کی خبر کراچی سے آنی ہے۔ کب اور کس دن آئے گی اور موافق امید ہوگی یا ناموافق۔ یوم دوشنبہ کا تھا اور ساعت شمس کی تھی اور طالع وقت ۱۸ درجہ سرطان تھا۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) خواص حیدر بنت صفیہ بیگم

(۲) دوشنبہ　　(۳) شمس　　(۴) ح ی سرطان

۱۔ مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ خ و اص ح ی در ب ن ت ص ف ی ہ ب ی گ م دو ش ن ب ہ ش م س ح ی س ر ط ا ن۔

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ خ و اص ح ی در ب ن ت ف ہ ک م ش س ط

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ ط خ ر م ض ذ ظ غ ز ح س ا د ت ح ک ق ن۔

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر ۳۰+۲۰+۲+۷۰+۶۰+۵+۹+۳+۹۰۰+۵۰+

۶۰۰+۱+۸+۵۰۰+۸۰+۴۰۰+۷۰۰+۴۰ = ۳۴۷۸

مرحلہ پنجم :۔ طرح ہفت گانہ ۸ ،۴ ،۳ ÷ ۷ = ۳۵ ۵ خارج قسمت باقی قسمت

۳ یعنی روز دوشنبہ۔

۲۔ مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی طخ رم ض ذ ظ ع ز ح س ا د ت ج ک ق ن۔

مرحلہ چہارم۔ حروف آتش ذ ظ ا ج ق ن

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۵+۹+۱+۸۰+۷۰۰+۴۰ = ۸۳۶

مرحلہ ششم جمل صغیر ۶+۳+۸ = ۱۷ یعنی ۷+۱ = ۸ یعنی ۸ ماہ

۳۔ مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی ط خ رم ض ذ ظ ع ز ح س ا د ت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم۔ اساس۔ ط خ ر م ض ذ ظ ع ز ح س ا

د ت ج ک ق ن۔

نظیرہ۔ ب ق م ر ا ل ت ش ن ف و

ض ک ظ غ د خ ز

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر ۸۰۰ + ۷۰۰ + ۷۰ + ۲ + ۱ + ۱۰۰ + ۵۰۰

+ ۲۰۰ + ۴۰ + ۱۰۰۰ + ۰ + ۶۰ + ۴۰۰ + ۹ + ۳ + ۸ +

۲۰ + ۹۰۰ = ۴۸۲۳

مرحلہ ششم۔ جمل صغیر ۳ + ۲ + ۸ + ۴ = ۱۷ یعنی ۷+۱ = ۸

پس مستحصلہ خفیہ کے مطابق مکمل جواب حاصل ہوا کہ عرصہ ۸ ماہ کے بعد بروز دوشنبہ عین مرضی کے مطابق خبر ملے گی کہ سائلہ کا بیٹا مطلوبہ ملازمت پر فائز ہو گیا ہے۔ اور ایسا ہی ہوا۔

٦
باب

ابجد ایقغ کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ صحت امراض

جسمانی وروحانی کیفیات گریختہ۔ گم شدہ ومسروقہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱:۔ مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟

(۱۱۹) جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت (۴) منزل قمری

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کر لیں۔ پھر تخلیص کر کے مطابق ابجد ایقغ ترفع حرفی کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر وصغیر حاصل کریں مطابق ابجد ایقغ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہوگی   دو باقی بچیں تو مریض اس مرض سے مریگا

تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا

مثال۔ قنبر علیؑ بن امّ کلثومؓ نے بروز دوشنبہ ساعت مشتری میں سوال کیا کہ وہ مرض درد گردہ میں مبتلا ہے آیا شفایاب ہوگا یا نہیں۔ بوقت سوال قمر منزل "رشا" میں تھا۔

امور معلوم۔ (۱) قنبر علیؑ بن ام کلثومؓ (۲) دوشنبہ (۳) مشتری (۴) رشا

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ق ن ب ر ع ل ی ب ن ا م ک ل ث و م د و ش ن ب ہ

م س ش ت ر ی ر ش ا

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ ر غ ج ک ا ذ ش ق ی ن ر و س م ب ث ث

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر ۴ + ۵۰۰ + ۹۰۰ + ۱ + ۴۰ + ۷۰۰ + ۳ + ۲ + ۴۰۰ + ۱۰۰۰ +

۲۰۰ + ۶۰ + ۳۰۰ + ۸ + ۹۰ + ۱۰۰ = ۵۱۰۰

مرحلہ پنجم۔ جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم۔ طرح سہ گانہ ۶ ÷ ۳ باقی صفر یا تین بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خبیرہ سے جواب حاصل ہوا کہ سائل دیر تک بیمار رہنے کے بعد شفایاب ہوگا۔

سوال نمبر ۲۔ مرض روحانی آسیبی ہے یا جسمانی؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال (۴) منزل قمر سوال

ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کریں بعد ازاں جو حروف برآمد ہوں ان کو بمطابق ابجد ایقغ ترفع زواجی دیں اور پھر جمل کبیر کرکے ۱۲ پر تقسیم کریں۔

اگر ۱-۵-۹ باقی بچیں تو مرض جسمانی ہے۔ یونانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۲-۶-۱۰ باقی بچیں تو مرض بوجہ نظر بد لگنے کے ہے صدقہ و خیرات سے دور ہوگا

اگر ۳-۷-۱۱ باقی بچیں تو مرض بوجہ آسیب کے، روحانی علاج سے دور ہوگا

اگر ۴-۸-۱۲ باقی بچیں تو مرض بوجہ سحر کے، علاج دافع السحر سے آرام ہوگا۔

مثال۔ جواب نمبر ۱ کی مثال لیں۔

امور معلومہ (۱) (۲) (۳) (۴) وہی ہیں ان کو بمطابق مثال نمبر ۱ مرحلہ دوم تک عمل میں لایا گیا تو حروف تخلیص ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم۔ ترفع زواجی ص۔ ش ا ق س ک ط غ ل ی ن ہ ج د م

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر ۶+۷۰۰+۱+۳+۶۰+۹۰۰+۵+۴+۶۰۰+۲+۴۰۰+
۸۰+۵۰۰+۱۰۰۰+۲۰۰+۳۰۰ = ۴۷۶۱

مرحلہ پنجم۔ طرح دروازہ = ۴۷۶۱ ÷ ۱۲ خارج قسمت ۳۹۶ باقی ۹

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سائل کو جسمانی بیماری ہے۔ یونانی علاج سے آرام ہوگا۔"

سوال نمبر ۳۔ گم گشتہ زندہ ہے یا مُردہ؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام گم گشتہ و والدہ گم گشتہ
(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) مقام سوال

ان پانچوں کو الگ الگ بسط حرفی کرے پھر ایک ایک سے حرف کے مطابق ابجد ایقغ اعداد لیکر جمل کبیر کر کے ملفوظ کرتا چلا جائے۔ اس طرح جو حروف برآمد ہوں ان کی تخلیص کرے۔ پھر مطابق ابجد ایقغ ترفع اقراری دے اور پھر جمل کبیر مطابق ابجد ایقغ کرے اور تین پر تقسیم کر دے۔

ایک بچے تو زندہ ہے — دو بچیں تو مردہ ہے
تین بچیں تو زندہ ہے لیکن کسی مرض یا مصیبت میں مبتلا ہے

مثال:۔ امیر علی بن زینب نے جمعہ کے دن ساعت زحل میں دفتر آئینۂ قسمت لاہور میں سوال کیا کہ اس کا ملازم عمر دین پانصد روپیہ خورد برد کر کے بھاگ گیا ہے آیا وہ زندہ ہے یا مُردہ؟

امور معلوم (۱) امیر علی بن زینبؔ (۲) عمر دین بن حوّاؔ (کیونکہ اس کی ماں کا نام معلوم نہیں)
(۳) جمعہ (۴) زحل (۵) دفتر آئینۂ قسمت لاہور

مرحلہ اول۔ ا م ی ر ع ل ی ب ن ز ی ن ب ع م ر د ی ن ب ن ح و ا
ج م ع ز ح ل د ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر۔

مرحلہ دوم۔ جمل کبیر اول:۔ اعجزد = ۱+۳۰+۵۰۰+۲۰+۲۰۰ = ۷۵۱

م م م ح ف = ۳۰۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰ + ۸ + ۹ = ۹۱۷

ی د ع ل ت = ۲ + ۱۰۰۰ + ۳۰ + ۶۰۰ + ۹۰ = ۱۷۲۲

د د ر = ۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰۰ = ۲۲۰۰

ع ی ا = ۳۰ + ۳ + ۱ = ۳۳

ل ن ا = ۶۰۰ + ۴۰۰ + ۱ = ۱۰۰۱

ی ب ۶ = ۲ + ۸۰۰ + ۱ = ۸۰۳

ب ن ن = ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۴۰۰ = ۱۶۰۰

ن ح ہ = ۴۰۰ + ۸ + ۸۰ ، ۴۸۸

ز د ق = ۲۰ + ۵۰ + ۳ = ۷۳

ی اس = ۲ + ۱ + ۶۰ = ۶۳

ن م = ۴۰۰ + ۳۰۰ = ۷۰۰

ب ت = ۸۰۰ + ۴۰۰ = ۱۲۰۰

ل = ۶۰۰ أ = ۱ ۃ = ۸۰ ؤ = ۵۰ ژ = ۱۰۰۰

مرحلہ سوم۔ بسط ملفوظی = ۷۵۱ - ۹۱۷ - ۱۷۲۲ - ۲۲۰۰

اوش ظاض ک یزش ر در

۳۳ - ۱۰۰۱ - ۳۰۰۳ - ۱۶۰۰ - ۴۸۸ - ۷۳ - ۶۳

ق ع ار ق ب ل ر ح ہ ن ق خ ق س

۷۰۰ - ۱۲۰۰ - ۶۰۰ - ۱ - ۸۰ - ۵۰ - ۱۰۰۰

ل أ ۃ ؤ ژ

سش در

مرحلہ چہارم۔ تخلیص۔ اوش ظض ک ی زدق ع ب ل ج ہ ن خ س

مرحلہ پنجم۔ ترفع اقرادی۔ ق خ ف ک ع ا غ ذ ی ن ط و د ب ض ش ل ت ہ

مرحلہ ششم۔ جمل کبیر ثانی = ۳ + ۷۰ + ۹ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۱ + ۴ + ۴۰ + ۲ + ۴۰۰ + ۵

+ ۵۰ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۱۰ + ۱۰۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۸۰ = ۴۱۹۵

مرحلہ ہفتم۔ طرح سہ گانہ = ۴۱۹۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱۳۷۸ باقی ۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ گمریختہ زندہ ہے۔

سوال نمبر ۴۔ گمریختہ کس طرف گیا ہے؟

جواب۔ امور معلوم۔ وہ تمام جو سوال ۳ کے جواب کیلئے مطلوب ہیں تخلیص کے

بعد بجائے ترفع افرادی کے مطابق ابجد القبخ ترفع حرفی کریں اور بعد اس

کے جمل کبیر کر کے ۹ پر تقسیم کر دیں۔

○ اگر ایک باقی بچے تو مشرق میں ○ اگر دو باقی بچیں تو شمال مشرق میں

○ اگر تین باقی بچیں تو شمال میں ○ اگر چار باقی بچیں تو شمال مغرب میں

○ اگر پانچ باقی بچیں تو مغرب میں ○ اگر چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب میں

○ اگر سات باقی بچیں تو جنوب میں ○ اگر آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق میں

○ اگر نو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو جائے تو گمریختہ اسی شہر میں موجود ہے۔

مثال۔ حروف تخلیص مثال ۳ا و ش ظ ض ک ی ز ر ذ ق غ ب ل ح د ن خ س

مرحلہ پنجم۔ ترفع حرفی۔ ی س ب ح ز ر ق ع ا م غ ذ ک ش ف ت ج ہ خ

مرحلہ ششم۔ جمل کبیر ثانی = ۲ + ۶۰ + ۸۰۰ + ۸ + ۲۰ + ۱۰۰ + ۳ + ۳۰ + ۱ + ۳۰۰ +

۴ + ۴۰ + ۹۰۰ + ۷۰۰ + ۹ + ۹۰ + ۵۰۰ + ۸۰ + ۷۰ = ۴۶۱۷

مرحلہ ہفتم۔ طرح نوگانہ = ۴۶۱۷ ÷ ۹ = خارج قسمت ۵۱۳ باقی صفر یا ۹ یعنی مستحصلہ

خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ملازم عمر دین ابھی لاہور میں ہی ہے۔

سوال ۵۔ گمریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے۔

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام گمشدہ و والدہ (۳) نام یوم سوال

④ نام ساعت سوال ⑤ مقام سوال — ان سب کو مطابق جواب ما قبل ۱۲ مرحلہ ششم تک استخراج کرو اور جو جمل کبیر ثانی حاصل ہو اُسے دو پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک باقی بچے تو گم گشتہ یا گم شدہ اکیلا ہے اور اگر دو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو گم گشتہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال۔ مثال جواب ۱۲ میں جمل کبیر ثانی ۶۱۷۴ برآمد ہوا دو پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گم شدہ و گم گشتہ اکیلا ہے۔

سوال نمبر ۶۔ مال مسروقہ ضائع تو نہیں ہو چکا؟

جواب۔ امور معلوم ① نام سائل و والدہ سائل ② ساعت سوال ③ یوم سوال ④ مقام سوال — ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد ایقغ ترفع حرفی کر کے جمل کبیر میں لا کر جمل صغیر نکالیں اور تین پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مال سارق کے پاس ہے ضائع نہیں ہوا ٥ دو باقی بچیں تو مال کلہم خرد برد ہو چکا ہے ٥ تین باقی بچیں تو مال کا کچھ حصہ باقی ہے اور کچھ حصہ سارق خرد برد کر چکا ہے

مثال۔ وزیر علی ابن عباسہ نے بروز سہ شنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ اس کے ہاں چوری ہوئی ہے۔ آیا سارق مال خرد برد کر چکا ہے یا کچھ باقی ہے۔ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ و ز ی ر ع ل ی ب ن ع ب ا س ہ س ہ ش ن ب ہ م ش ت ر ی د ف ت ر ا ا ی ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ و ز ی ر ع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت د ف ق

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ س ع ق ا ذ ش ک ج ی خ ت ب ن ث م ض غ

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر۔ ۶۰ + ۳۰ + ۳ + ۱ + ۴۰ + ۷۰۰ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۲ + ۷۰ + ۹۰ + ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰ + ۴ = ۴۰۱۰

مرحلہ پنجم ۔ جمل صغیر = ۴ + ۱ = ۵

مرحلہ ششم ۔ طرح سہ گانہ = ۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی ۲ یعنی منتصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہُوا کہ " سارق مال خرد برد کر چکا ہے "۔

سوال نمبر ۷ ۔ مال کس طرف گیا ہے ؟

جواب : امور معلوم بمطابق جواب سوال ۶ تخلیص کو بمطابق ابجد ایقغ حسب ذیل ترفع طبعی دیں ۔

آتش	ا ط ف ذ ہ م ش
باد	ی ص ض د ت ن ب
آب	ق ظ ز س ث ج ک
خاک	غ ح ع خ د ل ر

۱۲۵ اس کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان کو جمل کبیر میں لاکر ۹ پر تقسیم کر دیں

○ ایک باقی بچے تو مال مشرق کو گیا ہے ○ دو باقی بچیں تو شمال مشرق کو

○ تین باقی بچیں تو شمال کو ○ چار باقی بچیں تو شمال مغرب کو

○ پانچ باقی بچیں تو مغرب کو ○ چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب کی جانب

○ سات باقی بچیں تو جنوب کی طرف ○ آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق کی طرف

○ اور اگر نو باقی بچیں تو مال ابھی اسی شہر میں ہے جہاں سوال کیا گیا ہے ۔

مثال ۔ جواب ۶ کی مثال میں دیکھیں کہ مال کدھر گیا ہے ؟

مرحلہ دوم ۔ تخلیص ۔ و ذ ی ر ع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت د ف ق

مرحلہ سوم ۔ ترفع طبعی ۔ ذ ض ا ک ز ج ش م غ د و ر ل ہ ث ع ی

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۔ ۴۰ + ۱۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۲۰ + ۵۰۰ + ۷۰۰ + ۳۰۰ + ۴ + ۵۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰۰ + ۶۰۰ + ۸۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۳ = ۴۵۳۸

مرحلہ پنجم طرح نوگانہ = ۴۵۳۸ ÷ ۹ = ۵۰۴ خارج قسمت ۔ باقی قسمت ۲
مستحصلہ جبریہ سے جواب برآمد ہوا کہ مال شمال مشرق کی جانب گیا ہے ۔

سوال نمبر ۸ ۔ مال کتنی دور گیا ہے ؟

جواب ۔ امور معلوم مطابق جواب سوال ۶ اور عمل تمام مطابق مثال جواب ۶ صرف اگر ۱، ۲، ۳ باقی بچیں تو ان کو میلوں کی اکائیاں جانیں یعنی اتنے اکائی میل کے اندر اندر مال موجود ہے بلکہ اتنے اکائی میل پر مال گیا ہے اور اگر ۴، ۵، ۶ باقی ہوں اتنی دہائیاں جانیں اور ۷، ۸، ۹ ہوں تو اتنے سینکڑے میل کے اندر اندر یا اتنے سینکڑہ میل کی مسافت پر مال جا پہنچا ہے ۔

مثال نمبر ۷ ۔ کی مثال میں طرح نوگانہ کے بعد دو باقی بچے ۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ مال مقام سوال یعنی دفتر آئینہ قسمت لاہور سے دو میل جانب شمال مشرق میں موجود ہے اور ہوا بھی ایسے' سارق نے وزیر علی ۴ کے زیورات نواحی باغبانپورہ کے ایک سنار کے پاس اونے پونے فروخت کئے تھے جو بعد ازاں ہماری نشاندہی پر برآمد کر لئے گئے ؛

سوال نمبر ۹ ۔ مال واپس مل سکے گا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ مطابق جواب ۶ مرحلہ چہارم تک جمل کبیر نکالنے کے بعد چار پر طرح دیں ۔ اگر ایک باقی بچے تو مال جلد واپس ملے

اگر دو باقی بچیں تو مال مل تو جائے لیکن دیر سے

اگر تین باقی بچیں تو مال تھوڑا بہت دیر سے ملے ۔

اگر چار باقی بچیں تو مال ہرگز نہ ملے ۔

مثال ۔ جواب ۔ سوال نمبر ۶ کی مثال میں مرحلہ چہارم جمل کبیر نکالنے پر ۴۰۱۰ حاصل ہوئے ان کو چار پر طرح دی تو خارج قسمت ۱۰۰۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے

لہٰذا مال واپس تو مل گیا لیکن دیر سے۔ اس کا باعث یہ ہُوا کہ سارق نے بہت سی چوریاں کی تھیں جن میں وہ ماخوذ ہُوا اور ایک سال تک مقدمہ چلا۔ اتنے عرصہ تک مال پولیس کی تحویل میں بطور مدعا رہا۔ مقدمہ ختم ہونے پر سارق سزایاب ہُوا اور مال وزیر علی کو واپس مل گیا

سوال نمبر۱۔ اسم سارق کیسا ہے؟ یعنی چور کا نام کیا ہے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ (۲) نام یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) تاریخ قمری (۷) مقام سوال۔ سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کر لیں۔ اب گنیں کہ کتنے ہیں جو شمار آئے اس کا جمل صغیر لیں اور ایک عدد قانون کا جمع کر لیں۔ بس اتنے حروف نام سارق کے ہیں۔ اب جمل صغیر کے عدد کے مطابق حرف تخلیص کو طرح دیتے چلے جائیں اور اس پر چار چار حروف کا جمل کبیر الگ الگ کرکے ان کا جمل صغیر کر لیں۔ اب یہ جمل صغیر کرنے سے جو اعداد حاصل ہوں ان کو جمع
کرکے پھر ان کا جمل صغیر کر لیں اور دو سے ضرب دیں اور جمل صغیر کریں یہ جو عدد حاصل ہو اس کے مطابق ابجد ایقغ سے اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار وغیرہ کے حروف لے لیں اور ان حروف کو اساس مان کر ابجد ایقغ سے ان کے نظائر حاصل کر لیں چور یا سارق کا نام نکل آئے گا۔

مثال۔ وزیر علی بن عباسہ نے چور کا نام بھی پوچھا تو اس کے جواب میں مندرجہ ذیل عمل کیا گیا۔

امور معلومہ (۱) وزیر علی بن عباسہ (۲) سہ شنبہ (۳) مشتری (۴) ۹ ثور (۵) ثریا۔
(۶) ۶ جمادی الاوّل ۱۳۷۳ھ (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

اب ساتوں امور معلومہ کو بسط حرفی کیا تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔

مرحلہ اوّل بسط حرفی:۔

(۱) نام سائل و والدہ۔ وزی رع لی ب ن ع ب اس ہ

(۲) نام یوم سوال   س ہ ش ن ب ہ

(۳) نام ساعت سوال   م ش ت ر ی

(۴) طالع وقت   ط ش د ر

(۵) منزل قمری   ش ر ی ا

(۶) تاریخ قمری   ہ ج م ا د ی ال ا ول غ ش ع ج۔

(۷) مقام سوال   د ف ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ وذی رع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت ج د غ ط ث ف ق اب ان کو شمار کیا تو ۲۱ ہوئے۔ ۲۱ کا جمل صغیر ۳ ہوا اور ایک قانون کا جمع کیا تو چار ہوئے۔ لہٰذا چار پر طرح دی۔

	وذی ر	ع ل ب ن	اس ہ ش	م ت ج د	غ ط ث ف	ق
جمل کبیر	۱۰۷۲	۱۹۳۰	۸۴۱	۱۰۹۰	۱۱۸	۳
جمل صغیر	۱	۴	۴	۱	۱	۳

جمل صغیر کل = ۱+۴+۴+۱+۱+۳ = ۱۴ یعنی ۴ + ۱ = ۵

عمل ضرب = ۵ × ۲ = ۱۰ کا جمل صغیر = ۱ یعنی حرف ا برآمد ہوا جس کی دہائی مطابق ابجد ایقغ "ص" ہے، سینکڑہ "ث" ہے اور ہزار "ر" ہے پس سطر اساس اص ث ر حاصل ہوئی جس کے نظائر س ل ط و مطابق ابجد ایقغ ہیں۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے چور کا نام سلطو برآمد ہوا۔ جو بعد ازاں مال کی برآمدگی پر درست ثابت ہوا سلطو سلطان نام ڈاکو کا عرف عام تھا جس نے اواخر ۱۹۵۳ء میں چوری اور ڈاکہ کی واردات سے نواحی لاہور میں قیامت صغریٰ برپا کر دی تھی۔

باب ٧

ابجد احمزط کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ کیفیات ازدواج شرکت اور کوائف غالب و مغلوب کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میری شادی ہوگی یا نہیں ؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۱۲۹)

(۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر کے بعد از تخلیص تہ فع حرفی مطابق احمزط کریں جو حروف برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد احمزط جمل کبیر و صغیر کریں اور دو پر طرح دیں - ایک باقی بچے تو ہوگی اور دو باقی بچیں یا پورا تقسیم ہو تو نہیں ہوگی ؛

مثال - کنیز فضہ بنت زینب خاتون نے یکشنبہ کے دن مشتری کی ساعت میں سوال کیا کہ آیا اس کی شادی ہوگی یا نہیں ؛ طالع وقت ۱۵ درجہ سرطان تھا -

امور معلومہ (۱) کنیز فضہ بنت زینب خاتون (۲) یکشنبہ (۳) مشتری (۴ - ۵) سرطان یا ہی سرطان

مرحلہ اوّل بسط حرفی - ک ن ی ز ف ض ہ ب ن ت ز ی ن ب خ ا ت و ن

ی ک ش ن ب ہ م ش ت ر ی ہ ی س ر ط ا ن

مرحلہ دوم تخلیص - ک ن ی ز ف ض ہ ب ت خ ا و ش م ر س ط

مرحلہ سوم ترفع حرفی ۔ ہ ب ج ط ن ف ث خ د س ح ت ع ا ص ظ ق

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۵۰۰ + ۹۰ + ۴۰ + ۴ + ۸۰ + ۷۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰ + ۸ + ۲۰۰

+۲ + ۲ + ۱۰ + ۱ + ۶۰ + ۳۰۰ + ۵ = ۲۰۷۷

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۷ + ۷ + ۲ = ۱۶ کا جمل صغیر ۶ + ۱ = ۷

مرحلہ ششم طرح دوگانہ ۷ ÷ ۲ = ۳ خارج قسمت باقی بچا ایک

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "شادی ضرور ہوگی"۔

سوال نمبر ۲ ۔ شادی کب ہوگی ؟

جواب ۔ امور معلومہ مطابق جواب سوال ۱ جو جمل صغیر برآمد ہو اس کو اسی عدد سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کردیں ۔

۱-۲-۳ یا ۴ باقی بچیں تو اتنے سال لگیں گے ۔

۶-۷-۸ یا ۹ باقی بچیں تو اتنے ماہ لگیں گے

اور ۵ باقی بچیں تو پانچ ہفتے زیادہ سے زیادہ سمجھیں ۔

مثال مثال جواب ۱ میں جمل صغیر ۷ نکلا اسے ۷ سے ضرب دیا تو ۴۹ ہوئے اب انہیں ۹ پر طرح دی تو چار باقی بچے ۔ پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ چار سال تک شادی ہوگی ۔

سوال نمبر ۳ ۔ فلاں عورت سے شادی کی جائے یا نہ ؟

جواب ۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام عورت[1] و والدہ عورت ۔

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کریں پھر تخلیص کر کے مطابق ابجد احزط ترفع زوجی دیں بعد ازاں جمل کبیر مطابق ابجد احزط کر کے تین پر تقسیم کردیں ۔

---

[1] مرد ہو تو یہاں مرد اور اس کی ماں کا نام رکھ لیں ۔

ایک باقی بچے تو عورت یا مرد مذکور سے شادی اچھی نہیں ہے جس کی اس سے شادی ہوگی چند روز بعد مر جائے گا یا بوجہ ناچاقی طلاق ہو جائے گی۔

اگر دو باقی بچیں تو شادی نہایت نیک و سعد ہے۔

اگر تین باقی بچیں تو تین ماہ تک شادی کرنا اچھا نہیں۔ اس کے بعد کی جائے تو نیک و سعد ہے۔

مثال۔ محمد شکیل بن محبوب بیگم نے سوال کیا کہ وہ جمیلہ بنت رضیہ سے شادی کرے یا نہیں؟ دن دوشنبہ، ساعت مشتری کی اور طالع وقت زنجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۱۲ ثور نکلا۔

امور معلومہ (۱) محمد شکیل بن محبوب بیگم (۲) جمیلہ بنت رضیہ (۳) دوشنبہ (۴) مشتری (۵) ۱۲ ثور یا اک ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ م ح م د ش ک ی ل ب ن م ح ب و ب ب ی گ م ج م ی ل ہ
ب ن ت ر ض ی ہ د و ش ن ب ہ م ش ت ر ی ا ک ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ح د ش ک ی ل ب ن و ج ہ ت ر ض ث

مرحلہ سوم ترفع زواجی۔ ز ق ل ی ذ ض ر ط س ش ف ص ع ن ب غ

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۳+۵+۲۰+۳۰+۷۰۰+۶۰+۵۰+۴+۲۰۰+۹+۷۰
+۸۰+۱۰+۸۰+۹۰+۹۰۰ = ۳۰۳۱

مرحلہ پنجم طرح سہ گانہ = ۳۰۳۱ ÷ ۳ = ۱۰۱۰ خارج قسمت باقی ایک بچا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ "محمد شکیل بن محبوب بیگم کی شادی جمیلہ بنت رضیہ سے اچھی نہیں آخر جدائی ہو۔"

(۱۳۱)

سوال نمبر ۴۔ فلاں مرد و زن کا آپس میں نباہ ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام مرد و والدہ مرد (۲) نام عورت و والدہ عورت (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) منزل قمری سوال (۶) طالع وقت

امور معلومہ ۱-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کرکے تخلیص کرے اور امور معلومہ ۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کرے۔ بعد ازاں دونوں کا الگ الگ مطابق ابجد احزط جمل کبیر حاصل کرکے الگ بسط ملفوظی کرے اور بسط حرفی کرکے پھر تخلیص کرلیں اور ان میں سے حروف آتش مطابق ابجد احزط حسب ذیل الگ الگ کرکے ان آتشیں حروف کو الگ الگ مطابق ابجد احزط جمل کبیر کرکے جمل صغیر کرلیں اور جدول تعلقات زن وشوہر میں نتیجہ ملاحظہ کرلیں۔

تقسیم عناصر مطابق ابجد احزط

آتش :- ا ق ش ج ن ظ ذ　　باد :- ح و ع ر ب ک ض

آب :- ز ت ل ص خ ہ غ　　خاک :- ط د ی ف س ث م

جدول تعلقات زن وشوہر

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۱	۱	باہم عورت مرد میں سلوک رہے گا با اولاد ہوں گے
۱	۲	شروع میں سلوک اور پیار رہے گا آخر میں بگاڑ اور فساد ہوگا۔
۱	۳	بدسلوکی اور عداوت اور جلد علیحدگی ہو۔
۱	۴	تھوڑے زمانہ کے بعد بدسلوکی سے جدائی ہو۔
۱	۵	سلوک اور محبت زیادہ ہو مگر جلد ہی ایک نشانۂ اجل ہو۔
۱	۶	سلوک اور محبت سے زمانہ بسر ہو اور ایک بیمار ہوجائے۔
۱	۷	غایت محبت ہو اور سلوک سے زندگی بسر ہو
۱	۸	اولاد سے مایوسی عزت، آرام، مال زیادہ ہو۔
۱	۹	ناراضگی سے جلد جدائی ہو یا ایک مرجائے۔
۲	۲	باہم مرد وزن میں سخت فساد ہو اور نوبت بعدالت پہنچے۔

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۲	۳	باہم بگاڑ اور فساد اور عورت آشنائی غیر سے ذلیل ہو۔
۲	۴	باہم محبت، سلوک اور ترقی ہو
۲	۵	بدسلوکی، بربادی خاندان اور بدنامی ننگ وناموس ہو۔
۲	۶	بدسلوکی، بدنامی ہنگامہ اور فساد ہو
۲	۷	باہم بگاڑ، فساد، سخت مصائب اور اندیشہ جان ہو۔
۲	۸	باہم سلوک اور خوشی ہو اور اولاد نیک نصیب ہو۔
۲	۹	باہم سلوک اور محبت ہو لیکن لوگ مخالف ہوں۔
۳	۳	بدسلوکی اور فساد۔ زندگی تلخ ہوجائے۔
۳	۴	بگاڑ، بدنامی باہم عداوت اور اتہام طرازی ہو۔
۳	۵	فساد، لڑائی، خانہ بربادی۔ دشمنوں کے لئے موقعہ ہنسی فراہم ہو۔
۳	[illegible]	ہر دو پریشان ذلیل وخوار ہوں زندگی برباد ہو۔
[illegible]	۷	اس میں سخت دشمنی کا اندیشہ ہے۔ زندگیاں برباد ہوں۔
۳	۸	سلوک اور محبت سے عمر بسر ہو۔
۳	۹	بگاڑ، لڑائی، عورت بدنام، غیر کی آشنائی سے متہم۔ آخر جدائی ہو
۴	۴	صاحب اولاد ہوں۔ کبھی باہم رنجیدہ۔ کبھی راضی خوشی۔
۴	۵	سلوک محبت اور خوشی سے زندگی بسر ہو۔
۴	۶	فساد، لڑائی، عورت مرد پر غالب رہے آخر نتیجہ فساد اور علیحدگی ہو۔
۴	۷	سلوک اور محبت سے زندگی بسر ہو دونوں ترقی کریں۔
۴	۸	بدسلوکی، بدنامی، فساد اور لڑائی میں دونوں برباد ہوں۔
۴	۹	فساد اور لڑائی میں خاندان کو برباد کریں آخر نتیجہ جدائی ہو۔

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۵	۵	باہم سلوک اور محبت ہو دونوں دُنیا میں عزت پائیں صاحب اولاد ہوں
۵	۶	سلوک اور پیار میں زندگی بسر کریں
۵	۷	دونوں ایک دوسرے کے عاشق زار ہیں لیکن باہم یکجا بہت کم رہیں
۵	۸	سلوک اور محبت میں عمر بسر کریں ان میں سے ایک کسی تہمت کا نشانہ بنے
۵	۹	دونوں میں محبت دن بدن زیادہ ہو۔ کثیر اولاد ہو۔
۶	۶	سخت عداوت ہو، نوبت بہ عدالت۔ نتیجہ جدائی
۶	۷	باہم سلوک ہو۔ گاہے گاہے رنج بھی ہو۔
۶	۸	سخت عداوت۔ دشمن جان ہوں لیکن رہیں ساتھ ساتھ۔
۶	۹	باہم سلوک اور محبت۔ عورت مرد کی تابعداری کرے۔
۷	۷	سخت دشمنی ہو، دونوں ایک دوسرے کی جان کے لاگو ہوں۔
۷	۸	سخت عداوت، مرد تنگی سے جدا ہو۔ عورت پر کوئی آفت آئے
۷	۹	سلوک اور محبت میں کافی عمر بسر ہو۔ آخر جدائی ہو۔
۸	۸	بدسلوکی، عزیز واقارب سے رنج۔ غم اولاد۔ آخر جدائی ہو۔
۸	۹	باہم سلوک اور خانہ آباد۔ دونوں صاحب اولاد و اقبال ہوں۔
۹	۹	بدسلوکی اور بربادی و ذلت سے زندگی بسر کریں۔

مثال۔ توصیف علیؑ بن تاج بی نے سوال کیا کہ وہ ثروت جہاں بنت صفیہ بیگم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ زندگی کیسے گذرے گی؟ دن سوال کا یکشنبہ۔ ساعت مریخ کی، منزل قمری جبہ اور طالع وقت ۸ اسرطان تھا۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) توصیف علیؑ بن تاج بی (۲) ثروت جہاں بنت صفیہ بیگم۔ (۳) یکشنبہ (۴) مریخ (۵) جبہ (۶) ۸ اسرطان یا جی سرطان۔

مرحله اول بسط حرفی

زن	مرد
ش رو ت ج ه ال ب ن ت ص ف ی ه ب	ت و ص ی ف ع ل ی ب ن ت اج
ی ک م ی ک ش ن ب ه	ب ی ی ک ش ن ب ه
م ر ی خ ج ب ه ح ی س ر ط ا ن	م ر ی خ ج ب ه ح م ی س ر ط ا ن

مرحله دوم تخلیص

زن	مرد
ش رو ت ج ه ال ب ص ف ی ک م ش	ت و ص ی ف ع ل ب ن اج ک ش
خ ح س ط	ه م ر خ ح س ط

مرحله سوم جمل کبیر

زن	مرد
۶۰۰ + ۵۰ + ۶ + ۷ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۱ + ۸۰ +	۷ + ۶ + ۸۰۰ + ۳۰ + ۷۰ + ۱۰ + ۲۰ + ۹۰
۹۰ + ۸۰۰ + ۷۰ + ۳۰ + ۴۰۰ + ۱۰۰۰ + ۹ +	+ ۸۰ + ۱ + ۴۰ + ۴۰۰ + ۹ + ۵۰۰ +
۱۰۰ + ۲ + ۲۰۰ + ۴۰ = ۳۹۸۹	۱۰۰۰ + ۵۰ + ۱۰۰ + ۲ + ۲۰۰ + ۴۰ = ۳۴۱۹

۱۳۵

مرحله چهارم بسط ملفوظی

زن	مرد
ثلاثه الف تسع ماة تسع ثمانون	ثلاثه الف اربعه ماة تسع عشره

مرحله پنجم بسط حرفی ثانی

زن	مرد
ث ل اث ه ال ف ت س ع م ات ت	ث ل اث ه ال ف ار ب ع م ات
س ع ث م ان و ن	ت س ع ع ش ره

مرحله ششم تخلیص ثانی

زن	مرد
ث ل ا ه ف ت س ع م ن و	ث ل ا ه ف ر ب ع م ت س ش

مرحله هفتم اخذ ناری

زن	مرد
ان	اسش

مرحلہ ہشتم جمل کبیر ثانی

۸۱ = ۸۰+۱ ‏ ‏ ‏ ۱۰ = ۹+۱

مرحلہ نہم جمل صغیر

۹ = ۸+۱ ‏ ‏ ‏ ۱ = ۱+۰

اب مرد کا عدد (۱) اور عورت (۹) حاصل ہوا۔ لہذا جدول تعلقات زن و شوہر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ "اگر شادی ہوئی تو ناراضگی سے جلد جدائی ہوگی یا طرفین میں سے ایک مرجائے گا۔"

سوال نمبر ۵۔ فلاں سے شرکت کرتا ہوں آیا نفع ہوگا یا نقصان؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام شریک و والدہ شریک۔ (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) طالع وقت — ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے۔ بعد مطابق ابجد احزظ ترفع طبعی دے اور جمل صغیر بعد از جمل کبیر بمطابق ابجد احزظ نکالے اور پانچ پر تقسیم کر دے۔

اگر ایک باقی بچے تو نفع کثیر حاصل ہو، شرکت نہایت مبارک ہے۔

دو باقی بچیں تو نفع کم حاصل ہو اور شرکت میں بھی گاہے ماہے تلخی ہوتی رہے

تین باقی بچیں تو نہ نفع حاصل ہو نہ نقصان، شریک کی طرف سے بدگمانی رہے

چار باقی بچیں تو نقصان کم حاصل ہو اور شریک بھی بدگمان رہے۔

پانچ باقی بچیں تو نقصان عظیم پہنچے اور شریک سے مقدمہ بازی ہو۔

مثال۔ عارف علی بن رحمت بی بی نے محمد حسینؑ بن حوّا (ماں کا نام معلوم نہیں) سے راشن ڈپو میں شرکت کی اور سوال کیا کہ آیا ان کی شرکت فائدہ مند رہے گی یا نہیں؟ دن پنجشنبہ کا ساعت زحل کی اور طالع وقت ۷ میزان تھا۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) عارف علی بن رحمت بی بی (۲) محمد حسینؑ بن حوّا۔

(۳) پنجشنبہ (۴) زحل (۵) زی میزان

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ع ا ر ف ع ل ی ب ن ر ح م ت ب ی ب ی م ح م د
ح س ی ن ب ن ح و ا ب ن ج ش ن ب ہ ز ح ل ح ی ز ی م ی ز ا ن

مرحلہ دوم تخلیص۔ ع ا ر ف ل ی ب ن ح م ت د س و ج ش ز

مرحلہ سوم۔ تمزیج طبعی۔ ش ط ج ض ع ل ن س ا غ د ت خ ق ف ی ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۹ + ۴۰۰ + ۴۰ + ۶۰ + ۱۰ + ۲۰ + ۸۰ + ۲۰۰ + ۱ + ۹۰۰
+ ۶۰ + ۷ + ۱۰۰ + ۵ + ۷۰ + ۳۰ + ۲ = ۱۵۴۴

مرحلہ پنجم۔ جمل صغیر ۴ + ۴ + ۵ + ۱ = ۱۴ یعنی ۴ + ۱ = ۵

مرحلہ ششم طرح پنجگانہ = ۵ ÷ ۵ = خارج قسمت اور باقی کچھ نہ بچا یا سبھی بچ رہے
یعنی ۵ باقی بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ شریک سے
مقدمہ بازی ہو اور نقصان عظیم بھی حاصل ہو۔

سوال نمبر ۶۔ مقابلہ میں کون غالب اور کون مغلوب ہوگا؟

جواب۔ امور معلوم طرفین کے نام معہ نام ہائے والدہ (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت۔ سب کا بسط حرفی کرلو بعد ازاں تخلیص کرکے بطابق ابجد احزط حروف آتش الگ کرلو، حروف باد الگ، حروف آب الگ الگ اور حروف خاک الگ کرلو۔ پھر ان سب کا جمل کبیر و صغیر مطابق ابجد احزط نکالو اور صغیر آتش کو صغیر آب سے ضرب دے کر ایک جمل صغیر پیدا کرو اور صغیر باد و صغیر خاک سے ضرب دیکر ایک علیحدہ پیدا کرو بعد ازاں ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دے کر جمل صغیر نکالو اور تین پر تقسیم کردو۔ ایک باقی بچے تو بڑی عمر والا فاتح و غالب ہو۔
دو باقی بچیں تو دونوں برابر رہیں کچھ فیصلہ نہ ہو
تین باقی بچیں تو چھوٹی عمر والا فاتح و غالب ہو۔

مثال۔ پاکستان کرکٹ ٹیم اور ہندوستان کرکٹ ٹیم میں کون غالب کون مغلوب ہوگا؟

امور معلومہ (۱) طرفین پاکستان کرکٹ ٹیم۔ ہندوستان کرکٹ ٹیم

(۲) شب یکشنبہ (۳) مشتری (۴) ثریا (۵) ۶ میزان یا دمیزان

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ب اک س ت ان ک رک ٹ ٹ ی م ہ ن دوس ت ان
ک رک ٹ ٹ ی م ش ب ی ک ش ن ب ہ م ش ت ر ی ث ر ی ا و م ی ز ان

مرحلہ دوم تخلیص:۔ ب اک س ت ن ر ی م ہ د و ش ث ز

مرحلہ سوم حروف آتش ان ش حروف باد ب ک ر و
حروف آب ت ھ ز حروف خاک ی د م ث س

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر و صغیر آتش ۱+۸۰+۹ = ۹۰ یعنی ۰+۹ = ۹
باد ۹۰ + ۴۰۰ + ۵۰ + ۶ = ۵۴۶ یعنی ۶+۴+۵ = ۱۵ یا ۵+۱ = ۶
آب ۷ + ۵۰۰ + ۳ = ۵۱۰ یعنی ۰ + ۱ + ۵ = ۶
خاک ۳۰ + ۸ + ۱۰۰۰ + ۶۰۰ + ۲۰۰ = ۱۸۳۸ یعنی ۸ + ۸ + ۱۸ + ۱
= ۲۰ یا ۲ + = ۲

مرحلہ پنجم اضراب عناصر:۔
آتش × آب = ۹×۶ = ۵۴ جمل صغیر ۴ + ۵ = ۹
باد × خاک = ۶×۲ = ۱۲ جمل صغیر ۲ + ۱ = ۳
ضرب نتائج = ۳×۹ = ۲۷ جمل صغیر ۷ + ۲ = ۹

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۹ ÷ ۳ = ۳ خارج قسمت باقی صفر یا ۳

لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ بفضل ایزد متعال و خدائے ذوالجلال پاکستان کی ٹیم کو ہی غلبہ حاصل رہے گا انشاءاللہ العزیز

باب ۸

الجد او کع کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر، موت، وراثت، حصول و ازالہ قرض کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میری عمر کتنی ہوگی؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال ۳۵
(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری - ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں مطابق الجد او کع ترفع حرفی کر کے ان کا جمل کبیر و صغیر نکال لیں ۱، ۲، ۳ ہوں تو ۲۷ سال تک عمر ہوگی یعنی ۱ پر نو - ۲ پر اٹھارہ اور ۳ پر ستائیس سال یعنی ۴، ۵، ۶ ہوں تو ۷۴ سال تک عمر ہوگی یعنی ۴ پہ ۴۹، ۵ پر ۶۵ اور ۶ پر ۷۴ سال ۷، ۸، ۹ ہوں تو ۱۱۹ سال تک عمر ہوگی یعنی ۷ پر ۸۹، ۸ پر ۱۰۴ اور ۹ پر ۱۱۹ سال -

مثال - ملک غلام علیؒ کے گھر لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے سوال کیا کہ بیٹے کی عمر کیا ہوگی؟ ملک صاحب کی ماں کا نام نور فاطمہ دن جمعہ - ساعت زحل اور منزل قمری بطین اور طالع وقت ۱۷ اسد تھا۔

جواب - امور معلوم (۱) غلام علی بن نور فاطمہؓ (۲) جمعہ (۳) زحل (۴) بطین (۵) ۱۷ اسد

مرحلہ اول بسط حرفی - غ ل ا م ع ل ی ب ن ن و ر ف ا ط م ہ ج م ع ہ ز ح ل
ب ط ی ن ز ی ا س د

مرحلہ دوم تخلیص۔ غ ل ا م ع ی ب ن و ر ف ط ہ ج ز ح س د۔

مرحلہ سوم ترفع حرفی ہ ف و ص ش س ز ق ک ذ ت ن ی ح ل م ر ط

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۴۰ + ۳۰۰ + ۲ + ۱۰ + ۵ + ۶۰ + ۱۰۰ + ۹۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۴۰

+ ۸۰۰ + ۵۰ + ۸ + ۲۰۱ + ۹ + ۷۰ + ۷۰۰ = ۳۷۳۷

مرحلہ پنجم جمل صغیر۔ ۷ + ۳ + ۷ + ۳ = ۲۰ کا جمل صغیر = ۲ + ۰ = ۲

مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کر ۲ + ۹ = ۱۸ سال کی عمر ہو گی۔ ع

ایں ماتم سخت است کہ گویند جواں مُرد

سوال نمبر ۲۔ بہانہ موت کیا ہو گا؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔ (۴) منزل قمری (۵) برج شمس (۶) طالع وقت (۷) تاریخ قمری۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں ترفع اقراری مطابق ابجد اوکع کریں اور جمل کبیر نکالیں جو اعداد حاصل ہوں انہیں بارہ پر تقسیم کریں۔ ۱۴۰

ایک باقی بچے تو مرگ ناگہانی ہو• دو باقی بچیں تو افلاس اور سختی ایام سے موت ہو

• تین باقی بچیں تو زہر سے موت ہو• چار باقی رہیں تو جانوران گزندہ سے موت ہو۔

• پانچ باقی رہیں تو باسائش اقربا میں موت ہو• چھ باقی رہیں تو رنج و غم میں گھل گھل کر مرے

• سات باقی بچیں تو قید و زنداں میں موت ہو• آٹھ باقی رہیں تو مسافرت میں موت آئے

• نو باقی بچیں تو مرض شدید سے موت ہو• دس باقی رہیں تو ضرب اسلحہ یا آگ سے موت ہو

• گیارہ باقی رہیں تو جانور کی ٹکر یا لکد ولات سے موت ہو•

• بارہ باقی رہیں تو آسیب و سحر سے یا طغیانی آب سے موت ہو۔

مثال۔ میاں منیر علی بن زینب بی بی نے ۱۰ جمادی الاول ۱۳۹۴ھ بروز چہارشنبہ قمر در منبعہ اور شمس در جدی کے زمانہ میں بساعت زہرہ جب کہ ۲ درجہ ثور طالع وقت تھا سوال

کیا کہ ان کی موت کا بہانہ کیا ہوگا؟

جواب۔ امور معلوم (۱) منیر علی ابن زینب بی بی (۲) چہار شنبہ (۳) زہرہ (۴) ہنعہ
(۵) جدی (۶) جمادی الاوّل ف سں ع (۷) ب ثور

مرحلہ اوّل بسط اوّل۔ م ن ی ر ع ل ی ب ن ز ی ن ب ب ی ب ی ج ہ ا ر ش ن
ب ہ ز ہ ر ہ ن ع ج د ی ی ج م ا د ی ا ل ا و ل ف س ع ب ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ن ی ر ع ل ب ز ج ہ ا ر ش ف د ث ر

مرحلہ سوم تمزع اقراری۔ ث خ ر ب ض ت ل ف م س ک ج ط ن ہ ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۲۰ + ۱۰۰۰ + ۷۰ + ۹۰ + ۶ + ۴۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۹ + ۶۰
+ ۳ + ۷ + ۵۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۴ = ۳۵۰۹

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ = ۳۵۰۹ ÷ ۱۲ = ۲۹۲ خارج قسمت باقی ۵۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا اپنے عزیز و اقارب ہیں اور بآسالش موت آئے۔ ۱۴۱

سوال نمبر ۳۔ مجھے فلاں سے وراثت ملے گی یا نہیں؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام مورث و والدہ مورث (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) برج قمری (۶) منزل شمسی (۷) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا، پھر بروئے ابجد اور کے تمزع زواجی دیں اور مطابق ابجد اور کے جمل کبیر و صغیر کر کے آٹھ قانون کے جمع کریں اور چار پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو بغیر مشقت کے وراثت ہاتھ لگے • دو باقی بچیں تو بعد مشقت بسیار کے بھی وراثت کا مالک نہ ہو • تین باقی رہیں تو وراثت کچھ ملے کچھ نہ ملے۔
• چار باقی بچیں تو مشقت بسیار کے بعد وراثت ہاتھ میں آئے۔

مثال۔ ذکیہ بی بی بنت سارہ بی بی کا والد فوت ہوا۔ ان کے خاندان میں لڑکیوں کو ورثہ دینے کا طریق نہ تھا لیکن ذکیہ نے از روئے شرع محمدی ورثہ پانے کے لئے

دعویٰ کیا جو اس کے اور دیگر اقربا کے مابین عدالت میں بمرافعت جاری تھا۔ یہ یتیم و بے یار و مددگار اپنی ایک سہیلی کے ساتھ آغاز ۱۹۵۸ء میں دربار مصطفائی میں حاضر ہوئی اور سوال کیا کہ مجھے اپنے والد عبدالستار بن حشمت بی کا ورثہ ملے گا یا نہیں دن جمعہ کا تھا۔

ساعت سوال مشتری کی تھی۔ برج قمری حوت تھا اور منزل شمسی اخبلیہ طالع وقت ۸ ثور تھا۔

امور معلوم ۔ (۱) ذکیہ بی بی بنت سارہ بی بی (۲) عبدالستار بن حشمت بی

(۳) جمعہ (۴) مشتری (۵) حوت (۶) اخبلیہ (۷) ح ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی ۔ ذ ک ی ہ ب ی ب ی ب ن ت س ا ر ہ ب ی ب ی ع
ب د ا ل س ت ا ر ب ن ح ش م ت ب ی ج م ع م ش ت ر ی ح و ت ا خ ی
ل ی ہ ح ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص ۔ ذ ک ی ہ ب ن ت س ا ر ع د ل ح ش م ج و خ ث

مرحلہ سوم ترفع زواجی ۔ ت ص د و ف ا ط ب ع ز ج ق ظ ث ح غ ص س ش ک ی ۔

مرحلہ چہارم جمل کبیر = ۴۰۰ + ۶ + ۸۰ + ۷۰ + ۳۰۰ + ۱ + ۷۰۰ + ۹۰ + ۴ + ۱۰۰ +
۷ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۲۰ + ۸ + ۳۰ + ۱۰ + ۵ + ۳ + ۵۰ + ۳۲۸۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۔ ۴ + ۸ + ۲ + ۳ = ۱۷ کا جمل صغیر = ۷ + ۱ = ۸

مرحلہ ششم ازدیاد قانون ۸ + ۸ = ۱۶

مرحلہ ہفتم طرح چہارگانہ ۱۶ ÷ ۴ = ۴ یعنی باقی کچھ نہ بچا یا چار بچے لہذا مستحصلہ خفیہ جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کو بعد مشقت بسیار کے وراثت ہاتھ لگے گی مقدمہ کا فیصلہ سائلہ کے حق میں ہی ہوا۔ علم جفر زندہ باد ۔

سوال نمبر ۴ ۔ مجھے فلاں سے قرض حاصل ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال ۔ (۴) طالع وقت ۔ ان چاروں کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں از روئے ابجد کے

ترفع طبعی حسب ذیل دیں۔

آتش	ا	ش	م	ہ	ذ	ف	ط
باد	و	ض	ص	ر	ب	ث	ن
آب	ک	ج	ث	س	ز	ظ	ق
خاک	ع	ح	غ	ی	ل	د	خ

بعدازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو بمطابق ابجد اور کے جمل کبیر کرلیں۔اس عمل کے بعد پھر جمل صغیر کر کے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا.

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل ہی جائے گا.

(۱۴۵) مثال۔ سید شمشاد حسینؒ صاحب نے سوال کیا کہ آیا انہیں ریفیوجی فائیننس کارپوریشن سے قرضہ مل سکے گا یا نہیں۔ ماں کا نام آپ نے فاطمہؓ کبریٰؓ بتایا دن شنبہ کا تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امورمعلومہ (۱) شمشاد حسینؒ بن فاطمہ کبریٰؓ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) ۱۴ ادی عقرب

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ش م ش ا د ح س ی ن ب ن ف ا ط م ہ ک ب ر ی ش ن ب ہ۔ز ہ۔ر ہ د ی ع ق ر ب.

مرحلہ دوم تخلیص۔ ش م ا د ح س ی ن ب ف ط ہ ک ر ز ع ق

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ح غ ع ظ ج ر س ط ذ د خ ی و ہ ب ک ن

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۸ + ۱۰۰۰ + ۹۰۰ + ۸۰ + ۷۰۰ + ۹۰ + ۶۰ + ۶ + ۵۰۰ + ۴ + ۳۰ + ۸
+ ۵۰ + ۲ + ۴۰ + ۹۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰۰ = ۴۴۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر۔ ۴ + ۴ + ۴ = ۱۲ کا جمل صغیر ۲ + ۱ = ۳

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۳ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی کچھ نہ بچا یا بالفاظ دیگر ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا، تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔"

سوال نمبر ۵۔ میرا قرض ادا ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) ساعت سوال (۳) یوم سوال (۴) طالع وقت ۔ ہر چہار کو بسط حرفی کر کے بعد تخلیص جمل کبیر مطابق ابجد اوکر لیں، بعد ازاں بسط عددی کرے، پھر بسط حرفی و تخلیص کریں اور جمل کبیر وصغیر مطابق ابجد اوکر کر کے تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض حسب دلخواہ ادا ہو

دو باقی بچے تو قرض ادا نہ ہو۔

تین باقی بچے تو قرض ادا ہو مگر کافی دیر سے۔

مثال ۔ ظفر احمد بن شفاعت بی بی نے یکشنبہ ساعت مریخ میں سوال کیا کہ آیا اس کا قرض ادا ہو سکے گا یا نہیں ۔ طالع وقت سوال کا ۲۷ قوس تھا۔

امور معلومہ (۱) ظفر احمد بن شفاعت بی بی (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) کرتوس

مرحلہ اوّل بسط حرفی ۔ ظ ف ر ا ح م د ب ن ش ف ا ع ت ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ک ز ق و س ۔

مرحلہ دوم تخلیص ۔ ظ ف ر ا ح م د ب ن ش ع ت ی ہ خ ک ز ق و س

مرحلہ سوم جمل کبیر ۵۰۰ + ۳۰۰ + ۷۰ + ۱ + ۸ + ۹ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۸۰۰ + ۵

+ ۴ + ۴۰۰ + ۵۰ + ۴۰ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۱۰۰ + ۹۰۰ + ۲ + ۶۰ = ۴۹۴۲

مرحلہ چہارم بسط عددی ۔ اربعہ الف تسع ماۃ اثنا اربعون

مرحلہ پنجم بسط حرفی ثانی ۔ ا ر ب ع ا ل ف ت س ع م ا ت ا ث ن ا ا ر ب ع و ن

مرحلہ ششم تخلیص ثانی۔ ا ر ب ع ل ف ت س ہ م ش ن

مرحلہ ہفتم جمل اکبیر ثانی۔ ۱ + ۲۰۰ + ۲ + ۷۰ + ۹۰ + ۴ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۶۰ + ۹

+ ۲۰ + ۸۰۰ + ۲ = ۱۹۵۶

مرحلہ ہشتم جمل صغیر ۶ + ۵ + ۹ + ۱ = ۲۱ کا جمل صغیر ۱ + ۲ = ۳

مرحلہ نہم طرح سہ گانہ ۳ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی صفر یا باقی ۳ بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ قرض ادا تو ہوگا مگر کافی دیر سے۔

سوال نمبر ۶۔ میرا دیا ہوا قرض واپس ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ پھر مطابق ابجد قمری بسط تضعیف کر لیں اور جو برآمد ہوں ان کو پھر تخلیص کریں اور جمل صغیر و کبیر کر کے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض دیر سے واپس ہو اور کم و بیش ملے۔

مثال۔ صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی نے سوال کیا کہ اس نے ایک رشتہ دار کو کچھ عرصہ پہلے قرض دیا تھا۔ کب واپس ہوگا۔ یوم سوال دوشنبہ تھا۔ ساعت سوال زحل تھی اور طالع وقت ۱۸ حمل تھا۔

امور معلومہ (۱) صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی (۲) دوشنبہ (۳) زحل۔ (۴) ۱۸ یا حی حمل

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ص ف ی ہ ب ی ب ی ب ن ت ہ ا ج ر ہ ب ی د و ش ن ب ہ ز ح ل ی ح ی ح م ل

مرحلہ دوم تخلیص۔ ص ف ی ہ ب ن ت ا ج ر د و ش ز ح ل م

مرحلہ سوم بسط تضعیف۔ ث د ز ذ ز ذ خ د ن و س ع ز ہ خ ل ع

ص ل ض ض ت ص ح

مرحلہ چہارم تخلیص ثانی۔ ث د ز ذ خ ن و س ع ہ ل ص ض ت ح

مرحلہ پنجم جمل کبیر۔ ۲۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰ + ۸۰ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۲ +

۶۰ + ۴ + ۴۰ + ۲۰۰ + ۱۰ + ۶ + ۴۰۰ + ۸ = ۳۳۳۰

مرحلہ ششم جمل صغیر = ۰ + ۳ + ۳ + ۳ = ۹

مرحلہ ہفتم طرح سہ گانہ = ۹ ÷ ۳ = خارج قسمت ۳ باقی صفر یا ۳ بچے

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کو

قرض دیا ہوا دیر سے کم و بیش صورت میں ہی واپس

ملے گا۔"

باب ۹

ابجد اثخر کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ سفر و خواب کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ا۔ سفر ہو گا یا نہیں؟

۱۴۷ جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اثخر ترفع حرفی دیں اور جو حاصل ہو اس کا جمل کبیر و صغیر کر لیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو سفر ضرور ہو گا۔

دو باقی بچیں تو سفر بالکل کٹ جائے گا۔

تین باقی رہیں تو سفر ملتوی ہو جائے گا۔

مثال۔ میر سلامت علیؑ بن کرامت بی نے سوال کیا کہ وہ کراچی جانے کا ارادہ رکھتا ہے آیا اسے سفر مفید ہو گا یا نہیں؟ دن دوشنبہ اور ساعت شمس کی تھی طالع وقت ۱۵ دلو تھا۔

امور معلومہ (۱) سلامت علیؑ بن کرامت بی (۲) دوشنبہ (۳) شمس (۴) ہی دلو

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ س ل ام ت ع ل ی ب ن ک ر ا م ت

ب ی د و ش ن ب ہ ش م س ہ ی د ل د

مرحلہ دوم تخلیص - س ل ا م ت ع ی ب ن ک ر و و ش ہ س.

مرحلہ سوم تمزیج حرفی - ص و ش ہ ح ق ت ج ی ن ش ز ا ط ب س۔

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶۰ + ۱۰۰۰ + ۲ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۸۰ + ۲۰ + ۳۰۰ +

+ ۱۰ + ۹ + ۵ + ۵۰۰ + ۱ + ۶ + ۲۰۰ + ۵۰ = ۲۳۷۳

مرحلہ پنجم جمل صغیر - ۳ + ۷ + ۳ + ۲ = ۱۵ کا جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۶ ÷ ۳ = ۲ خارج قسمت باقی صفر یا ۳ پس مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ "سلامت علی صاحب کا سفر کراچی ملتوی ہو جائے گا"۔

سوال نمبر ۲ - میرا فلاں سفر کیسا رہے گا؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال

ان سب کا بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ پھر تمزیج اقرادی بمطابق ابجد اتخر کے بعد ابجد اتخر کے لحاظ سے جمل صغیر و کبیر نکال لیں اور تین پر تقسیم کریں

اگر ایک بچے تو سفر میں نہایت آرام ملے خوشی و خرمی سے بسر ہو۔

دو باقی بچیں تو سفر میں تکان بہت ہو بیماری کا اندیشہ ہے۔

تین باقی بچیں تو سفر میں نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

مثال۔ چوہدری محمد علی صاحب بن شرافت خاتون نے سوال کیا کہ ارادہ حج کا رکھتا ہوں۔ سفر کیسا رہے گا؟ دن جمعہ کا تھا۔ ساعت مشتری۔ منزل قمری رشا برج شمسی قوس طالع وقت حمل اور مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد علی بن شرافت خاتون (۲) جمعہ (۳) مشتری (۴) زحمل۔

(۵) رشا (۶) جدی (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ م ح م د ع ل ی ب ن ش ر ا ف ت خ ا ت و ن

ج م ر ع م ش ن ر ی ز ح م ل ر ش ا ج د ی د

ف ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و د

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ح د ع ل ی ب ن ش ر ا ف ت خ و ج ز ہ ق س

مرحلہ سوم ترفع افرادی۔ ب س ص م ا ح د ت غ ط خ د ذ ش ث ز ظ ج ہ ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۲۰۰ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۱ + ۳۰ + ۴۰۰ + ۲۰ + ۷ +

۶ + ۳ + ۱۰۰۰ + ۴۰ + ۵ + ۲ + ۵۰۰ + ۷۰۰ + ۳۰۰ +

۱۰۰ + ۷۰ = ۴۱۲۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۴ + ۲ + ۱ + ۴ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۲ ÷ ۳ = خارج قسمت صفر اور باقی ۲۔ لہٰذا مستحصلہ

خفیہ سے جواب ملا کہ اثنائے سفر میں تکان اور بیماری کا اندیشہ ہے۔ ۱۴۹

سوال نمبر ۳۔ سفر فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد اثحر ترفع زواجی کریں اور ابجد اثحر کے مطابق جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں لے آئیں اعداد تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو خوب فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو فائدہ مطلق نہ ہو بلکہ نقصان ہو۔

تین باقی بچیں تو نہ فائدہ ہو اور نہ ہی نقصان۔

مثال۔ علم دین بن برکت بی نے سوال کیا کہ وہ پشاور کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے آیا یہ سفر اس کیلئے فائدہ مند ہوگا یا نہیں۔ دن سہ شنبہ کا، ساعت سوال زحل اور طالع

۱۹ جدّی تھا۔

امورِ معلومہ (۱) علم دین بن برکت بی (۲) سہ شنبہ (۳) زحل (۴) طی جدّی

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ع ل م د ی ن ب ن ب ر ک ت ب ی س ہ ش

ن ب ہ ز ح ل ط ی ج د ی۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ ع ل م د ی ن ب ر ک ت س ہ ش ز ح ط ج۔

مرحلہ سوم تمرفع زواجی۔ ہ ث ج ظ ذ ح ز غ ت س ق د ک ف ض ن ص

مرحلہ چہارم جمل کبیر = ۱۰۰ + ۲ + ۳۰۰ + ۷۰۰ + ۴۰ + ۳۰ + ۵۰۰ + ۷ + ۲۰ + ۲۰۰ +

۵۰ + ۸۰ + ۴۰۰ + ۸ + ۸۰۰ + ۶۰ + ۹ + ۴۰۰ = ۳۷۰۶

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۶ + ۷ + ۳ = ۱۶ کا جمل صغیر ۶ + ۱ = ۷

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ = ۷ ÷ ۳ = خارج قسمت ۲ باقی ایک بچا۔ لہذا مستحصلہ

خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "خوب فائدہ ہوگا" (۱۵۰)

سوال نمبر ۴۔ میرے خواب کی تعبیر اچھی ہے یا بُری؟

جواب۔ امورِ معلومہ (۱) ام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) بُرج شمسی (۷) مقام سوال

ان سب کو بسط حرفی کیا اور تخلیص کے بعد اس میں سے حرف آبی حروف

بمطابق ابجد اثخر الگ کرلیں تقسیم طبعی ابجد اثخر کی مندرجہ ذیل ہے۔

آتش	ا ش ن ذ ق ج ظ
باد	ث ط ی س م د ف
آب	خ غ ت ض ہ ز ل
خاک	د ک ح ع ب ص و

ان حروف آبی کو بمطابق ابجد اثخر جمل کبیر میں سے آئیں اور چار پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو روحانی فوائد عظیمہ حاصل ہوں۔
دو باقی بچیں تو کسی عنقریب پہنچنے والے نقصانِ عظیم پر تنبیہہ ہو۔
تین باقی بچیں تو مادّی فائدہ عظیم حاصل ہو۔
چار باقی بچیں تو خواب صرف ایک قابوسی خواب تھا اور کچھ نہ تھا۔
مثال۔ یار محمدؐ بن کرم النساء نے سوال کیا "میں نے خواب دیکھا ہے تعبیر کیا ہوگی"؟ دن شنبہ کا ساعت مریخ کی، منزل قمری بطین۔ شمس برج میزان میں تھا اور طالع وقت ۸ قوس تھا۔ اور مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور
امور معلومہ (۱) یار محمدؐ بن کرم النساء (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) ۸ قوس (۵) بطین (۶) میزان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور
مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ی ا ر م ح م د ب ن ک ر م ا ل ن س ا ش ن ب ہ م ر ی خ ق و س ب ط ی ن م ی ز ا ن و ق ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر
مرحلہ دوم تخلیص۔ ی ا ر م ح د ب ن ک ل س ش ہ خ ق و ط ز ف ت
مرحلہ سوم اخذ آب۔ خ ت ہ ز ل
مرحلہ چہارم جمل کبیر ۳+۲۰+۱۰۰+۵۰۰+۹۰۰ = ۱۵۲۳
مرحلہ پنجم طرح چہارگانہ = ۱۵۲۳ ÷ ۴ = خارج قسمت ۳۸۰ باقی ۳ یعنی
مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اس خواب کی تعبیر یہی ہے کہ خواب دیکھنے والے کو مادی فائدہ عظیم حاصل ہو۔

باب ۱۰

ابجد ہوزی کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ کاروبار اور تعلقات حکومت کا استخراج

سوال نمبر ۱:۔ آیا کوئی نیا کاروبار شروع کروں یا نہیں؟

جواب :۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال ۱۵۳
(۴) طالع وقت ۔ ان چاروں کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں بعد ازاں بمطابق ابجد ہوزی ترفع حرفی دے کر جمل کبیر کر لیں اور جمل صغیر میں لاکر دو پر تقسیم کر دیں ۔

اگر ایک بچے تو نیا کاروبار شروع کرنا نہایت بہتر ہے ؛

اگر دو بچیں تو نیا کاروبار شروع کرنا باعث نقصان ہوگا ۔

مثال ۔ مسٹر جوزف نے یکشنبہ کے دن ساعت مریخ میں سوال کیا کہ وہ کوئی نیا کام شروع کریں یا نہ ؟ مسٹر جوزف نے والدہ کا نام وکٹوریہ تبلایا ۔ طالع وقت ۱۳ درجہ برج ثور تھا ۔

امور معلومہ (۱) جوزف بن وکٹوریہ (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) جی ثور

مرحلہ اول بسط حرفی ۔ ج و ز ف ب ن و ک ٹ و ر ی ا ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ج ی ث و ر ۔

مرحلہ دوم تخلیص:- ج و ز ف ب ن ک ت ر ی ا ش ہ م خ ث

مرحلہ سوم ترفع حرفی۔ د ز ی ر ہ ف ن ذ ش م د غ ح ع ظ ض

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۳۰ + ۳ + ۴ + ۸۰۰ + ۳۰۰ + ۷۰۰ + ۶۰۰ + ۹ + ۹۰۰ +

۵ + ۲ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۶ + ۱۰۰ + ۱۰۰۰ = ۴۸۶۹

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۹ + ۶ + ۸ + ۴ = ۲۷ کا جمل صغیر ۷ + ۲ = ۹

مرحلہ ششم طرح دوگانہ = ۹ ÷ ۲ = خارج قسمت ۴ اور باقی ۱ لہٰذا مستحصلہ خفیہ

سے جواب برآمد ہوا کہ " نیا کام کرنا نہایت مبارک ہے "۔

سوال نمبر ۲۔ کیا کاروبار کروں جو باعثِ منفعت ہو۔

جواب:- امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال (۴) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور بمطابق ابجد وزی ترفع اقراری دے کر جمل کبیر نکال لیں بعد ازاں سات پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو کاروبار متعلقہ مشروبات یا ملازمت بحری میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ ڈاکٹری جراحی یا ملازمت صیغہائے حکومت میں فائدہ

تین باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ طبابت، دوافروشی یا گاڑی بانی میں فائدہ۔

چار باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ تعیشات، اداکاری وغیرہ میں فائدہ ہو۔

پانچ باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ تجارت، روحانیات و تصنیف تالیف میں فائدہ ہو

چھ باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ ملازمت فوج یا پولیس یا رہزنی میں فائدہ ہو۔

مثال۔ سراج دین بن سردار اختر نے یکشنبہ بساعت زحل بطالع وقت ۲۸ درجہ برج سنبلہ سوال کیا کہ وہ کونسا کام کرے جو اس کیلئے باعث منفعت ہو۔

امور معلومہ (۱) سراج دین بن سردار اختر (۲) یکشنبہ (۳) زحل (۴) حک سنبلہ۔

مرحلہ اول بسط حرفی۔ س ر ا ج د ی ن ب ن س ر د ا ر ا خ ت ر ی ک ش ن ب ہ ز ح

ل ح ک س ن ب ل ہ

مرحلہ دوم تخلیص۔ س راج دی ن ب خ ت ک ش ہ ز ح ل

مرحلہ سوم ترقع افرادی۔ ش ض ظ ل ع ر ح ب غ ف ظ ک م ن ص

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۸۰ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۴۰ + ۵۰ + ۶ + ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۲۰۰ +

۱۰ + ۷۰۰ + ۱۰۰ + ۵۰۰ + ۵ + ۶۰۰ + ۷۰ = ۴۵۶۴

مرحلہ پنجم طرح ہفت گانہ = ۴۵۶۴ ÷ ۷ = ۶۵۲ خارج قسمت باقی بچا صفر یا سات، چنانچہ سراج دین کے سوال کا جواب مستحصلہ خفیہ سے یہ برآمد ہوا کہ وہ کوئی شاگرد پیشہ کا کام نائی ۔ دھوبی ۔ موچی وغیرہ کا کرے ۔ اللہ اس میں برکت دیگا۔

سوال نمبر ۳ ۔ کاروبار کا تعطل اور بستگی کب تک دور ہوگی ؟

جواب امور معلومہ (۱) نام والد و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔ (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور بمطابق الجدا وزی ترفع زواجی دیں بعدہٗ جو حروف حاصل ہوں اسے جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں لائیں۔

۱، ۲، ۳ باقی ہوں تو اتنی اکائیاں سال

۴، ۵، ۶ باقی ہوں تو اتنی نصف دہائیاں ماہ

۷، ۸، ۹ باقی ہوں تو اتنے ربع سینکڑے دن کے بعد کاروبار میں تعطل دور ہو۔

مثال۔ چوہدری معراج دین بن غلام فاطمہ نے دوشنبہ ساعت زحل میں سوال کیا کہ ان کے کاروبار ٹھیکیداری میں کب تعطل دور ہوگا ؟ طالع وقت زنجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۱۹ درجہ برج جدی تھا۔

امور معلومہ (۱) معراج دین بن غلام فاطمہ (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ۱۹ یا طی جدی۔

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ م ع ر ا ج د ی ن ب ن غ ل ا م ف ا ط م ہ

د و ش ن ب ہ ز ح ل ط ی ج د ی۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ع ا ج د ی ن ب غ ل ف ط ہ و ش ز خ

مرحلہ سوم تمزیج دواجی۔ ت ذ ا ی ل س ق ث ک ط ش ض ص ن م ب ع ف

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۸ + ۹ + ۱ + ۴ + ۵۰ + ۶۰ + ۷ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۴۰ + ۸۰

+ ۱۰۰۰ + ۷۰ + ۶۰۰ + ۵ + ۲۰۰ + ۶ + ۷۰۰ = ۴۲۴۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۰ + ۴ + ۲ + ۴ = ۱۰ کا جمل صغیر ۰ + ۱ = ۱

لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ لستگی ایک سال تک دور ہو گی۔

سوال نمبر ۴۔ کیا مجھے فلاں ترقی یا عہدہ حاصل ہو گا؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمر (۵) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور تمزیج طبعی بمطابق ابجد اوزی حسب ذیل کریں۔

آتش:۔ ا م ذ ط ش ہ ف

باد:۔ د ع غ ل خ ح ر

آب:۔ ز ق ج س ذ ک ت

خاک:۔ ی ت د ص ب ن ض

اس طرح جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد اوزی کریں اور تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو ضرور ترقی ہو۔

دو باقی بچیں تو ترقی بالکل نہ ہو بلکہ افسران بالا ناراض ہوں۔

تین باقی بچیں تو ترقی کی راہ میں رکاوٹیں پڑ کر ترقی حاصل ہو۔

مثال۔ بابو جیدر علی صاحب نے سوال کیا کہ ان کی ترقی بعہدہ ناظر کب ہو گی۔ والدہ ماجدہ کا نام رحمت بی بی بتایا۔ دن سوال کا دوشنبہ تھا، ساعت مشتری کی۔ منزل

قمری قلب ہفتی اور طالع وقت "زنجانی جنتری" سے استخراج کیا تو ۱۶ قوس تھا۔

امور معلومہ (۱) حیدر علی بن رحمت بی بی (۲) دوشنبہ (۳) مشتری (۴) قلب (۵) ذی قوس

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ح ی د ر ع ل ی ب ن ر ح م ت ب ی ب ی د و ش ن ب ہ م ش ت ر ی ق ل ب ذ ی ق و س۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ ح ی د ر ع ل ب ن م ت و ش ہ ق س۔

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ہ ز ج ف م ط ذ ک ت ق ا ب ن و ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۳۰۰ + ۳ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۵ + ۴۰ + ۹ + ۵۰۰ + ۸ +

۷ + ۱ + ۲۰۰ + ۶۰۰ + ۲ + ۵۰ = ۲۴۴۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۵ + ۴ + ۴ + ۲ = ۱۵ کا جمل صغیر = ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ = ۶ ÷ ۳ = خارج قسمت ۲ باقی صفر یا ۳۔ لہذا

مستحصلہ حقیقت سے جواب برآمد ہوا کہ حیدر علی صاحب کو ترقی تو حاصل ہوگی۔ لیکن دیر سے اور رکاوٹوں پر غالب آنے کے بعد۔

سوال نمبر ۵۔ مجھے فلاں عہدہ یا ترقی کب حاصل ہوگی؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقام سوال۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور آتش وآب، باد وخاک کو بمطابق ابجد ادزی جمع کر کے جمل کبیر و صغیر کر لیں بعد ازاں ہر دو جمل صغیر جو حاصل ہوں انہیں آپس میں ضرب دے کر حاصل ضرب کا جمل صغیر کر لیں۔

۱، ۲، ۳ حاصل ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ہفتے

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن تک عہدہ یا ترقی حاصل ہو۔

مثال۔ سید شبیر علی بن فاطمہ صغریٰ نے ۵ فروری ۱۹۵۵ء بروز جمعہ دس بجے دن سوال کیا کہ وہ بعہدہ انسپکٹر مدارس کب تک ترقی کریں گے بمقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا

امور معلومہ (۱) شبیر علی بن فاطمہ صغریٰ (۲) جمعہ (۳) زحل (۴) موخر

(۵) دلو (۶) ۲۸ ثور (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ش ب ی ر ع ل ی ب ن ف ا ط م ہ ص غ ر ا ج م ع ز ہ ل و خ ر د ل و ہ ح ک ث و ر د ف ت ر اا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ش ب ی ر ع ل ن ف ا ط م ہ ص غ ج ز ح خ د و ک ث ت ق س

مرحلہ سوم۔ آتش و آب :۔ ش ف ا ط م ہ ح ز ک ث ق س

مرحلہ چہارم باد و خاک :۔ ب ی ر ع ل ن ص غ ج خ د و ت

مرحلہ پنجم جمل کبیر آتش و آب۔ ۳۰۰ + ۸۰ + ۱ + ۹ + ...

مرحلہ پنجم جمل کبیر آتش و آب۔ ۸۰ + ۷۰۰ + ۱۴ + ۴۰ + ۵ + ۳۰۰ + ۲۰ + ۳ + ۵۰۰ + ۹۰۰ + ۷ + ۶۰ = ۲۶۱۶

مرحلہ ششم جمل کبیر باد و خاک ۲۰۰ + ۴۰ + ۸۰ + ۶ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۷۰ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۹۰ + ۳۰ + ۲ + ۲ = ۲۲۷۰

مرحلہ ہفتم جمل صغیر آب و آتش ۶ + ۱ + ۶ + ۲ = ۱۵ کا جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ہشتم جمل صغیر باد و خاک ۰ + ۷ + ۲ + ۲ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ نہم ضرب ہر دو جمل صغیر ۶ × ۲ = ۱۲

مرحلہ دہم جمل صغیر ثانی ۲ + ۱ = ۳

پس مستحصلہ حقیبہ سے جواب برآمد ہوا کہ ابھی انسپکٹر مدارس ترقی کرنے میں تین سال اور لگیں گے ؎

؎

باب ۱۱

ابجد احسب سے سوالات متعلقہ احوال دوست و برآمدگی اُمید کے

جوابات کا اِستخراج

سوال نمبر ۱۔ کیا فلاں مجھے اپنا دوست رکھتا ہے ؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال ۱۵۹
(۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور بمطابق ابجد احسب ترفع
حرفی دے کر جمل کبیر کریں اور پھر جمل کبیر سے جمل صغیر میں لائیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو دوست عزیز رکھتا ہے

دو باقی بچیں تو دوست نہیں رکھتا در پردہ مخالف رکھتا ہے۔

تین باقی بچیں تو نہ دوست نہ مخالف

مثال۔ سردار احمد بن نجم النساء نے سوال کیا کہ اس کا شریک تجارت اُسے دوست رکھتا
ہے یا مخالف ہے؟ دن شنبہ ساعت شمس اور طالع وقت ۸ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) سردار احمد بن نجم النساء (۲) شنبہ (۳) شمس (۴) ح ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ س ر د ا ر ا ح م د ب ن ن ج م ا ل ن س ا ش ن
ب ہ ش م س ح ث و ر۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ س ر د ا ح م ب ن ج ل س ش ہ ث و

مرحلہ سوم ترفع حرفی۔ ت ط ک ح س ر ط س ش ی ق غ ل ج م

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۴ + ۶۰۰ + ۵۰ + ۲ + ۳ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰+

۱۰۰ + ۱۰۰۰ + ۹۰ + ۹ + ۴۰۰ = ۴۲۶۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر۔ ۸ + ۶ + ۲ + ۴ = ۲۰ کا جمل صغیر ۰ + ۲ = ۲

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سردار احمد صاحب کا شریک تجارت

در پردہ ان کا مخالف ہے"۔

سوال نمبر ۲۔ کیا میری فلاں امید برآئے گی؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) منزل قمری (۵) طالع وقت ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں بعد ازاں بطابق

۱۶۰ ابجد احسن ترفع اقراری دیکر جمل کبیر و صغیر کرلیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو امید ضرور برآئے گی

دو باقی بچیں تو امید نا امیدی سے بدل جائے گی۔

تین باقی بچیں تو امید برآئے گی مگر تاخیر سے۔

مثال۔ محمد امین بن رحیم بی بی نے پنجشنبہ ساعت قمر میں سوال کیا کہ اسے اپنے

دوست سے کچھ امداد ملنے کی امید ہے کب تک امید برآئے گی زنجانی جنتری

سے طالع وقت کا استخراج کیا تو ۱۷ درجہ برج میزان تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد امین بن رحیم بی بی (۲) پنجشنبہ (۳) قمر (۴) زمی میزان۔

مرحلہ اول بسط حرفی۔ م ح م د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی۔ ب

ن ج ش ن ب ہ ق م ر ز ی م ی ز ا ن

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ح د ا ی ن ب ر ج ش ہ ق ز

مرحلہ سوم ترفع اقرادی۔ ط ث ص س خ غ ع ز ف ا ق و ش

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶۰۰ + ۴۰ + ۶۰ + ۳ + ۳۰ + ۱۰۰ + ۷ + ۷۰۰ + ۲۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۹۰۰ = ۳۷۲۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۵ + ۲ + ۷ + ۳ = ۱۷ کا جمل صغیر ۷ + ۱ = ۸

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ = ۸ ÷ ۳ = ۲ خارج قسمت ۲ باقی۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "محمد امین صاحب کی امید ناامیدی سے بدل جائے گی"

سوال نمبر ۳۔ میری امید کب تک برآئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقامِ سوال

سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد احسنت جمل کبیر کے بسط ملفوظی کر لیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تخلیص کر کے بمطابق ابجد احسنت ترفع زواجی دیں اور جو حروف حاصل ہوں بمطابق ابجد احسنت بسط تضعیف کر لیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تخلیص کریں۔ اب جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد احسنت استخراج کر لیں۔

پس اگر ۱، ۲، ۳ برآمد ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ماہ

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن میں اُمید برآئے گی۔

مثال سید نجم الحسن بن زینت فاطمہ نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے کہ مشرف بزیارت امام ہوں گے۔ ان کی امید کب برآئے گی؟ دن شنبہ کا ساعت مریخ کی منزل قمر۔ سماک برج۔ شمسی حوت۔ طالع وقت ۲ سرطان اور مقام سوال دفتر آئینۂ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) نجم الحسنؑ بن زینب فاطمہؑ (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) سماک (۵) حوت (۶) سرطان (۷) دفتر آئینۂ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل بسط حرفی - ن ج م ا ل ح س ن ب ن ز ی ن ب ت ف ا ط م ہ ش ن ب ہ م ر ی خ س م ا ک ح و ت س ر ط ا ن د ف ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص اولی - ن ج م ا ل ح س ب ز ی ت ف ہ ط ع ق و ر۔

مرحلہ سوم ترفیع زواجی - ا خ ز ث د ب ط ث غ د ع ک ج ص م ظ ن

مرحلہ چہارم بسط التضعیف - ح ص غ م ش ظ ی ح ی ط ی غ غ ص ت ی ق ش ی م ن غ ص ظ ع

مرحلہ پنجم تخلیص ثانی - ح ص غ م ش ظ ی ط ص ت ق ن ص

مرحلہ ششم جمل صغیر = ۸ + ۶۰ + ۱۰۰۰ + ۳۰۰ + ۸ + ۹۰۰ + ۱۰ + ۶ + ۸۰ + ۴ + ۱۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰۰ = ۳۲۷۲

(۱۶۴)

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۲ + ۷ + ۲ + ۳ = ۱۴ کا جمل صغیر ۴ + ۱ = ۵

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ۲۵ ماہ یعنی دو سال ایک ماہ میں اس شرف سے سید صاحب مشرف ہو سکیں گے اور ۵ کا ہندسہ دلالت کرتا ہے کہ وہ دریں اثنا خمسہ مطہرہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حبؑ و ولا میں مدارج علیہ طے کرتے چلے جائیں گے۔

ابجد اجہز کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دشمن زندانی و نفع نقصان
کے
جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میرے کس قدر دشمن ہیں ؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت - ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور مطابق ابجد اجہز کے ترفع حرفی کرے اور جو برآمد ہو اس کو جمل کبیر و صغیر مطابق ابجد اجہز کرے -

۱، ۲، ۳ ہوں تو دشمن صرف ایک ہے

۴، ۵، ۶ ہوں تو دشمن ایک سے چند کس زیادہ ہیں -

۷، ۸، ۹ ہوں تو سب لوگ دشمن ہیں -

مثال - محمد زکریا بن آمنہ بی بی نے سوال کیا کہ مخالفت کا سامنا ہے - میرے دشمن کس قدر ہیں - دن یکشنبہ کا ساعتِ سوال مریخ اور طالع وقت ۱۵ ثور تھا -

امور معلومہ (۱) محمد زکریا بن آمنہ بی بی (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) ھی ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی - م ح م د ز ک ر ی ا ب ن ا م ن ہ ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ہ ی ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ر ج د ز ک ر ی ا ب ن ہ ش خ ب ث و

مرحلہ سوم ترفع حرفی۔ س ی و ظ م ت ل ج د ع ز ث ض ذ ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۸ + ۱۰۰ + ۸۰ + ۵ + ۶ + ۷۰۰ + ۲۰۰ + ۲ + ۷۰ + ۴۰۰ +

۴ + ۳۰ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۹۰ = ۲۸۳۶

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۶ + ۳، ۸ + ۲ = ۱۹ کا جمل صغیر ۹ + ۱ = ۱۰ کا جمل صغیر ۰ + ۱ = ۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہُوا کہ دشمن صرف ایک ہے۔

سوال نمبر ۲۔ فلاں سے میری عداوت کا سبب کیا ہے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اجفر ترفع اقراری دیں اور جمل کبیر کر کے ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو الٰہی بغض ہے ٭ دو باقی بچیں تو وجہ عداوت مال و دولت ہے، تین باقی بچیں تو وجہ عداوت خانگی رقابت ہے، ٭ چار باقی بچیں تو وجہ عداوت تنازعہ ارضی ہے، پانچ باقی بچیں تو وجہ عداوت رقابت عشق و محبت ہے ٭ چھ باقی بچیں تو مخالفت کا باعث قرض نہ دینا ہے ٭ سات باقی بچیں تو مخالفت کی وجہ رشتے کا انقطاع ہے ٭ آٹھ باقی بچیں تو مخالفت اور فساد کی وجہ کوئی قتل ہے ٭ نو باقی بچیں تو مخالفت رشک اور حسد کے باعث ہے ٭ دس باقی بچیں تو عداوت کا باعث کوئی عہدہ یا ترقی ہے ٭

گیارہ باقی بچیں تو وجہ مخالفت کسی کی دوستی کا حصول ہے۔

بارہ باقی بچیں تو مخالفت کسی کے بہکانے سے پیدا ہوئی ہے۔

مثال۔ اصغر علی بن رضیہ نے سوال کیا کہ میری دشمنی عبدالجبار نامی ایک شخص سے ہے میں نے بہت کوشش کی ہے کہ مصالحت ہو جائے لیکن وہ عداوت سے باز نہیں آتا۔ اصل وجہ مخالفت کیا ہے؟ وقت سوال ساعت شمس، دن چہار شنبہ، منزل قمری

رشا اور طالع وقت زنجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۱۴ درجہ اسد تھا۔

امور معلومہ (۱) اصغر علی بن رضیہ (۲) چہارشنبہ (۳) شمس (۴) رشا (۵) ۱۴ درجہ یعنی دی اسد

مرحلہ اوّل بسط حرفی ۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن ر ض ی ہ چ ہ ا ر ش ن ب ہ

ش م س ر ش ا د ی ا س د

مرحلہ دوم تخلیص ۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن ض ہ چ ش م س د

مرحلہ سوم تمزیج افرادی ۔ ہ ت ج خ ر ع ن و ص ا ط ز ذ ف ق ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۳ + ۷۰۰ + ۲۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۵۰۰ +

۱ + ۵ + ۴ + ۴۰ + ۹ + ۱۰ + ۹۰ = ۳۵۴۴

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ ۳۵۴۴ ÷ ۱۲ = ۲۸۷ خارج قسمت باقی صفر یا ۱۲ ۔ لہذا

مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ عبدالجبار کسی کے بہکانے سے دشمن ہوا ہے ۔ جس

کی گواہی خود اصغر علی نے دی کہ عبدالجبار اس کا بڑا جگری دوست تھا لیکن ایک عورت ۱۲۵

کے بہکانے سے اس کا دشمن ہو گیا ہے ۔

سوال نمبر ۳ ۔ میرے دشمن قوی ہیں یا کمزور؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت ۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں

اور بمطابق ابجد اہجد تمزیج زواجی دیں اور جمل کبیر و صغیر کریں اور تین پر طرح دیں ۔

ایک باقی بچے تو نہایت طاقت ور ہیں ● دو باقی بچیں تو کمزور ہیں ۔ عنقریب ختم

ہو جائیں گے ● تین باقی بچیں تو نہ طاقت ور نہ کمزور بلکہ جلد غلبہ پانے کی کوشش کریں گے

مثال ۔ سوال نمبر ۲ کے جواب میں جو مثال دی گئی ہے اس وقت قمر منزل دبران میں

اور شمس برج جدی میں تھا ۔ لہذا ان دونوں امور معلومہ کو جب بسط حرفی اور تخلیص کے

اعمال میں شامل کیا گیا تو تخلیص کے بعد تمام حروف حسب ذیل حاصل ہوئے ۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ اص غ ء ع ل ی ب ن ض ہ خ ش م س د (یعنی کوئی نیا حروف
شامل نہیں ہوا)

مرحلہ سوم ترفع زداجی۔ ذ خ و ض ت ص ع ح ر ہ ک ط ظ ق ش ی

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۴ + ۸۰۰ + ۸۰ + ۹۰۰ + ۷۰۰ + ۵۰۰ + ۴۰۰ + ۹۰ +
۶۰۰ + ۳ + ۶ + ۵ + ۵۰ + ۲۰ + ۱۰ + ۱۰۰ = ۴۲۶۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر۔ ۸ + ۶ + ۲ + ۴ = ۲۰ کا جمل صغیر ۰ + ۲ = ۲

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اصغر علی کا دشمن کمزور ہے عنقریب کمزور ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۴۔ انجام دشمنی کیا ہوگا؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔
(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال۔ سب کو بسط حرفی کر کے
تخلیص کر لیں اور بمطابق اجہز حروف آتش و باد الگ اور حروف آب و خاک ۱۶۶
الگ الگ کر لیں اور بمطابق ابجد اجہز ان کا الگ الگ ہی جمل کبیر و صغیر کر کے ایک
دوسرے سے ضرب دیکر حاصل ضرب کا پھر جمل صغیر کریں اور سات پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو دشمن قوی ہو۔ غلبہ پا کر معاف کر دے

دو باقی بچیں تو دشمن از خود مصالحت کی کوشش کرے لیکن مصالحت
نہ ہو سکے اور عداوت اندر ہی اندر قائم رہے۔

تین باقی بچیں تو دشمن نقصانِ عظیم پہنچائے جس کا سائل متحمل ہو جائے۔

چار باقی بچیں تو دشمن صرف ذہنی طور پر تکلیف دے سکے۔

پانچ باقی بچیں تو دوست بن کر فائدہ پہنچائے۔

چھ باقی بچیں تو سائل دشمن پر بزور غلبہ پا کر تباہ و برباد کر دے۔

سات باقی بچیں تو دشمن سائل پر بزور غلبہ پا کر ختم کر دے۔

مثال:۔ ظفر علی بنت عفت شمیم نامی ایک نوجوان دفتر آئینہ قسمت لاہور میں حاضر ہوا دن یکشنبہ کا ساعت زہرہ کی طالع وقت ۲۴ قوس تھا۔ قمر منزل قلب میں تھا اور شمس برج سرطان میں تھا۔ سوال ہوا کہ عداوت صعب رکھتا ہے اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

جواب امور معلومہ (۱) ظفر علی بن عفت شمیم (۲) یکشنبہ (۳) زہرہ (۴) دک قوس (۵) قلب (۶) سرطان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ظ ف ر ع ل ی ب ن ع ف ت ش م ی م ی ک س ن ب ہ ز ہ ر ہ د ک ق و س ق ل ب س ر ط ا ن د ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ظ ف ر ع ل ی ب ن ت ش م ک ہ ز ق و س ط د ا

مرحلہ سوم تقسیم طبائع حروف بمطابق ابجد اجہز۔

آتش:۔ ا ط ف ذ ہ ن ت باد:۔ ج ک ق ظ ح ع خ

آب:۔ ہ م ش ب ی ص ض خاک:۔ ز س ث د ل ر غ

مرحلہ چہارم اخذ آتش و باد مرحلہ پنجم اخذ آب و خاک

ظ ف ع ن ت ک ق و ط ا د ل ی ب ش م ہ ز س و

مرحلہ ششم جمل کبیر

۵۰+۹+۴۰۰+۳۰۰+۷۰۰+۱۰+۶ ۶۰۰+۲۰۰+۱۰۰+۶۰+۲۰+۷+۳+

۸۰+۵+۱=۱۵۶۱ ۴+۸+۷۰=۱۰۷۲

مرحلہ ہفتم جمل صغیر اوّل

۱+۶+۵+۱=۱۳ کا جمل صغیر ۳+۱=۴ ۲+۷+۱=۱۰ کا جمل صغیر ۰+۱=۱

مرحلہ ہشتم ضرب جملہائے صغیرہ۔ ۴×۱=۴

مرحلہ نہم جمل صغیر ثانی ۴ کا جمل صغیر ۴ ہوا۔

مرحلہ دہم طرح ہفت گانہ ۴÷۷ = باقی چار ہی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے

جواب برآمد ہوا کہ ظفر علیؔ صاحب کے دشمن انہیں صرف ذہنی تکالیف ہی پہنچا سکیں گے اور دیگر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

سوال نمبر ۵۔ فلاں شخص مفرور ہے گرفتار ہوگا یا نہیں؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔ (۴) طالع وقت۔ بسط حرفی کر کے تلخیص کریں۔ بعدازاں بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کر کے جمل کبیر وصغیر بمطابق ابجد اجہز کریں اور جو کچھ برآمد ہوا ہے تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو مفرور گرفتار ہو جائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہو جائے گا۔

مثال۔ سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی اُن کے نوکر کے ساتھ مفرور ہو گئی ہے اور ہمراہ پچاس ساٹھ ہزار کا زیور بھی لے گئی ہے۔ سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں رپٹ درج کرا دی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ معاملہ اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے لیکن سیٹھ صاحب مصر رہے اور سائل ہوئے کہ صرف اتنا بتا دیں کہ مفرور گرفتار ہوگا کہ نہیں، دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہؒ بتایا۔ دن چہارشنبہ کا اور ساعت سوالی شمس کی تھی اور طالع وقت ۲ ثور۔ ۱۶۸

امور معلومہ (۱) نذر بھائی بن فاطمہؒ (۲) چہارشنبہ (۳) شمس (۴) ب ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ن ذ ر ب ھ ا ا ی ب ن ف ا ط م ہ چ ہ ا ر ش ن ب ہ
ش م س ب ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ن ذ ر ب ہ ا ی ف ط م چ ش س ث و۔

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ر د ص ظ ج ز ح ث س ک ا ق م ش ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۲۰۰ + ۴ + ۷۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۵ + ۲ + ۴ + ۹۰ + ۳۰ + ۸ + ۶ + ۱

۱۵۹۸ = ۲۰۰ + ۲۰ + ۷ + ۱۰۰ +

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸ + ۹ + ۵ + ۱ = ۲۳ کا جمل صغیر ۳ + ۲ = ۵

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ایک باقی ۲ بچے۔ لہذا متحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا اور معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۶۔ قیدی جلد خلاصی پائے گا یا بدیر ؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور بمطابق ابجد اجہز ترفع طبعی کریں اور حروف بادی الگ کر کے جمل کبیر و صغیر کر کے عدد حاصل کریں۔

۱، ۲، ۳ ہوں تو پوری قید کاٹ کر بلکہ شاید قید بڑھ جائے۔

۴، ۵، ۶ ہوں تو قید آدھی رہ جائے۔

۷، ۸، ۹ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال۔ رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا سزا پا چکا ہے۔ اپیل دائر ہے۔ قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ دن دوشنبہ ساعت زحل قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل۔ طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ (۱) رحمت بی بی بنت کرموں۔

(۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ج جوزا (۵) ثریا (۶) حمل۔

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ر ح م ت ب ی ب ی ب ن ت ک ر م و ں د و ش ن ب ہ ز ح ل ج ج و ز ا ث ر ی ا ح م ل۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ ر ح م ت ب ی ک و د ش ہ ز ل ج ا ث

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ص و ک غ ظ ج ر ط ل ب ق ج ہ ی ا ذ ش

مرحلہ چہارم اخذ باد۔ ک ظ ح ق ج

مرحلہ پنجم جمل کبیر - ۶ + ۵۰ + ۹۰ + ۱۰ + ۲ = ۱۵۸

مرحلہ ششم جمل صغیر ۸ + ۵ + ۱ = ۱۴ کا جمل صغیر ۴ + ۱ = ۵

عدد ۵ برآمد ہوا۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ اپیل میں قید آدھی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسے ہی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حصّۂ سوم

مستحصلات خبریہ

بسطِ عزیزی کا قاعدہ

مستحصلہ خبریہ سے سوالات کے جوابات کا استخراج

تقویمِ سوال سب سے پہلے سائل کے سوال کو قائم کرنا چاہیئے اسے تقویم سوال کہتے ہیں۔ سوال میں کسی قسم کا ابہام نہیں ہونا چاہیئے مبہم سوالات ۱۷۳ کے جوابات بھی مبہم ہوتے ہیں۔ بسطِ عزیزی کے سوالات کے ساتھ سائل کے نام یوم سوال۔ ماہ سوال۔ تاریخ سوال۔ ساعت سوال۔ برج سوال۔ آٹھ تفصیلات کو قائم کیا جاتا ہے اور ان کے اعداد جمل کبیر کو الگ الگ لے کر سب کو جمع کر کے اعداد نذمام قائم کئے جاتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص بہاؤالدین ۸ اپریل ۱۹۴۸ء منگل کے دن سوال کرتا ہے میرا سوال غلط ہے یا صحیح؟ صحیح کو بوجہ تکرار حا ملخص کر کے صحی لکھیں گے۔

اب اعداد سوال	۲۰۶۵
اعداد نام سائل	۱۱۹
اعداد یوم سوال (منگل)	۱۲۱
اعداد ماہ سوال (اپریل)	۲۴۳
اعداد تاریخ	۸
اعداد ساعت (شمس)	۴۰۰
اعداد برج (جوزا)	۱۷

کل میزان ۲۹۷۳

۲۹۷۳ جمل کبیر ہے اور ۳ + ۷ + ۹ + ۲ = ۲۱ جمل وسیط اور ۱ + ۲ = ۳ جمل صغیر ہے

زمام جمل کبیر یا صغیر کے اعداد کو دو طریقوں سے پڑھا جاتا ہے مندرجہ بالا امثال میں جمل کبیر کے اعداد ۲۹۷۳ ہیں۔ ان کو دو ہزار نو سو تہتر بھی پڑھیں گے اور کبھی تین سات نو دو بھی پڑھ لیتے ہیں۔ ان اعداد سے پھر حروف پیدا کئے جاتے ہیں۔ مثلاً دو ہزار نو سو تہتر سے یہ حروف پیدا ہوئے۔ ج ع ظ غ غ
اور اگر تین سات نو اور دو پڑھیں تو یہ اعداد پیدا ہونگے۔ ج ز ط ب
پس کسی طرح بھی حروف پیدا کئے جائیں ہر دو صورتوں میں ان پیدا شدہ حروف کو **زمام** کہتے ہیں۔ دونوں طریقوں سے پہلا طریقہ زیادہ مستعمل ہے۔

سطر اساس حروف کو ظاہر کرنے کی دو صورتیں ہیں ایک مکتوبی دوسری ملفوظی مکتوبی وہ جو حروف کی اپنی شکل ہے جیسے 'ا' 'ب' 'ج' وغیرہ اور ملفوظی وہ جو اس کی آواز ہے جیسے الف یا جیم پس جب زمام کے حروف پیدا ہو جائیں تو ان حروف کو ملفوظی صورت میں ترتیب وار الگ الگ لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی سطر کو (۱۷۴) سطر اساس کہا جاتا ہے پچھلے سبق میں زمام کے حروف ج ع ظ غ غ تھے۔ پس ان کو ملفوظی صورت میں لکھنے سے اتنے حروف بن گئے۔

جیم	عین	ظا	غین	غین
ج ی م	ع ی ن	ظ ا	غ ی ن	غ ی ن

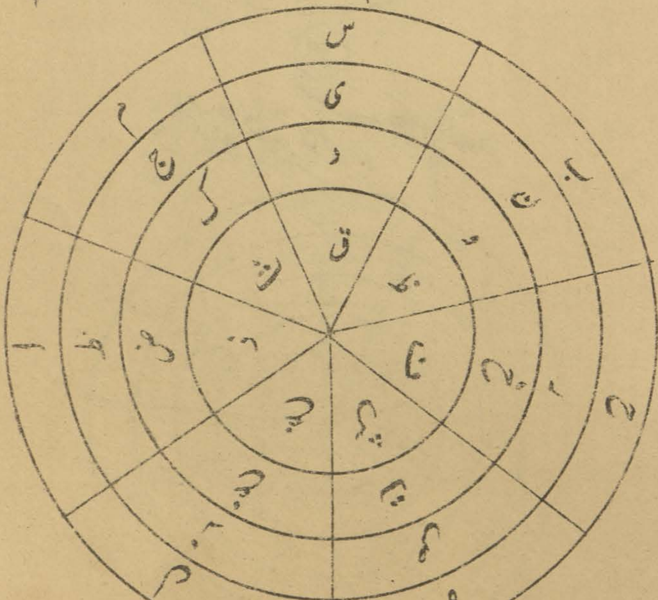
طریق مستحصلہ خبریہ میں سطر اساس جواب کے لئے جڑ اور بنیاد کا کام دیتی ہے اسی لئے اس کا نام سطر اساس رکھا گیا ہے۔

مستحصلہ خبریہ جب سطر اساس قائم ہو جاتی ہے تو اس کے ہر ایک حروف کو مستحصلہ کے حروف سے تبدیل کیا جاتا ہے مستحصلہ کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز اور علم جفر کی اصطلاح میں مستحصلہ سے مراد وہ حروف ہیں جو مفہوم سوال سے تعلق رکھتے ہوں اور ان حروف کو برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الگ الگ مفہوم کے واسطے مختلف دائرے مقرر ہیں جن کو جدول دائرہ ہائے مطہرہ کہتے ہیں ان جدولوں

سے حروف اس طرح برآمد ہوتے ہیں کہ سطر اساس کا پہلا حرف پھر ملفوظی صورت میں لکھ کر اس کے اعداد بحساب عشرۂ کاملہ یا شبکہ جمع کیے جاتے ہیں۔ ۲۸ منازل قمر اور ۲۸ ابجد ہائے لسان الغیب کے تلازم سے دائرہ ہائے مطہرہ بھی ۲۸ ہی ہیں۔ ان میں سے صرف سات دائرے ہی یہاں دیے جاتے ہیں جو خلق خدا کی جملہ ضرورتوں سے بھی زیادہ ہیں وہ ہفت دائرہ ہائے مطہرہ (۱) دائرہ بسم اللہ (۲) دائرہ کلمہ طیبہ (۳) دائرہ اسم اللہ (۴) دائرہ اسم محمدؐ (۵) دائرہ اسم علیؑ (۶) دائرہ اسم فاطمہؑ اور دائرہ اسمائے حسنینؑ پاک ہیں۔

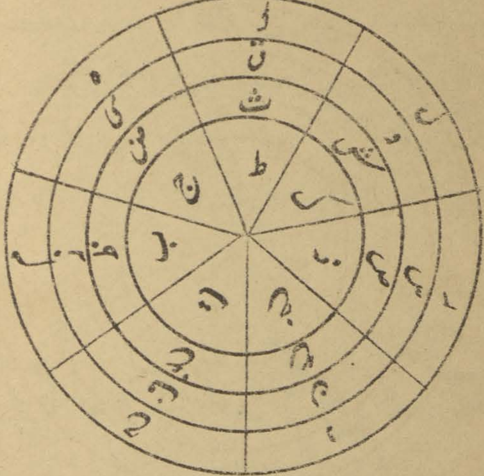
(۱)

دائرہ مطہرہ بسم اللہ الرحمن الرحیم



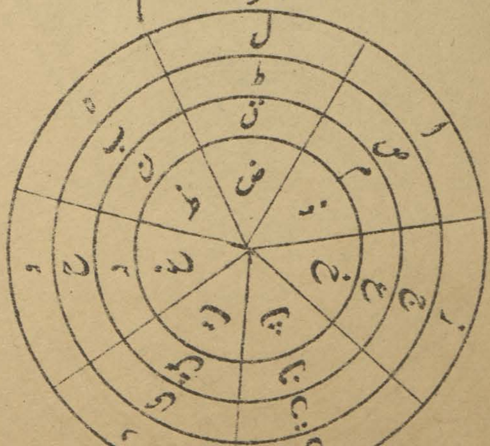
۲

دائرہ مطہرہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ



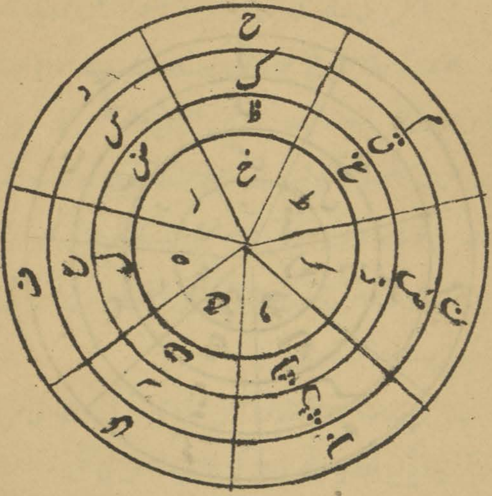
۳

دائرہ مطہرہ اسم اللہ



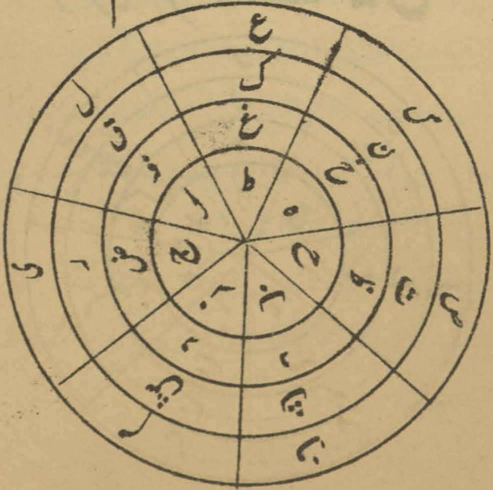
۴

دائرہ مطہرہ اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم



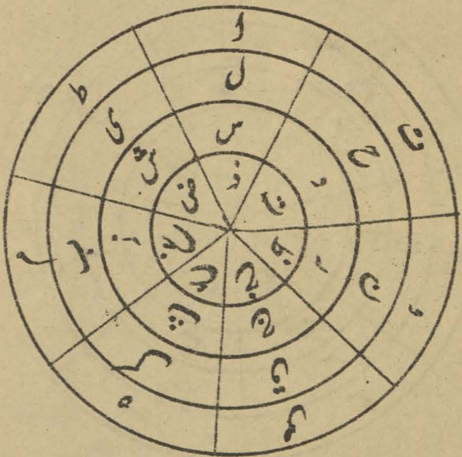
۵

دائرہ مطہرہ اسمِ علیؑ



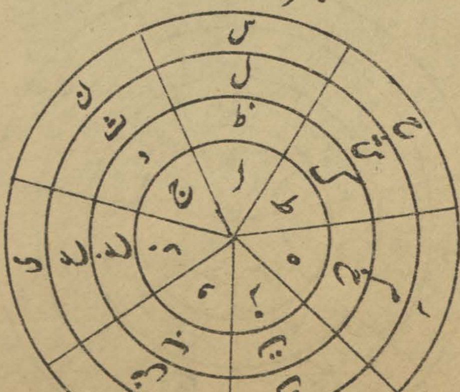
(۶)

دائرہ مطہرہ اسمِ فاطمہؑ



(۷)

دائرہ مطہرہ اسمائے حسنینؑ



اب سطر اساس مثال مذکورہ سے مطابق دائرہ مطہرہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مستحصلہ برآمد کیا۔

سطر اساس۔ ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ برآمد ہوا۔ ب م ز ظ ذ ظ ص ک ص ا ت ط ص ط

بسط عزیزی بسط عزیزی کے معنی ہیں کہ ہر حرف مستحصلہ کا تعلق نزدیک تر ہو کر کھلتا چلا جائے اور جس طرح مستحصلہ برآمد کرنے کے بے شمار قاعدے ہیں اسی طرح بسط عزیزی کے بھی لاتعداد قاعدے ہیں۔ بعض دفعہ شمسی اور قمری ابجدوں کے دائروں سے ہر حرف مستحصلہ کو تعلق دے کر حروف کا ترتیب وار تبادلہ کرتے ہیں بعض دفعہ حروف کی قوتِ اعداد کو مطابق مفہوم سوال کے کم و بیش کر کے تبدیل کرتے ہیں اور کئی بار حروف کے مزاج کے مطابق آتشی، بادی، آبی اور خاکی حروف ترتیب وار تبدیل کئے جاتے ہیں۔

مثال مذکورہ میں ہر حرف مستحصلہ کو آتشی، بادی، آبی اور خاکی مزاج کے مطابق ترتیب وار امتزاج دیا گیا اور چوتھے درجہ کی مزاج حاصل کی گئی۔

(۱۷۹)

سطر اساس:۔ ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ:۔ ب م ز ط ذ ظ ص ک س ا ت ظ ص ط

بسط عزیزی مطابق مزاج حروف: ظ ی د خ ث ث خ س ح س ض ق خ س د

صدر موخر و موخر صدر صدر موخر یا موخر صدر کے معنی یہ ہیں کہ پہلے حروف کو پیچھے اور پچھلے حرفوں کو پہلے لکھ دیا جاتا ہے۔ عاملان علم جفر جب مستحصلہ اور بسط عزیزی کا استخراج کر لیتے ہیں تو حروف کی ترتیب کو بالکل رد و بدل کر دیتے ہیں۔ یہ کام صرف حساب سے تعلق رکھتا ہے کسی بیان کا محتاج نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دو دفعہ یا کئی دفعہ ایسا عمل کرنے سے فقرہ بامعنی بن جاتا ہے۔ ذیل میں مثال مذکورہ کے مستحصلہ و بسط عزیزی کے تحت صدر موخر و موخر صدر کا عمل کیا گیا ہے حرفوں کی تقسیم کو غور سے ملاحظہ کر کے قاعدہ دریافت فرمائیں۔

سطر اساس:۔ ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ —— ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ا ت ظ ص ط

لسبط عزیزی —— ظ ی د خ ت خ س ح س ض ق خ س د

صدر موخر —— ظ د ی س د خ خ ق ت ض ح س س ح

موخر صدر —— ح ظ س د س ی ی خ س ض ذ ت خ ق خ

یعنی لسبط عزیزی کی سطر کے پہلے حرف کو اپنی جگہ پر رہنے دیا اور سطر کے آخری حرف کو پہلے حرف کے بعد لکھ دیا۔ ان دو حرفوں کے بعد سطر کا دوسرا حرف اپنی جگہ پر رکھا اور آخری حرف کا دوسرا حرف اس کے بعد اسی طرح ساری سطر کو الٹ پلٹ کر دیا۔ دوسری سطر میں موخر صدر اس طرح کیا ہے کہ سطر کے آخری حرف کو سب سے پہلے اور پہلا حرف اس کے بعد پھر دوسرا آخری حرف تیسری جگہ لکھ کر شروع سطر کا دوسرا حرف بعد میں لکھ دیا۔ علیٰ ہذا القیاس ساری سطر رد و بدل کر دی بس یہی صدر موخر اور موخر صدر ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی قاعدے سے صدر مُوخر و مُوخر صدر نکالنے کے ہیں مگر بہر حال ترتیب حروف لازم ہے۔ ۱۸۰

نظیرہ علم جفر کی اصطلاح میں نظیرہ اس کو کہتے ہیں کہ حل سوال کی کسی سطر کے حروف کو ترتیب وار پندرھویں حرف سے تبدیل کرتے چلے جاتے ہیں اس طرح جواب برآمد ہو جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر مثال کو ذیل میں درج کر کے نظیرہ برآمد کر کے دکھایا گیا ہے جس سے جواب کے حروف خود بخود مستخرج ہو گئے ہیں۔

سطر اساس:۔ ج ی م ع ی ن ط ا ع ی ن غ ی ن

مستحصلہ:۔ ب م ز ظ ذ ظ ص ک ص ا ت ظ ص ط

لسبط عزیزی:۔ ظ ی د خ ت خ س ح س ض ق ح س د

صدر موخر:۔ ظ د ی س د خ خ ق ت ض خ س س ح

موخر صدر:۔ ح ط س د س ی خ س ض د ت خ ق خ

نظیرہ:۔ ت م ا د ا خ ی ا ل ص ح ی ہ ی

جواب:۔ تمہارا خیال صحی (صحیح) ہے۔

۲

181

قاعدہ ارواح ہفتگانہ

حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستحصلہ نکلتا ہے بلکہ مستحصلہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف ہی کے ہیں۔

مثلاً ب کے عدد ۲ ہیں جب دو کو دو میں ضرب دیا تو چار پیدا ہوئے اور چار عدد دال کے ہیں بس ب کی جگہ د لکھا مستحصلہ کہلاتا ہے یہاں اس کی قید نہیں کہ حرف ایک بنے یا دو یا زیادہ مثلاً سین (س) کے عدد ۶۰ ہیں جب ۶۰ کو ۶۰ میں ضرب دیا تو ۳۶۰۰ حاصل ہوئے ان اعداد سے حروف خ غ غ غ پیدا ہوئے لہٰذا سین کی روح خ اور غ ہیں

ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں ایک قسم ضرب فی نفسہ ہے یعنی اعداد کو اعداد میں ضرب دینا جس کا بیان اوپر گزر چکا ہے۔ دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ حروف میں ضرب دینا اور اس سے حاصل شدہ اعداد کے حروف پیدا کرنا اگر ضرب فی نفسہ سے حروف پیدا کر کے ان کے نظائر سے جواب برآمد نہ ہو تو پھر ضرب مراتبی سے حروف پیدا کر کے ان کے نظائر سے جواب حاصل کر لیں جواب ضرور گویا ہوگا۔

تیسری قسم ارواح الحروف کی قمری ہے۔ اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہو کہ

قمر کی اٹھائیس منزلیں ہیں اور اسی طرف اشارہ ہے۔ قرآن معظم کا "والقمر قدرناہ منازل حتّٰی عاد کالعرجون القدیم" حروف سوال کو مفرد کر کے علی انفرادہ پہلے اعداد فی نفسہ کو ۲۸ میں ضرب دے کر اس سے حروف پیدا کرو جواب گویا ہوگا۔

چوتھی قسم ارواح الحروف کی بروجی ہے واضح ہو کہ برج بارہ ہیں۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو ۱۲ میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حروف پیدا کریں اور غور کریں جواب گویا ہوگا۔

پانچویں قسم ارواح الحروف کی درجاتی ہے آپ کو معلوم ہو کہ ہر برج تیس تیس درجات پر منقسم ہے ۱۲ برج ہیں اور ہر برج کے تیس درجے ۱۲×۳۰=۳۶۰ سال کے ۳۶۰ دن ہوتے ہیں دوسرے معنوں میں درجہ کو دن کہتے ہیں۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو ۳۰ سے ضرب دیکر حروف حاصل کرو اور ان حروف میں ہی جواب تلاش کرو انشاء اللہ جواب ملے گا۔

(۱۸۴) چھٹی قسم ارواح الحروف کی افلاکی ہے واضح ہو کہ آسمان نو ہیں۔ سات آسمان تو سات سیاروں سے منسوب ہیں۔ آٹھواں آسمان فلک الثوابت ہے اور نواں فلک اعظم جملہ افلاک پر محیط ہے۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو نو میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حروف بناؤ اور جواب پیدا کرو بعون اللہ العلیم جواب برآمد ہوگا۔

ساتویں قسم ارواح الحروف کی کوکبی ہے۔ معلوم ہو کہ سیارگان سات ہیں جن سے علم کی تکمیل کی گئی ہے حروف سوال کو مفرد کر کے اعداد فی نفسہ میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حرف بناؤ اور جواب پیدا کرو۔ ارواح ہفتگانہ ایسی ارواح ہیں کہ مستحصلہ ان سے باہر نہیں جاتا۔ عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے۔

قاعدہ بسط نصیری

بسط نصیری علم الاخبار (مستحصلہ) میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے عملیات میں تو شاذونادر ہی کام آتا ہے مگر علم الاخبار میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جفّار اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس جگہ میں اس متداول اور مشہور قاعدے کو درج کرتا ہوں جو اکثر کے نزدیک ایک مسلمہ ہے اور دوسرے قواعد سے ہر حال میں سہل تر ہے۔ بسط نصیری کی جدول یہ ہے۔

اساس	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
نظیرہ	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اساس	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
نظیرہ	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اس جدول میں اوپر والے حرف یعنی اساس کا بسط نصیری نیچے والا حرف یعنی نظیرہ ہے مثلاً "ط" کا بسط نصیری "ی" ہے اور ق کا بسط نصیری "ر" ہے اسی طرح نیچے والے حرف کا بسط نصیری اوپر والا حرف ہے جیسے د کا ج اور خ کا ث ہے۔

قاعدہ بسط نظیری کا یہ ہے کہ سوال کو مفرد یعنی بسط حرفی کر لو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق ملفوظ کر کے حروف سوال میں شامل کر لو اور ان سب حروف کو ایک سطر میں بچھا کر اس کا نظیرہ ابجد سے دے لو۔ اس کے بعد ان حروف کو اقسام چہارگانہ مساوات، ترفع۔ تنزل۔ ترقی میں سے کسی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کر کے ایک سطر بناؤ۔ اب اس سطر کو بمطابق جدول بسط نظیری کرو۔ پھر صدر موخر کرو جواب گویا ہوگا۔ بعون اللہ العزیز

حروف اقسام چہارگانہ سے حصول مستحصلہ کا ایک عجیب و غریب طریقہ اور بھی ہے جسے یہاں بیان کرنا نہایت مناسب ہوگا۔

<u>قاعدہ اوّل</u>۔ جب حروف سوال کو بسط کر کے آپ نے نظیرہ دے لیا ہے تو حروف مساوات اور ترقی کو اپنی اپنی جگہ پر رہنے دیں لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط نظیری کر کے صدر موخر کرو جواب گویا ہوگا۔

<u>قاعدہ دوم</u>۔ یہ قاعدہ اول کا عکس ہے یعنی جو عمل آپ نے حصول مستحصلہ کے لئے قاعدہ اوّل میں کیا یہاں اس کا الٹ کریں یعنی قاعدہ اولیٰ میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا تو یہاں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کریں اور پھر بسط نظیری کر کے صدر موخر کر لیں۔ جواب ضرور گویا ہوگا۔

یہ حرفوں کا ایک چکر ہے جس سے ایک الگ اور مستقل کتاب تیار ہو سکتی ہے اور اگر آپ اس چکر کو مکمل کر لیں گے تو جواب ضرور برآمد ہوگا اسی میں مستحصلہ ہے اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ قدرت کا قانون ایسا ہی ہے کہ اس لبلائے معانی کو مجمل میں ہی رہنے دیا جائے بس اگر کوئی چاہے کہ اسے جلوہ گاہ عام میں لائے تو اس کا دست آزشل کر دیا جاتا ہے وہ صرف پتہ بتا سکتا ہے لیکن مجمل سے نکال نہیں سکتا۔

قاعدہ ترفع اوتادی

تقسیم حروف بمطابق اوتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد باب اصطلاحات میں بیان ہو چکی ہے اس باب میں ترفع اوتادی سے حصول مستحصلہ کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

زمانہ تین قسم پر منقسم ہے۔ اوتاد، مائل اوتاد اور زائل اوتاد۔ اوتاد زمانہ حال کو کہتے ہیں مائل اوتاد زمانہ مستقبل کو کہتے ہیں اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے مراد ہے۔

ترفع اوتادی کے معنی یہ ہیں کہ سائل کا سوال جس زمانہ سے متعلق ہو اُسی زمانہ کے حروف سے حروف سوال تبدیل کئے جاتے ہیں اور حسب ضرورت بعض یا دو زمانے کے حرفوں سے حروف نے کہ زمانہ متعلقہ کے حرفوں سے تبدیل کئے جاتے ہیں۔ اس قاعدہ سے جہت صاف جواب برآمد ہوتا ہے اس قاعدہ میں بدوح بلین کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مستحصلہ میں بدوح بلین کا قاعدہ مشہور ہے۔ مگر ترفع اوتادی کا قاعدہ اس سے زیادہ آسان اور صاف ہے۔ اہل علم کیلئے اس قدر اشارہ کافی ہے۔ استادان سلف نے تو اس قدر تفصیل اور تفسیر سے بھی گریز کیا ہے۔ تاہم میں جرأت کر کے اور بھی عروس سخن کی نقاب اٹھاتا ہوں اور محفل اہل نظر میں جلوہ نمائی کرتا ہوں اگر عنایت ایزدی اور رہنمائی قوامین آل محمدؐ آپ کے

شامل حال ہے تو آپ کو راستہ مل جائے گا

قاعدہ ۵ حروف سوال کو بسط کرو۔ اب ان حرفوں کو شمار کرو جو تعداد حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر ان میں شامل کر دو۔ اب ان کے حرفوں کے جس قدر نقطے ہوں سب کو شمار کر کے تعداد کا حرف یا حروف بنا کر اس میں شامل کر دو اور سب کو ایک سطر میں بچھاؤ ۔۔ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے دیکھو ہر سہ زمانہ سے متعلقہ سوال کی مثال یہ ہے:۔

مثال زمانہ ماضی کی ——— میری تبدیلی کیوں ہوئی ؟

مثال زمانہ حال کی ——— کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے ؟

مثال زمانہ مستقبل کی ——— کیا میری تبدیلی ہو گی ؟

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف اس سوال کے حرفوں میں سے نکال لو بقایا دونوں زمانے کے حروف چھوڑ دو۔ اب حروف مستخرجہ کو ملفوظی کرو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب صاف برآمد ہو گا۔ ۱۸۶

اگر جواب برآمد نہ ہو تو اُن اختیارات کو استعمال کرو جو ایک سوال حل کرنے والے کو حاصل ہیں اگر اس طرح بھی جواب گویا نہ ہو تو حروف کو بسط عربی عددی کرو اور پھر تخلیص کرو جواب پیدا ہو گا ۔۔ اگر اس طرح بھی آپ کو ایک دو حروف کی ضرورت جواب مکمل کرنے میں پڑ جائے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف لیکر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب کو مکمل کر سکتے ہو تمام حروف لینے کی ضرورت نہیں بلکہ دو حرفوں تک لے لینا جائز ہے ۔ بعض علمائے جفر کے ہاں زیادہ حروف لینا بھی جائز ہے مگر زیادہ حروف لینا عیب ہے ۔

میں نے بغیر بخل کے مختصراً آپ کے سامنے رکھدیا ہے اب حل ہونا حقیقتاً خدا کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بظاہر آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے ۔ اگر آپ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی محبت کو مشعل راہ بنائیں گے تو غیر ممکن ہے کہ اپنی منزل مقصود کو نہ پہنچیں ؎

بمصطفےٰؐ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست   اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست

قاعدہ ترفعات

ترفع کی تین قسمیں علم الاخبار میں زیادہ کام آتی ہیں مگر اس کی قسمیں اور بھی ہیں۔ ترفع کی جو تین قسمیں اخبار میں اکثر کام آتی ہیں وہ یہ ہیں :-

اوّل۔ ترفع حرفی   دوم۔ ترفع عددی   سوم۔ ترفع طبعی

<u>قاعدہ</u> حروف سوال کو اساس نقاط۔ شمار۔ نظیرہ اور بسط نصیری سے مرتب کر کے ایک سطر میں بچھا کر ان حروف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کرنے سے جواب گویا ہو گا۔ میں نے ہر سہ ترفعات کی تشریح باب اصطلاحات میں کر دی ہے۔ یہاں مزید توضیح کرتا ہوں۔

<u>ترفع حرفی</u> ترفع حرفی اسے کہتے ہیں کہ جو حرف ہو اس کی جگہ اس کے برابر کا حرف لے لو مثلاً الف کی جگہ با، اور با کی جگہ جیم اور جیم کی جگہ دال آخر ابجد تک یہی قاعدہ ہے، لیکن آخر حرف یعنی حرف غین باقی رہ جاتا ہے اور اکثر اصحاب اس میں الجھ جاتے ہیں۔ لیکن غور کرنے کے بعد یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے جس طرح غین کا ترفع کوئی حرف نہیں اسی طرح الف ایک ایسا حرف ہے جو کسی کا ترفع نہیں ہے پس اکابر علمائے جفر نے یہ نکتہ یوں حل کیا ہے کہ غین کا ترفع الف کو مقرر کیا ہے۔

ترفع عددی | ترفع عددی اُسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ سو اور سو کی جگہ ہزار لانا یہاں بھی وہی نکتہ ہے جو حرف غین میں تھا یعنی ہزار کا ترفع کیا ہے اور وہی حل اسس نکتہ کا بھی ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔

ترفع طبعی | ترفع طبعی سے مراد خاکی حرفوں کی جگہ آبی حروف لانا۔ آبی حروف کی جگہ بادی حروف اور بادی حروف کی جگہ آتشی حروف لانا اور یہ حکم بھی یونہی چلتا ہے جب آتشی حروف کو خاکی حروف سے ترفع طبعی دیتے ہیں۔

یہ وہ نکات ہیں جو مشکل سے ہی حل ہوتے ہیں لیکن یہ قواعد معمولی نہیں اسس قدر مستند اور معتبر ہیں کہ مستحصلہ ان قواعد کی پابندی سے نکل کر جاتا ہی نہیں۔

منجملہ متذکرہ سہ اقسام ترفعات کے ایک قاعدہ ترفع عنصری بھی ہے۔ جو بہت کم آتا ہے لیکن بعض جگہ ضرورت پڑ ہی جاتی ہے بعض سوالات میں اسس قاعدے سے کام لینے سے سوال حل ہو جاتا ہے اور جواب برآمد ہو جاتا ہے۔ قاعدہ ترفع عنصری کا یہ ہے۔ ۱۸۸

قاعدہ | اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو۔ نقاط اور شمار کے حروف بھی ملاؤ اور سب کو ایک سطر میں بچھا کر آخر میں دو حروف قاعدے کے الف اور حاء زیادہ کرو اور چار چار حروف کی طرح دیتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جو حروف برآمد ہوں ان کو مرکب کرو اگر جواب گویا نہ ہو تو حروف مستخرجہ کو ملفوظی کرو۔ اگر اب بھی گویا نہ ہو تو عددی عربی کرو۔ جواب گویا ہو گا غرضیکہ اسی الٹ پھیر میں جواب گویا ہو گا۔ یہ بالکل آسان قاعدہ ہے۔ اگر ایک دو حرف کا بڑھانا ہو یا تبدیل کرنا ہو تو قوانین مستحصلہ میں یہ زیادتی یا تبدیلی جائز ہے۔

۶

قاعدہ بسط مسلّم

ایک بہت آسان اور زود فہم اور پیچیدگی سے دور قاعدہ مستحصلہ کا

 جو مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے اصطلاح میں اسے بسط مسلم کہتے ہیں یعنی

اساتذہ علم جفر کے نزدیک یہ قاعدہ مسلم ہے جب تائیدِ غیبی ہو تو جواب منٹوں میں نکل آتا ہے اور اگر تائیدِ غیبی شاملِ حال نہ ہو تو پھر کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ کبھی بات کرنے میں جواب برآمد ہو گیا اور کبھی گھنٹوں کوشش کرنے پر بھی جواب برآمد نہیں ہوتا۔

قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ سوال کو پہلے مفرد کر کے لکھو اب پہلے حروف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس کس مرتبہ پر ہے۔ پس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اسی طرح دوسرے حروف کو اعداد اور مرتبہ میں ضرب دو اور حروف بنا کر اس کے آگے لکھو، اب یہ ایک سطر ہو گئی اس کو تخلیص کر دو اور ضرورتاً حروف متشابہ کو تبدیل کر لو اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔

مثلاً سوال یہ ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس میں پہلے کاف ہے

حرف کاف ابجد میں گیارہویں مرتبہ پر ہے اور عدد اس کے بیس ہیں. اب بیس کو ۱۱ میں ضرب دیا ۱۱×۲۰ = ۲۲۰ اس کے حروف بنے کاف. ۲۱ ک ـ ی اس کے بعد حرف یا ہے ۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور مرتبہ بھی دس ہے پس دس کو دس میں ضرب دیا ۱۰×۱۰ = ۱۰۰ برآمد ہوئے اس کا حرف بنا ق پس ی کی جگہ قاف لکھا (ک رق) اسی طرح تمام حروف سوال پر عمل کرو اور اسی قاعدہ سے ابجد شمسی سے استخراج حروف کیا جاتا ہے اور اس سے بھی یعنی ابتث سے بھی جواب گویا ہوتا ہے مثال بالا میں پہلے حرف کاف ہے اور کاف کا مرتبہ ابتث میں ۲۲ درجہ پر ہے اور ابتث میں کاف کے اعداد چار سو ہیں لہذا اعداد کو مرتبہ میں ضرب دیا ۲۲×۴۰۰ = ۸۸۰۰ اس کے حروف بنے ض غ غ غ غ غ غ غ غ اس کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو باقی ض غ پس کاف کی جگہ ض غ لکھا. اسی طرح تمام حروف سوال تبدیل کرو اور اس پر قانون کے تحت نظر کرو اور جو قواعد ہیں ان کو استعمال میں لاؤ یعنی تخلیص تبدیل وغیرہ جواب ضرور گویا ہوگا۔

قاعدہ بسطِ کسورات

علم الاخبار میں قاعدہ بسط کسورات بہت مشہور اور متداول ہے اور مثل
191 بدوح بین کے یہ بھی صاف اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط کسورات
کا قاعدہ یہ ہے کہ حروف سوال کو بسط حرفی کر کے لکھو اب پہلے حروف کو لو۔ اُن
کے اعداد ابجد سے حاصل کرو اور ان کے ٹکڑے کرو اور یہاں تک کرو کہ کسر نہ آئے
جس جگہ کسر آئے وہاں ہی چھوڑ دو اور اعداد کے حروف بنا کر لکھو۔

مثلاً سوال ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا؟" پہلے حرف کاف ہے اس کے
عدد بیس ہیں۔ بیس کا نصف دس اور دس کا نصف پانچ اگر اب پانچ کا
نصف کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہٰذا بجائے کاف کے
ہا (ھ) لکھو کیونکہ آخری عدد کسر سے پہلے پانچ تھا اور پانچ عدد ھ کے ہیں۔
دوسرا حرف سوال میں یا (ی) ہے۔ اس کے عدد دس ہیں۔ دس کا نصف
پانچ اور پانچ کے بعد کسر آتی ہے۔ لہٰذا ی کی جگہ بھی ھ ہی لکھا گیا۔ اب تیسرا
حرف الف ہے اور الف کی کسر آدھا ہے لہٰذا الف کی جگہ ا ہی لکھا گیا
اسی طرح تمام سوال کے حروف کو بسط کسورات کریں۔

میں بطریق مثال ایک پورے اسم کی بسط کسورات کر کے دکھاتا ہوں

اسم احمدؐ کا بسط کسورات یہ ہے۔

بسط حرفی ا ح م د

الف کا بسط کسورات الف ہی ہے چونکہ الف کا عدد ایک ہے اور ایک کو کسر پر ہی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

حاء کا بسط کسورات ۴ ہے کیونکہ حاء کے عدد ۸ ہیں اور ۴ کا بسط کسورات ۲ ہے اور ۲ کا ۱ اسی طرح ۸ کی تین کسریں ۴ - ۲ - ۱ حاصل ہونگی۔ جن کے اعداد د - ب - ا ہیں۔

میم کے عدد ۴۰ ہیں جن کی کسورات ۲۰ - ۱۰ - اور ۵ ہیں لہذا میم کو بسط کسورات کیا تو ک - ی - ھ تین حروف حاصل ہوئے۔

دال کے ۴ ہیں جن کی کسورات ۲ - ۱ ہیں جن کے حروف ب اور ا ہیں

(۱۹۴) لہذا ا ح م د کا بسط کسورات ا - د - ب - ا - ک - ی - ھ - ب - ا ہوئے۔

جب تمام سوال کے بسط کسورات حاصل ہو گئے تو تمام سطر کو تخلیص کریں اور حروف کو مرکب کریں تو جواب برآمد ہو گا۔ ان حروف کو صدر موخر کر سکتے ہیں۔ نیز حروف متشابہ سے دو حروف تک تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک دو حروف کو بیش و کم کرنا بھی جائز ہے یا حروف کو مقدم و مؤخر کر لیں۔ جواب ضرور بالضرور گویا ہو گا۔

۸

قاعدہ بسطِ زنجانی

علم جفر حقیقت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا معجزہ ہے جو بطور ورثہ حضورؐ سید یوم النشور نے حضور باب مدینۃ العلمؑ کو دیا۔ لیکن آپ کے بعد اولاد آئمہؑ میں سے جن بزرگان دین نے چند خاص خاص قواعد کو اپنا لیا وہ انہی کے نام سے مشہور ہو گئے چنانچہ بسط زنجانی وہ قاعدہ ہے جو محمد عبد نا چیز کے بزرگان کو آئمہ سے بطور ورثہ ملا اور وہ کثرت سے ان کے زیر مشق رہنے کے باعث ان کے نام سے ہی مشہور ہوا۔

(منجم اعظم)

مفتاح۔ مغلاق۔ عدل۔ وفق۔ مساحت۔ ضابطہ۔ غایت یہ سات نام بطور اصطلاح کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں یہ اصطلاحیں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں کام آتی ہیں۔ ان سے مراد یہ ہے کہ مقادیر حروف کی تعداد پر اعداد کو زیادہ کرو مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں ان کو مفتاح کیا گیا تو ۷۶ حاصل ہوئے جب ان کو مغلاق کرنا مقصود ہوا تو ۶۶ کے ۸۶ اعداد حاصل ہوئے۔ ان مراتب کے الگ الگ کواکب ہیں۔ یوم الگ الگ ہیں اور موکلات بھی الگ الگ ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے:۔

مراتب سبعہ	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غائت
متعلقہ سیارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
متعلقہ یوم	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	سنیچر
متعلقہ موکل	سولائیل	حورائیل	دردائیل	قہطائیل	حزکائیل	سلخائیل	اسمائیل

ترکیب زمام

اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جس قدر تعداد حروف کی ہو اس کے حروف بنا کر سوال کے حروف میں شامل کر دو مثلاً سوال کے حروف کی تعداد بیس ہے تو کاف زیادہ کر دو اور اگر انیس ہے تو ی ط لکھو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس سے حرف بنا کر حروف سوال کے آگے لکھدو۔ اب ان تمام حروف کے نقاط شمار کرو جس قدر نقطے ان حروف میں ہوں ان نقاط کی تعداد کے مطابق بھی حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کر دو۔ مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف ز اور اگر پندرہ نقطے ہوں تو صرف ھ ی آگے زیادہ کریں اور جس دن سوال کر رہے ہوں اس دن کے مرتبہ کا نمبر مراتب سبعہ سے لیکر اور اس کا حرف بنا کر اس میں شامل کر دیں مثلاً پیر کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ وفق ہے اور وفق کا نمبر چوتھا ہے اور دال کے عدد چار ہیں لہذا دال بھی حروف سوال کے ساتھ آگے کی طرف زیادہ کریں۔ اس کے بعد اس دن کے موکل کا نام بھی مفرد کر کے اس کے حروف بھی ان حروف میں شامل کر لیں اور ان تمام حروف کی ایک سطر بنا لیں یہی سطر اس قاعدہ میں زمام کہلاتی ہے ۔ 194

اب اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے چند طریقے ہیں اور میں ہر ایک طریقہ آسان عبارت میں بیان کرتا ہوں۔ ارشد کاظمی صاحب مجلہ آئینہ قسمت کے مدیر معاون ہیں وہ لائل پور گئے ہوئے ہیں مجھے ان کا انتظار ہے وہ کب آئیں گے لہذا اس کے متعلق سوال قائم کیا۔ " ارشد کاظمی لائل پور سے کب آئے گا " اس سوال کو مفرد کیا تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے :-

" ا ر ش د ک ا ظ م ی ل ا ا ل پ و ر س ے ک ب ا ا ی ک ا "

اب یہ ۲۵ حروف ہیں لہذا ۲۵ اعداد کے حروف کـ ھ مندرجہ بالا حروف ہیں زیادہ کئے اس کے بعد مندرجہ بالا سطر کے نقطے گنے تو بارہ برآمد ہوئے لہذا بارہ کے حروف ی ب اور زیادہ کئے اب سوال اتوار کو کیا گیا اور اتوار مرتبہ مساحت کا دن جس کا نمبر ۵ ہے اور ۵ کا حرف ھ ہے لہذا حرف ھ بھی داخل سطر کیا گیا۔ اب مساحت کا موکل حزکائیل ہے جس کو مفرد کیا تو حروف ح ز ک اا ی ل حاصل ہوئے جنہیں داخل سطر کیا گیا۔ چنانچہ سطر زمام حسب ذیل حاصل ہوئی۔

" ا د ش د ک ا ظ م ی ل اا ل ب و د س ی ک ب اا ی ک ا ک ھ ی ب ھ ح ز ک اا ی ل "

اب سطر زمام سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بیان کرتا ہوں۔

طریق اوّل سطر زمام کو تخلیص کرو اور حاصل کردہ حروف کا نظیرہ دو چنانچہ حروف کا نظیرہ حاصل کرنے کے لئے باب اصطلاحات عنوان اساس

 و نظیرہ کو ملاحظہ کریں۔ حسب حروف نظیرہ حاصل ہو جائیں تو یوم سوال کی منزل قمری ملاحظہ کریں پس جتنے شمار کی منزل قمری ہو اسی شمار کی ابجد ۲۸ ابجدوں سے لے لیں چنانچہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۸ء کو بروز اتوار بوقت سوال قمر منزل جبہ میں تھا جو کہ دسویں منزل قمری ہے لہذا منزل قمری کے مطابق دسویں ابجد ا جھز کو لیا گیا جیسے بطور بسط زنجانی حسب ذیل قائم کیا گیا۔

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اب جہاں یہ ہدایت کی جائے کہ بسط زنجانی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کرو جو جدول متذکرۃ الصدر میں درج ہے جدول میں اوپر والے حرف کا بسط زنجانی نیچے والا حرف ہے اور نیچے والے حرف کا بسط زنجانی اوپر والا حرف ہے مثلاً س کا بسط زنجانی م ہے

اور ن کا بسط زنجانی ع ہے۔

بسط زنجانی سے حاصل شدہ حروف کو صدر موخر کرو اس سے جو سطر حروف کی مستحصلہ ہوگی اس کی ترکیب سے جواب ضرور گویا ہوگا۔ ترکیب میں آپ کو وہ جملہ اختیارات حاصل ہیں جو علم جفر ایک طالب علم کو بخشتا ہے۔

طریق دوم سطر حاصل کردہ کے اعداد ابجد سے حاصل کریں جو تعداد حاصل ہو ان کے حروف بنائیں اور ان حروف کو ملفوظی کریں اور بسط زنجانی کر کے صدر موخر کر لیں جواب حاصل ہو جائے گا۔

طریق سوم حسب قاعدہ دوم حروف سطر نامہ کو تخلیص کر کے ملفوظ کر لیں اور پھر جو حروف حاصل ہوں ان کی تخلیص کر لیں اور بسط زنجانی کر کے صدر موخر کر لیں جواب گویا ہوگا۔

طریق چہارم سطر حاصل شدہ کے حروف کو بسط عددی کریں پھر ان کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور نظیرہ دے کر بسط زنجانی کریں۔

جو حروف برآمد ہوں ان کو صدر موخر کر لیں جواب ضرور بالضرور گویا ہوگا۔

یہ خوب یاد رکھیں کہ ہر قاعدے میں ہر نمبر پر جواب حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ چار قاعدے جو میں نے یہاں بیان کئے ہیں علم الاخبار کے اربعہ عناصر ہیں اور بحکم خدا میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ انہی میں مستحصلہ پوشیدہ ہے اگر آپ کوشش کریں تو اسے پا لینے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

۹

مستحصلہ ندائے ہاتف

مستحصلہ ندائے ہاتف کے متعلق استاد رکن الدین شیرازی اپنی شہرۂ آفاق تصنیف تسہیل الجفر میں یوں رقم طراز ہیں کہ شمس کا گوشۂ مغرب سے ۱۹۷ طلوع ہونا ہو سکتا ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ مستحصلہ ندائے ہاتف بے جواب گویا نہ ہوا۔

ندائے ہاتف سے مراد وہ صدائے غیبی ہے جو سائل یا سننے والے کے قلب کی گہرائیوں سے اُٹھے یا پھر سکوت مکمل کو توڑتی ہوئی سب سے پہلے سامع کے کان میں پڑے۔ اس ندا سے حصول مستحصلہ کے لئے لازم ہے فجر کی نماز پڑھے اور مداومت کے ساتھ درود شریف اللّٰھم صلِ علےٰ سیدنا ومولینا محمدٍ وآلِ سیدنا ومولانا محمدٍ پڑھتا ہوا کسی شاہراہ پر جا پہنچے اور یکدم خاموش ہو کر کانوں میں انگلیاں ٹھونس دے اور تین پانچ یا سات بار دل میں پڑھے اللّٰھم اخبرنی خبرًا وشھودًا اور کانوں سے انگلیاں ہٹا لے۔ پس جو آوازیں سنائی دیں ان کو لکھ لے اور گھر واپس آجائے اب گھر میں آ کر اپنے سوال کو جو کہ پہلے سے لکھا ہوا ہو بسط حرفی کرے اور

حروفِ سوال کی تعداد کے مطابق ندائے ہاتف کے حروف لے اور یومِ سوال کی منزلِ قمری سے متعلقہ ابجد کے مطابق ان حروف کو نظیرہ دے ۔ نظیرہ دینے کے بعد جو حروف برآمد ہوں دیکھئے کہ ان سے کوئی جواب گویا ہوتا ہے اگر نہ ہو تو انہیں صدر موخر کر کے بسط تفیری کرے جواب ضرور گویا ہوگا۔ ترکیب جواب کے لئے سائل کو چاہیئے کہ جملہ اختیارات کو استعمال کرے اور اگر اس طرح بھی شاہدِ معنی کی نقاب کشائی نہ ہو تو ان حروف کو بسط عددی عربی کر کے تخلیص کریں، جواب انشاء اللہ العزیز گویا ہوگا، یہ نا ممکن ہے کہ ان ہر سہ مدارج میں جواب گویا نہ ہو۔ ہاں البتہ اس قاعدہ بلکہ تمام قواعد علم جفر کے حصول کی تمنا ہے تو طالب علم کو چاہیئے کہ محبت محمدؐ و آل محمدؐ کو مشعلِ راہ بنائے، یہ نا ممکن ہے کہ شیفتگان خانوادۂ نبوتؐ کو صحیح اور سچا راستہ نظر نہ آئے۔

باب ۱۰

قاعدہ بسطِ مُعشّر

معشّر سے مراد وہ شے ہے جس کے دس پہلو ہوں چنانچہ بسط معشّر میں عشرہ کاملہ سے صحیح رہنمائی حصول مستحصلہ کی منزل تک پہنچنے کے لئے حاصل کی جاتی ہے یہ قاعدہ کبھی خطا نہیں جاتا لیکن اس کی ایک شرط ہے وہ یہ کہ اس قاعدہ سے مستحصلہ حاصل کرنے کی اجازت کلام پاک کی فال سے لی جاتی ہے اگر فال اجازت دے تو مستحصلہ استخراج کرے ورنہ نہیں ایک دفعہ اجازت مل جائے پھر ناممکن ہے کہ اس قاعدہ سے مستحصلہ حاصل نہ ہو۔ دسمبر ۱۹۵۸ء کی ۴ تاریخ کو میرے ایک مہربان نے دفتر آئینۂ قسمت لاہور کو اپنی تشریف آوری سے شرف بخش کر بہ سبیل تذکرہ کہا کہ حضرت قبلہ آج کراچی میں قائدِ اعظم کپ کے نام ایک ریس ہو رہی ہے، خدارا اس میں جیتنے والے گھوڑے کا نام بتا دیجئے میں یہاں سے ٹیلی فون پر ہی داؤ لگا دوں گا۔ میں نے عرض کیا حضرت لاہور میں بڑے بڑے عامل کامل سٹہ اور ریس بتانے والے موجود ہیں کسی ایک کو آزمایئے۔ وہ یہ سنکر ہنس دیئے اور فرمانے لگے کہ حضرت میں تو آج آپ کے علم جفر کو آزمانے آیا ہوں۔ میں نے عرض کیا بہت خوب۔ آپ نے بھی تو اسی مشہور مثل پر عمل در آمد

شروع کر دیا ہے کہ "آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام" گنہگار زنجانی کا امتحان بھی ہو جائے اور آپ کو ریس کا گھوڑا بھی معلوم ہو جائے۔ لیکن قبلہ ہمارا علم جفر تو کلام پاک کے تابع فرمان ہے وہ کیسے آپ کو جوئے بازی کی اجازت دے گا جب کہ نص قطعی ہے حرمت علیکم الخمر والمیسر یعنی حرام ہے آپ پر شراب اور جوا ۔ فرمانے لگے چلئے ہم ریس کھیلنے سے باز آیا۔ چلو آج آپ کے علم جفر کا امتحان ہو جائے ۔ میں نے عرض کیا حضرت علم جفر میں انہیں میرے آباؤ اجداد کا ضرور ہے میں تو صرف ان پاک نفوس کا خوشہ چین ہوں ۔ فرمانے لگے کہ "اچھا بتایئے آج ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی کی "قائد اعظم کپ ریس" میں کونسا گھوڑا جیتے گا؟ میں نے عرض کیا آپ کے پاس گھڑی ہے فرمانے لگے ہاں ہے میں نے عرض کیا اچھا میرے ٹیلی فون سے ہم پر ٹیلی فون کر کے اپنی گھڑی کو پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم سے ملائیں ۔ انہوں نے تعمیل کی ۔ اس کے بعد میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا گھڑی کو دیکھ کر فوراً وقت نوٹ کریں اور ساتھ ہی اپنا سوال یا علیم سے آغاز کر کے تا آخر لکھ ڈالیں ۔ محترم نے ایسا ہی کیا ۔ پہلے تاریخ لکھی ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء پھر ٹائم نوٹ کیا۔ دس بج کر ۱۲ منٹ دن اور سوال کو یوں تحریر کیا "یا علیم آج ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی" ـــــ میں نے ان سے عرض کیا اپنا نام بھی تحریر کریں ۔ انہوں نے احتشام الدین لکھ دیا۔ اس پر میں نے حسب ذیل عشرہ کاملہ کو قائم کیا لیکن اس سے قبل کلام پاک کی فال سے استخراج مستحصلہ کی اجازت ضرور حاصل کر لی ۔

۱۔ سوال سائل

یا علیم آج ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی ۔

احتشام الدین ۔

۲ ۔ دن چہارشنبہ

۳- تاریخ ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء عیسوی

۴- مقامِ سوال دفترِ آئینۂ قسمت لاہور

۵- بُرج شمسی جدی

۶- منزل قمری ہنعہ

۷- درجہ مطلع ۳ر دلو

۸- ساعت کبیر مریخ

۹ ساعت وسیط مریخ

۱۰ ساعت صغیر مریخ

اب ان کو حسب ذیل بسط حرفی کیا۔ سوال میں ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۸ء ک د دسمبر ح ن ظ غ لکھا جائے گا۔ ۲۲ دلو ک ب دلو لکھا جائے بسط حرفی ملاحظہ کریں

۱- ی ا ع ل ی م اا ج ک د د س م ب ر ی ح ن ظ غ ک و ک ر ا ج ی م ی ن ھ و ن ی و ا ل ی ق اا د ا ع ظ م ک ب ر ی س م ی ن ک د ن س ا ک ھ د ر ا ی ا ک ھ و ر ی ج ی ت ے ک ی ۔ ا ح ت ش ا م ا ل د ی ن ۔

۲- ر ج ھ ا ر س ش ل ب ھ۔

۳- ک د و س م ۔ ب ۔ ی ۔ س ل ن ا ح ۔ ظ غ ۔ ر ع ۔ ی س د ی۔

۴- د ف ت ر اا ا ی ن ھ ق س م ت ل ا ہ و ر ۔

۵ - ج د ی

۶- ھ ن ع ھ

۷- ک ب د ل و

۸- م ر ی خ

۹- م ر ی خ

۱۰- م ر ی خ

تخلیص = ی ا ع ل م ج ک د س ب ر ح ن ظ غ ذ ھ ق ت ش ف خ

جمل کبیر بمطابق ایقغ = ۲+۱+۳۰+۶۰۰+۳۰۰+۵۰۰+۹۰۰+۲۰۰+۶۰+۸۰۰+۱۰۰۰

+۸+۹۰+۷+۴+۵۰+۸۰+۳+۴۰۰+۷۰۰+۹+۷۰ = ۵۸۱۴

حروف اعداد = غ ض ب ر ر ر ر ر

تخلیص = غ ض ب ر

ان حروف میں چونکہ غ ب ر ایسے حروف ہیں جو پہلے آچکے ہیں لہذا انہیں چھوڑ کر حرف ض کو پہلے حروف میں شامل کرکے زمام اولیٰ تیار کرلیں۔

زمام اولیٰ = ی ا ع ل م ج ک د س ب ر ح ن ظ غ و ھ ق ت ش ف خ ض =

صدر موخر = ی ض ا خ ع ف ل ش م ت ج ق ک ھ د و س ر غ ب ظ ن ح

موخر صدر = ح ی ن ض ر ا ظ خ ب ع غ ف س ل د ش و م ھ ت ک ج ق

اس سطر کو ترفع اقراری بمطابق ابجد ایقغ کریں۔

۲۰۴ ترفع اقراری = ض غ د ع ی ق ف ل ر و ض ز ھ ب خ ک ت ج ث ل ا ش ط

ان حروف کو بمطابق ابجد قطب ترفع وتنزل کیا تو حسب ذیل سطر اساس حاصل ہوئی۔

سطر اساس = ع خ ز ذ س ا و خ ا ظ خ غ و ر س ض خ ف خ ح خ ذ س.

اب اس سطر اساس کے حروف کو بمطابق ابجد ایقغ نظائر دیئے گئے جواب گویا ہوگیا۔

نظیرہ = ب ی ش ک ا س ر ی س م ی ں ر و ا ل ی ج ی ت ی ک ا

یعنی جواب برآمد ہوا بے شک اس ریس میں "روالی" جیتے گا۔

یہ دیکھ کر احتشام صاحب نے پرچہ جیب سے نکالتے ہوئے کہا "ایک امتحان تو آپ کا ابھی سے ہو جائیگا دیکھیں اس نام کا کوئی گھوڑا اس ریس میں دوڑ بھی رہا ہے یا نہیں" لیکن جونہی اُنکی نظر کاغذ پر گئی وہ دم بخود ہو کر رہ گئے۔ روالی اس ریس میں موجود تھا۔ اسی اثنا میں وہ بے قرار ہو کر اٹھے کہ چلو ٹیلی فون اکسچینج پر چل کر اس گھوڑے پر داؤ لگائیں لیکن گھڑی پر جو نظر کی تو دو بج چکے تھے اور ریس میں داؤ لگانے کا وقت گذر چکا تھا۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد

باب ۱۱

قواعد حلّاجُ الاسرار

حلاج الاسرار کا لفظی ترجمہ بھیدوں کو دُھن دینے والا' یہ نام ہے علم جفر کی ایک مشہور و معروف کتاب کا جس کے مصنف شہرۂ آفاق فلسفی فقیر منصور حلّاج تھے، ذیل میں چند قواعد استخراج متحصلہ کے اس کتاب سے دیئے جاتے ہیں تا کہ میرے ہم وطن اس ولی اللہ کے فیض سے مستفیض ہوں۔

قاعدہ اوّل۔ سوال کے حروف کو الگ الگ لکھ کر ان سے متعلقہ بروج کو ایک سطر میں لکھیں، اس کے بعد ان بروج کے اسماء کو بسط حرفی کریں اور پھر تخلیص کر کے ایک سطر قائم کریں، اس کے بعد اس سطر کے حروف جو تخلیص کے بعد بچ رہیں ان کے اعداد اس دن کی منزل قمری سے متعلقہ ابجد کے مطابق لے لیں اور جمل کبیر کریں۔ اس جمل کبیر کو بسط ملفوظی کریں اور پھر بسط حرفی کر کے تخلیص کریں، یہ جو حروف کی سطر پیدا ہوگی زمام حلّاج کہلائے گی۔ اس کو صدر موخر اور پھر موخر صدر کریں اور اس سطر کو اساس مان کر نظیرہ دے لیں سطر نظیرہ میں ہی جواب برآمد ہوگا۔ ان سطور کے عرض عمق اور قطر سے باہر جواب ہرگز ہرگز نہیں جا سکتا

یہ یاد رکھیں کہ سوال اگر عربی میں ہوگا تو جواب بھی عربی میں اور اگر فارسی میں سوال ہوگا تو جواب بھی فارسی، اسی طرح اردو سوال کا جواب اردو میں ہی ہوگا۔

قاعدہ دوم۔ ایک قاعدہ متذکرۃ الصدر قاعدہ سے ملتا جلتا حضرت شیخ منصورؒ نے اور بھی اپنی اس لاجواب تصنیف میں بیان فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں جفار کو لازم ہے نام سائل لکھے اور بعد اس کے سوال کو لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کر کے لکھے اس زائچہ کے خانہ چہارم کا جو بُرج ہو اُسے لکھ لے اور صاحب خانہ چہارم کا نام ساتھ لکھے اسی طرح خانہ ہفتم اور صاحب خانہ ہفتم اور خانہ دہم اور مالک خانہ دہم غرضیکہ ۱۔۴۔۷۔۱۰ خانہائے اوتاد کے بروج اور ان کے مالکوں کے نام ایک سطر میں لکھ لے، اس کے بعد ان میں بُرج شمسی اور مدارج آفتاب بُرج قمری اور صاحب ساعت سب کے نام ایک سطر میں لکھ کر اضافہ کرے، اب اس سطر کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور ہر حرف کی ابجدی قیمت کو اس کی مراتبی قدر سے ضرب ۲۰۶ دے کر حرف پیدا کرتا چلا جائے مکررات کو کاٹ کر پھر ایک سطر پیدا کر کے اور مطابق ابجد متعلقہ منزل قمری ترفع طبعی کرے۔ شیخ بیان فرماتے ہیں جواب ضرور گویا ہوگا

قاعدہ سوم:۔ شیخ بیان فرماتے ہیں، سوال سائل کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور اس میں نام سائل کا بغیر تخلیص کے شامل کر دے اور پھر تخلیص کرے اور اس سطر کو بمطابق ابجد قمری کے جمل کبیر کرے اور جمل کے اعداد کے حروف بنا کر سطر میں شامل کرے اور پھر تخلیص کرے اس سطر کو اساس مان کر ابجد قطب سے نظیرہ دے جو حروف حاصل ہوں گے ان کی ترکیب سے جواب گویا ہوگا، اس قاعدہ کے متعلق شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ مستحصلہ کو اس قاعدہ نے آسان ترین بنایا ہے اور شیخ نے اس قاعدہ کا نام اصطلاح میں سہل الحصول بیان فرمایا ہے۔

٭

باب ۱۲

قاعدہ اسہل الطریق

اسہل الطریق سے مراد ہے سہل ترین طریقہ۔ علم جفر میں یہ طریقہ کبریت احمر اور یاقوت سفید کا رتبہ رکھتا ہے اس طریقہ کو حرف استفادہ (۲۰۵) خلق خدا کے لئے شائع کر رہا ہوں یہ طریقہ میرے قبلہ حضرت سلطان المنجمین بابا سید جیون[1] شاہ صاحب زنجانی قدس سرہ العزیز کا خاص الخاص عطیہ ہے اور اس قاعدہ کے بل بوتے پر اس فقیر حقیر نے بڑے بڑوں کے غرور و تکبر کو پاش پاش کر دیا۔ یہ سب اللہ تبارک و تعالیٰ کی دین ہے وہ چاہے تو گدا کو نواز کر سلطان بنا دے اور اگر اس کی رضا سلطان پر قہر نازل کرنے کی ہو تو سلطان در در بھیک مانگتا پھرے۔ یہ سب فخر اسی مولائے حقیقی کی دین پر ہے ورنہ خادم ایک ذرہ بے مقدار ہے۔ یہ سب کچھ حبِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا ظہور ہے۔

قاعدہ اسہل الطریق کو مزید سہل بنانے کے لئے ایک مثال بھی ساتھ ساتھ بیان کرتا ہوں۔ ملاحظہ کریں سال ۱۹۵۸ء کے آغاز میں میرے پاس ایک عورت منور بیگم کو لائے جسے آسیب تھا اور معالج اُسے مالیخولیا کی مریضہ بتاتے تھے۔ منور بیگم کے شوہر نے سوال کیا منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے

[1] والد بزرگوار مدفون دربار شریف پیبانوالہ تحصیل شاہدرہ ۔۔ (گنہگار زنجانی)

یا روحانی ۔ شرائطِ جفر کے تحت سوال کے اوّل میں نے یا علیم کا اضافہ کر دیا اب سوال یہ بنا یا علیم منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے یا روحانی ۔ اس کو بسط حرفی کیا تو ی ا ع ل ی م م ن و ر ب ی ک م ک ہ ج س م ا ن ی م ر ض ل ا ح ق ھ ے ی ا ر و ح ا ن ی حروف حاصل ہوئے انہیں تخلیص کیا ی ا ع ل ی م ن و ر ب ک ج س ض ح ق ھ اب ان کو بمطابق ابجد قطب مترفع کیا تو حروف س ع ح ص ط ح ج م ل د ی ج د ف ز ل اب چونکہ بیماری کا یا کیفیات جسمانی و روحانی کا تعلق اربعہ عناصر سے ہے لہذا مستحصلہ حروف کو اساس مان کر بمطابق ابجد اعظم نظیرہ دیا تو سطر ذیل حاصل ہوئی ۔

م ن و ر ک ہ ا س ی ب ل ا ح ق ھ ے

چنانچہ اس عورت کا میں نے روحانی علاج کیا ۔ بفضل خدا و بطفیل محمدؐ و آلِ محمدؐ وہ سات دن کے اندر اندر صحت مند ہو گئی ۔

حصّۂ چہارم

علم الآثار

تحریر نقوش

علم الآثار میں نقش پُر کرنا ایک نہایت ہی اہم بات ہے اور نقش قائم مقام عمل کا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ نقوش پانچ قسم کے ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح علم الآثار میں مثلث، مربع، مخمس، مسدس اور مسبع کہتے ہیں۔

مثلث کے نو خانے ہوتے ہیں اسے عناصر اربعہ کے مطابق پُر کیا جاتا ہے آتشی چال مشرق سے منسوب ہے بادی چال مغرب سے نامزد ہے آبی چال شمال سے متعلق ہے اور خاکی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کر کے بقایا کو تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھو اور ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے جاؤ نقش پُر ہو جائے گا نقش صحیح ہونے کے یہ معنی ہوں گے کہ نقش کی جس طرف سے بھی آپ میزان دیں گے اسی طرف سے وہ تعداد کامل آئے جو ابتداء میں میزان تھی۔ مثلاً ہم نے پندرہ کا نقش پُر کرنا ہے ۱۲ قانون کے منہا کئے تو ۳ باقی بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو ایک خارج قسمت ہوا چنانچہ ایک کو اربعہ عناصر سے متعلقہ حسب ذیل چالوں سے شروع کرو۔

خاکی چال		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی چال		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بادی چال		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آتشی چال		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اب ایک بات رہ گئی کہ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو کیا کریں تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ہفتم میں ایک کا اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع پُر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے تیس ۳۰ اعداد قانون کے خارج کریں بقایا کو چار پر تقسیم کریں خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر چاروں چالیں حسب ذیل پُر کردیں۔

مربع خاکی			
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

مربع آبی			
۵	۱۶	۳	۱۱
۱۰	۲	۱۲	۸
۱۵	۷	۱۳	۱
۴	۹	۶	۱۴

مربع بادی			
۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

مربع آتشی			
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اب رہا کسر کا حال یعنی جب تقسیم سے کچھ بچ جائے تو اس کی صورت یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردو اگر تقسیم سے دو باقی رہیں تو خانہ نہم میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر تین باقی ہوں تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ کردو۔

مخمس یعنی پنج در پنج میں پچیس خانے ہوتے ہیں پانچ عرض میں پانچ طول میں۔ اس کو پُر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ساٹھ عدد قانون کے کم کرو بقایا کو پانچ پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر نقش کی رفتار سے پُر کرو نقش پُر ہوگا مخمس کی طبعی چال یہ ہے:۔

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

مخمس کی کسر یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۱۲ میں ایک عدد کا اضافہ کرو۔ اگر باقی تین ہوں تو خانہ گیارہ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی چار ہوں تو خانہ ششم میں ایک زیادہ کرو نقش پُر ہوگا۔

مسدس کے معنی شش در شش کے ہیں۔ اس میں چھ خانے طول میں اور چھ خانے عرض میں ہوتے ہیں یعنی کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے پُر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک سو گیارہ عدد قانون کے خارج کرو باقی کو چھ پر تقسیم کرو اور خارج قسمت میں ایک کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ چال سے نقش پُر کرو۔ چال نقش شش در شش کی یہ ہے:-

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۲	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲۰	۳۳	۴	۵	۳۶

کسر پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے پانچ باقی رہیں تو خانہ میں ایک کا اضافہ کرو۔ باقی چار رہیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ ہوگا اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ انیس میں

ایک کا اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ پچیس میں ایک کا اضافہ اور ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

نقش ہفت در ہفت کا قاعدہ تحریر یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک سو اڑسٹھ عدد قانون کے خارج کریں اور جو باقی رہیں ان کو سات پر تقسیم کر دیں اور خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر حسب قاعدہ چال سے نقش کو پُر کریں۔ نقش پُر ہوگا۔ مسبع کی چال یہ ہے:-

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۲۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

اساسی نقوش صرف مثلث اور مربع ہیں۔ باقی سب زینت کلام اور جولانی طبع نیز علم ریاضی کا مظاہرہ ہے۔ تاہم میں نے خمسہ متحیرہ کی رعایت سے تذکرۃ الصدر پانچ نقوش پر کرنے کے قواعد بیان کر دیئے ہیں اب عوام کا فرض ہے کہ ان سے بہرہ اندوز ہوں۔

باب ٢

زکوٰۃِ نقوش و اوراد

آپ کے پاس لاکھوں کروڑوں کی جائیداد ہے لیکن دین کے نزدیک آپ اُس جائیداد کے جائز وارث اس وقت تک نہیں ہیں جب تک آپ اُس کی زکوٰۃ نہ نکال لیں لہٰذا روحانی دولت پر بھی آپ اسی وقت جائز طور پر قابض ہو سکتے ہیں جب اس کی زکوٰۃ نہ نکال لیں۔ چنانچہ بزرگان دین نے جملہ اعمال و نقوش کی زکوٰۃ کو معین فرما دیا ہے۔ زکوٰۃ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک زکوٰۃ صرف وقتی طور پر دی جاتی ہے اور بعض زکوٰتیں ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کی جس قدر قسمیں مجھے معلوم ہیں استفادہ خلائق کے لئے بیان کرتا ہوں۔

قسم اوّل۔ عامل اپنے نام کے اعداد ابجد سے حاصل کرکے جو تعداد حاصل ہو اتنی مرتبہ روزانہ نقش کو پُر کرے نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی لیکن یہ زکوٰۃ صرف ایک وقت کے لئے کافی ہو گی۔

قسم دوم۔ نقش کو میزان کے اعداد کے مطابق پُر کرنا یہ زکوٰۃ صرف ایک معین عرصہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

قسم سوم۔ نقش کو میزان کی تعداد کے مطابق میزان کی تعداد کے برابر دنوں

تک پُر کرنا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

یہ صرف نقوش کی زکوٰتیں ہیں۔ اب میں ادعیہ و اعمال کی زکوٰتیں بیان کرتا ہوں۔ اس حصہ کے آخری باب میں میں نے چند ادعیہ و اعمال خانوادہائے چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ و نقشبندیہ استفادہ خلائق کے لئے درج کئے ہیں۔ مومنین کرام کا فرض ہے کہ اس دولت روحانی سے مستفید ہوں۔

زکوٰۃ صغیر۔ جو دعا یا عمل پڑھنا ہو اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور جو اعداد حاصل ہوں اتنے دنوں تک اتنی مرتبہ روزانہ پڑھیں یہ زکوٰۃ صغیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر۔ عمل کے اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو اعداد حاصل ضرب کے ہوں، اتنے دنوں تک اس عمل کو اتنی بار روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ اکبر۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف عمل اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق عمل کو مکمل کریں۔ یہ زکوٰۃ اکبر کہلاتی ہے۔ بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد بسم اللہ شریف کے ملائکہ عامل کے سامنے آجاتے ہیں اور عامل سے ملاقات کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کباٹر۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہو اسی قدر تعداد میں پڑھیں جو شخص زکوٰۃ کباٹر بسم اللہ شریف کی ادا کرے گا تو ملائکہ بسم اللہ شریف کے اس کے خادم بن جائیں گے اور ہر وقت تعمیل حکم کو حاضر رہیں گے۔

زکوٰۃ اکبر الکباٹر۔ یہ آخری زکوٰۃ ہے اس کے آگے مرتبہ زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ کبریت احمر یا لعل سپید ہے جو شخص بسم اللہ شریف کی یہ زکوٰۃ دے گا۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ کی قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا قاعدہ اس کا یہ ہے

عدد شمار حروف کو میزان کبائر سے ضرب دے کر تعداد زکوٰۃ حاصل کریں اور اسے زمان و مکان کی قید سے ادا کریں۔ اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ نصاب چھ قسم کے ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں نصاب۔ عشر۔ دور مدور۔ قفل۔ بذل اور ختم کہتے ہیں۔

نصاب:۔ اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب ۱۹۴۶۲۱۳۸۱۴ ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اوّل ہے باقی جملہ زکوٰتیں اس سے قوت میں کم ہیں۔

عُشر:۔ نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا عشر ستانوے کروڑ اکتیس لاکھ انہتر ہزار سات ہوا۔

دور مدور:۔ عشر کے نصف کو مدور کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا دور مدور اڑتالیس کروڑ پینسٹھ لاکھ ترپن ہزار چار سو چون ہوا۔

قفل۔ دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا قفل ۲۱۵
چوبیس کروڑ بتیس لاکھ چھہتر ہزار سات سو ستائیس ہوا۔

بذل۔ قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد بارہ کروڑ سولہ لاکھ اڑتیس ہزار تین سو تریسٹھ ہے۔

ختم۔ بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے ختم کی تعداد چھ کروڑ ۸ لاکھ انیس ہزار ایک سو بیاسی ہوئی۔

باب ۳

تقویم عملیات

علم الآثار کے اعمال میں حروف بروج سیارگان اور منازل قمری کی مناسبت کا خیال نہایت احتیاط کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ لہذا ان سے متعلقہ جدول حسب ذیل درج کی جاتی ہیں۔ عامل کو چاہیئے ان سے پوری طرح استفادہ کرے اور ان کے بغیر اپنے عمل کو قائم نہ کرے۔

جدول طبائع حروف بمطابق سیارگان

انجن چلانے کیلئے بہت سے پرزوں کی ضرورت ہے اگر ایک پرزہ بھی خراب ہو جائے تو انجن کی رفتار میں نقصان پیدا ہوگا۔ اسی طرح عملیات میں ہر حرف کو ایک پرزہ سمجھو تو ایک حرف بھی اگر بے ترتیب ہو تو عمل میں نقصان ہو جاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ جو پرزہ جس جگہ کا ہے اسی جگہ کام دیتا ہے۔ اگر آپ ایک پرزہ کو دوسری جگہ لگانا چاہیں تو وہ کام نہ دے گا۔ اسی طرح ہر حرف اپنی جگہ کار آمد ہے دوسری جگہ تبدیل کرنے سے کام نہیں دیتا۔ میں ذیل کے نقشے میں تمام کیفیات درج کرتا ہوں۔

آتش	بادی	آبی	خاکی	ستارہ	اعداد	طبیعت	بخور
ا	ب	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ	اسپند، فلفل سیاہ، گڑ یعنی قند سیاہ ۔
ھ	و	ز	ح	مشتری	۲۶	درجہ	عود، گوند (کسی درخت کا ہو)
ط	ی	ک	ل	مریخ	۶۹	دقیقہ	مصطگی، افیون، دار چینی، فلفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲	ثانیہ	زعفران، گل انار، ہلدی، صندل سرخ ۔
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۷۰۴	ثالثہ	لوبان، مشک، شنگرف
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ	گوگل، بادام، کشنیز خشک
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۳۲۰۰	خامسہ	صندل سفید

جدول طبائع برج سیارگان و موکلان

نمبر شمار	نام برج	ستارہ	طبع	مزاج	موکل	اعداد	کیا کام کرنا چاہیئے۔
۱	حمل	مریخ	مذکر	منقلب	سرطائیل	۷۸	دفع دشمن کامیابی مقدمہ
۲	ثور	زہرہ	مذکر	ثابت	جرزائیل	۷۰۸	ترقی رزق و مرتبہ
۳	جوزا	عطارد	مونث	ذوجسدین	دردائیل	۱۷	تسخیر و محبت
۴	سرطان	قمر	مذکر	منقلب	دفیقائیل	۳۲۰	دفع دشمن، فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	خزائیل	۶۵	ترقی مرتبہ و دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مؤنث	ذوجسدین	سمائیل	۱۴۷	تسخیر و محبت
۷	میزان	زہرہ	مذکر	منقلب	ہمرائیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن
۸	عقرب	مریخ	مونث	ثابت	حدحائیل	۲۷۲	ترقی رزق و مرتبہ
۹	قوس	مشتری	مذکر	ذوجسدین	صلحائیل	۱۶۶	تسخیر و محبت
۱۰	جدی	زحل	مونث	منقلب	میکائیل	۱۷	عمل دفع دشمن
۱۱	دلو	زحل	مذکر	ثابت	صلخائیل	۴۰	ترقی رزق و مرتبہ
۱۲	حوت	مشتری	مونث	ذوجسدین	فقہائیل	۴۱۴	تسخیر و محبت

جدول منازل قمری و حروف و اسماء الحسنی

نام منزل قمری	درجات منزل	حروف ابجد	اعداد حروف	متعلق سیاره	مزاج بروج	متعلق بروج	تعلق نورانی و ظلمانی	اسماء الحسنی	معانی اسماء الحسنی	کیفیت	تعداد ورد عزیمت	عمل برای	مزاج اسماء الحسنی	بخورات متعلقه	موکلین اسم حسنی	جن اسم حسنی	سمت	اعداد اسم حسنی
شرطین	۱۳	ا	۱	زحل	آتشی	حمل	نورانی	الله	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاه	اسرافیل	قینوپوش	مشرقی	۶۶
بطین	۱۳	ب	۲	مشتری	بادی	جوزا	ظلمانی	باقی	ہمیشہ رہے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جبرائیل	دیہوس	مغربی	۱۱۳
ثریا	۱۳	ج	۳	مریخ	آبی	سرطان	ظلمانی	جامع	جمع کرنے والا	مشترک	۱۷۰	محبت	یابس	دار چینی	کلکائیل	نوبوش	شمالی	۱۱۴
دبران	۱۳	د	۴	شمس	خاکی	ثور	ظلمانی	دیان	حساب کرنے والا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	دردائیل	طیموشی	جنوبی	۶۵
هقعه	۱۳	ه	۵	زهره	آتشی	حمل	نورانی	هادی	راہ دکھانے والا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	دوریائیل	ہوشش	مشرقی	۲۰
هنعه	۱۳	و	۶	عطارد	بادی	جوزا	ظلمانی	ولی	دوست مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	زفتمائیل	یوبوشش	مغربی	۴۶
ذراع	۱۳	ز	۷	قمر	آبی	سرطان	ظلمانی	زکی	پاک کرنے والا	مشترک	۱۷	محبت	خشک	شهد اصلی	شرفائیل	کابوش	شمالی	۳۷
نثره	۱۳	ح	۸	زحل	خاکی	جدی	نورانی	حق	سزاوار خداوندی	جلالی	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	تنکفیل	عیوشش	جنوبی	۱۰۸
طرفه	۱۳	ط	۹	مشتری	آتشی	حمل	نورانی	طاهر	پاک کرنے والا	جمالی	۷۲	عقد شهوت	گرم	مشک اصلی	اسماعیل	بدبوشی	مشرقی	۲۲۵
جبهه	۱۳	ی	۱۰	مریخ	بادی	میزان	نورانی	یٰسین	بزرگ	جمالی	۱۰۰	فتح	تر	گل سرخ	مترکیائیل	سمہوش	مغربی	۱۳۰
زبره	۱۳	ک	۲۰	شمس	آبی	عقرب	نورانی	کافی	کفایت کرنے والا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	حرقائیل	قدبوش	شمالی	۱۱۱
صرفه	۱۳	ل	۳۰	زهره	خاکی	ثور	نورانی	لطیف	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	پوست	فلطائیل	عدبوش	جنوبی	۱۲۹

عوا	۱۳	م	۴۰	عطارد	آتشی	اسد	نورانی	ملک	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	ردیائیل	مجہوش	مشرقی	۹۰
سماک	۱۳	ن	۵۰	قمر	بادی	میزان	نورانی	نور	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	ہموائیل	وطیوشش	مغربی	۲۵۶
عفترا	۱۳	س	۶۰	زحل	آبی	قوس	نورانی	سمیع	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو	کیلوائیل	بلیوشش	شمالی	۱۸۰
زبانا	۱۳	ع	۷۰	مشتری	خاکی	سنبلہ	نورانی	علی	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	تر	قلفل سفید	سرمائیل	فیشوش	جنوبی	۱۰۰
اکلیل	۱۳	ف	۸۰	مریخ	آتشی	اسد	ظلمانی	فتاح	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	حولائیل	لعطیوش	مشرقی	۴۸۹
قلب	۱۳	ص	۹۰	شمس	بادی	میزان	نورانی	صمد	بے پرواہ	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بسباسہ	ہمجائیل	فلایوش	مغربی	۱۳۴
شولہ	۱۳	ق	۱۰۰	زہرہ	آبی	حوت	نورانی	قادر	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	نرنج	عطرائیل	شمیوشش	شمالی	۳۰۵
نعائم	۱۳	ر	۲۰۰	عطارد	خاکی	سنبلہ	نورانی	رب	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	اموائیل	زہیوش	شمالی	۲۰۲
بلدہ	۱۳	ش	۳۰۰	قمر	آتشی	عقرب	ظلمانی	شفیع	شفاعت دینے والا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	ہمرائیل	تشوش	جنوبی	۴۱۰
ذابح	۱۳	ت	۴۰۰	زحل	بادی	دلو	ظلمانی	تواب	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۰	عقد نوم	تر	عنبر	عزرائیل	لطیوش	مشرقی	۴۰۹
بلع	۱۳	ث	۵۰۰	مشترک	آبی	حوت	ظلمانی	ثابت	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	میکائیل	طجیوشش	مغربی	۹۰۳
سعود	۱۳	خ	۶۰۰	مریخ	خاکی	جدی	ظلمانی	خالق	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	مہکائیل	والایوش	شمالی	۷۳۱
اخبیہ	۱۳	ذ	۷۰۰	شمس	آتشی	قوس	ظلمانی	ذاکر	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	برطائیل	عکاپوش	جنوبی	۹۲۱
مقدم	۱۳	ض	۸۰۰	زہرہ	بادی	دلو	ظلمانی	ضار	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۴	بغض	گرم	گل اغوانی	عطکائیل	غایوشش	مشرقی	۱۰۰۱
موخر	۱۳	ظ	۹۰۰	عطارد	آبی	حوت	ظلمانی	ظاہر	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	نورائیل	عقوپوش	مغربی	۱۱۰۶
رشا	۱۳	غ	۱۰۰۰	قمر	خاکی	حوت	ظلمانی	غفور	بخشنے والا	جلالی	۳۰۰	صحت مریض	خشک	قرنفل	نوفائیل	عزقوپوش	شمالی	۱۲۸۶

اہل علم خاص خاص اوقات میں عملیات آثار کمل کرتے ہیں اور عاملان عمل سعادت نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے موافق مقصود اپنے عمل کو تمام کرتے ہیں۔ اس لئے عامل کو نظرات سیارگان کے افعال کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ ذیل میں ہم نظرات سیارگان اور ان سے متعلقہ عملیات کی جدول پیش کرتے ہیں۔

جدول نتائج قران سیارگان

نظرات قران		کیفیات
قمر	مریخ	عمل واسطے فتح ونصرت براعداء مغلوبی حاسدان اور ملاقات اُمرا کیلئے کرنا
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم وزراء واہل صنعت وحرفت کیلئے کرنا چاہیئے۔
قمر	زہرہ	برائے محبت وطلب عشق اور شادی کرنے کیلئے ہے
قمر	مشتری	برائے ترقی علم وحصول زر ومال وترقی تجارت کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی وخرابی دشمن سرگردان کرنے اذیت پہنچانے آبادی وکثرت زراعت کیلئے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی وخراب کرنے کسی عمارت کیلئے موثر ہوتا ہے۔
مریخ	زہرہ	واسطے تسلط اور غالب آنے مستورات اور اہل نشاط کیلئے درست ہے
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریاں نہایت بہتر ہے
عطارد	زحل	خرابی وہلاکت دشمن کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	زہرہ	برائے اتصال ومحبت وحصول علم موسیقی کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	مشتری	برائے تسخیر مرداں وحصول علم وترقی عمل کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	مشتری	برائے محبت والفت ومطیع کرنے کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے نحوست وپریشانی مستورات کے لئے اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم کی عقل زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے۔

جدول نتائج نظرات مقابلہ

نظرات مقابلہ		کیفیات
قمر	شمس	فتنہ و فساد درمیان سلاطین کے لئے بہتر ہے
مریخ	شمس	برائے جنگ و جدل و انتشار مخالفین بہتر ہے ۔
مشتری	شمس	عمارت و آبادی کو ویران کرنے کے لئے مناسب ہے ۔
زحل	شمس	دو دوستوں کے مابین جدائی ڈالنے کے لئے بہتر ہے ۔
قمر	مریخ	دشمنی اور حشرات الارض کا زہر دور کرنے کیلئے اچھا ہے ۔
قمر	عطارد	دو دوستوں میں جدائی کرانے کے لئے بہتر ہے ۔
قمر	مشتری	اسرار مخفی کے انکشاف کے لئے بہتر ہے ۔
قمر	زہرہ	عورتوں اور مردوں کے مابین تفرقہ ڈالنے کے لئے بہتر ہے ۔
قمر	زحل	دشمن کی بیماری اور ہلاکت کے لئے بہتر ہے
عطارد	مریخ	اہل قلم کے بیمار کرنے اور ان کے کاروبار کو بستہ کرنے کیلئے بہتر ہے
مشتری	مریخ	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے بہتر ہے ۔
زہرہ	مریخ	دو دوستوں کے مابین جدائی کیلئے اچھا ہے ۔
زحل	مریخ	واسطے ہلاکت دشمن کے اچھا ہے ۔
عطارد	مشتری	دشمن کے ملک و املاک کو تباہ کرنے کے لئے بہتر ہے ۔
عطارد	زحل	کسی کی ملک و املاک کی تباہی کے لئے اچھا ہے ۔
مشتری	زحل	کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لئے اچھا ہے ۔
زہرہ	زحل	عورتوں اور مردوں کے مابین فتنہ و فساد کے لئے اچھا ہے ۔

اِستخارہ قرآنیہ

مع

صدری مجرّبات

مترجمہ

حضرت منجم اعظم صاحب

شیخ عراق محی الدین ابن
عربی قدس سرہ العزیز
کا نادر روزگار قرآنی
فالنامہ ہے۔ جس میں
ہر انسان اپنے سوال
کا جواب آیات قرآنی
سے حاصل کر سکتا ہے

ہدیہ مجلد ڈیڑھ روپیہ

آپ

کی

تاریخ ولادت؟

یہ کتاب آپ کو منجمین
سے بے نیاز کر دے گی
آپ گھر بیٹھے ہی اپنے
ماضی حال اور مستقبل سے
آگاہ ہو سکیں گے

قیمت مجلد تین روپے آٹھ آنے

مینجر

مکتبہ آئینہ قسمت

محلہ دارا شکوہ، عقب لنڈا بازار، لاہور

باب ۴

حروف تہجی کے اسرار و رموز

علم جفر کی دو بڑی شاخیں ہیں۔ ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار۔ علم الاخبار کا تعلق مستحصلات خفیہ و خبریہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اخبار و اطلاعات کا حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت فی الفضا کے تحت مختلف النوع عزیمتوں، دعاؤں، اوراد و وظائف، نقوش اور تعویذات کی مدد سے مطلوبہ نتائج مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بحر ذخّار ناپیدا کنار ہے۔ بایں ہمہ اس متلاطم موّاج سے دریگیری کرنے سے طالب اسرار و رموز کو کچھ نہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے کتابچہ میں اس علم کو بالتفصیل بیان کرنا گویا کوزے میں دریا بند کرنا ہے۔ لہٰذا اس کے اصول و مبادیات یعنی حروف تہجی کے اسرار و رموز کے بیان پر صاد کیا جاتا ہے، تفصیلات و فروعات پر حسب ذیل سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔

اسرار و رموز الف اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف قلبی کے لئے عمل میں لانا ہو تو بوقت طلوع درجۂ اوّل برج حمل کے سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات مریخ روشن کرے اور بوقت شب زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پہنچے

اور مقصود حاصل ہو مگر تختی مذکورہ بالا کی پشت پر نام طالب و مطلوب کا لکھے بالضرور مقصد حاصل ہوگا

عملِ ثانی۔ جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور قمر، زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث بنائے۔ اس طرح کہ عطارد طالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔

عملِ ثالث۔ اگر ۱۰۱۳ الف مشک و زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مریخ روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی اور شر جن و الانس سے محفوظ رہے گا۔

اسرار و رموز حرف با جس وقت کہ برج دلو دو درجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے تو اس وقت ہزار حروف با پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے، بہت بلاؤں سے محفوظ رہیگا، اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائیگا۔

اسرار و رموز حرف تا زبان بندی کیلئے جس وقت کہ برج جوزا سات درجے طلوع کرے تو ۳۰ حروف تا، اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو اناسی حرف تا، کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری سے دھو کر پلائے دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عملِ ثانی۔ یہی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائیں جس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہو جائے گا اور شفا حاصل ہوگی۔

عملِ ثالث۔ اگر حرف تا، کو ہزار بار مشک و زعفران سے شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز و محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف ثا جفری لحاظ سے حرف ثا حرف الف کی ضد ہے۔ جس

وقت برج عقرب ۸ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار حروف ثا، لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں، رکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی۔ اگر تین سو حروف ثا، لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو بھیانک خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف جیم زبان بندی کے لیے برج سنبلہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے، اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے۔ بدگوئیوں سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی۔ اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہو گی اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ اور وبا سے محفوظ رہے گا

عمل ثالث۔ اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روزہ رکھے اور افطار کی شیر و برنج سے کرے، پاک صاف رہے، ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے اور ہزار بار حرف جیم مع موکل یعنی کلکائیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی ولی، شہید یا اہل اللہ سے کچھ نسبت رکھتا ہو اس عزیمت و دعا کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے، زمین پر استراحت کرے خواب میں اس سے ملاقات و ہمکلامی ضرور ہو۔

عمل رابع۔ ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھو کر کسی بیمار کو پلائے اگرچہ مرض مہلک بھی ہو گا تو صحت جلد ہو گی۔

اسرار و رموز حرف حاء خواب معشوق کو بند کرنے کے لئے طلوع درجہ ہشتم برج جوزا پر ۱۲ حروف حا مع نام مطلوب و والدہ مطلوب پشت جام

پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو خواب معشوق بند ہو جائے گا۔

عمل ثانی۔ اگر ۳۲۷۹ حروف حاء کو طباق گلی پر مشک و زعفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہ سے پانی لائیں اور حرف مذکور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ مریض صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث:۔ اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو سو بار (۲۰۰) حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر ڈال دے۔ دشمن جان بھی ہوگا تو جگری دوست بن جائے گا۔

عمل رابع۔ اگر شب جمعہ کو دو سو بار حرف حاء کو کسی کی درد شدید قدیم یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے وہ مریض رہائی پائے۔

عمل خامس۔ اگر بیماری قحط، طاعون، سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حاء سترہ بار پڑھ کر دم کرے، مریض صحت پائے گا۔ ۲۷

اسرار و رموز حرف خاء

عداوت کے لئے چاہیئے کہ جس وقت برج عقرب نو درجے اور ۴۰ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ (ساٹھ) حروف خاء لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور فوراً بخور زہر روشن کرے۔ دشمن مسخر ہو کر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی۔ ایک کھوپڑی لے کر اس پر ۳۲۱۵ حروف خاء سرخ مرچ کے رنگ سے لکھے جگہ مسجد ویران وقت طلوع آفتاب اور منہ مشرق کی طرف ہو بخور ہینگ اور مرچ سرخ کا روشن کرے اور ساتھ دشمن و والدہ دشمن کے ناموں کے اعداد جمل کبیر بحساب ابجد قمری کے مطابق حرف خاء کا ورد مع موکل کے کرے وردو یا خاء بخق یا مبکائیل ہے۔ بعد ازاں اس کھوپری کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن دربدر اور خراب ہو جائے گا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہو جائے گا اگر کھوپری میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کبوتر کا غذ بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ اس صورت

کاغذ کو مردہ کافر کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث۔ اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہوجائے تو اس کے لئے کسی بلندی پر جاکر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعدازاں ستر بار حرف خا کو ورد کرے اور جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے نام غائب کا اور اس کی ماں کا لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لے خواب میں تمام و کمال حال غائب کا معلوم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف دال

جب برج جوزا کا درجہ چہارم طلوع کرے تو ۱۴۴۶ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہوگا۔

عمل ثانی۔ اگر بوقت سحر برہنہ سر ہو کر ستر بار حرف دال پڑھے اور بنیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لیکر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہلاک ہوگا۔

عمل ثالث۔ اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے تین ماہ تک کیا جائے تو عامل اس عرصہ کے اندر تونگر اور صاحب جاہ و حشمت ہوجائے گا۔

اسرار و رموز حرف ذال

جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقے پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سفال آب نادیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ وقت تحریر بخور کافور روشن کرے تو غلبہ ہوا یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی۔ اگر ستر بار ذال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز و محترم ہوگا اور دشمن اس کے مغلوب ہوں گے۔ اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور روزانہ ورد کرے تو انشاء اللہ وہ شخص تھوڑے عرصہ میں ہی صاحب مال و منال ہوجائے گا۔

اسرار و رموز حرف راء

جس وقت برج عقرب کے ۲ درجے طلوع ہوں تو دو سو حروف راء اوپر شانہ سگ کے برائے عداوت اور دشمنی

لکھے اور پانی میں ڈال دے۔ بخور اس وقت فلفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانہ سگ پر لکھے گا عداوت اور جدائی واقع ہو گی

عمل ثانی۔ تین سو حروف ذال کو مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی برنگ سفید کے گلے میں ڈال دے اور جس جا دفینے کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنجے مارے گا اور بانگ دے گا اس جگہ دفینہ ضرور ہو گا۔

اسرار و رموز حرف زا اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۱۴ درجہ برج جدی طلوع کرے تو ۱۴۱ حروف زا نئے کپڑے پر لکھے اور گوگل اور کافور جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگائے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کر دے بہت مجرب ہے۔

عمل ثانی۔ اگر سات سو حروف زا مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔ ۲۲۹

عمل ثالث۔ اگر پانصد بار حرف زا مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہو گا۔

اسرار و رموز حرف سین جس وقت جوزا کا اول درجہ طلوع ہو تو اسم حاسد کو مرغ کے بیضہ پر لکھے اور اول و آخر حرف سین تحریر کرے پھر لوبان کا بخور روشن کرے اور زمین میں دفن کر دے، حاسد کی زبان بندی کیلئے بہت موثر ہے

عمل ثانی۔ اگر ۶۰ حروف سین زعفران سے کاسہ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ بیمار کو پلائے تو انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حروف سین لکھ کر لکنت والے کے گلے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضل خدا کھل جائے گی۔

عمل ثالث۔ اگر بعد نماز ظہر ہزار بار یاسین، یاسین ۱۴۱ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہو گا۔

اسرار و رموز حرف شین دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہو تو جس وقت

برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ ان ہر دو کے درمیان عداوت قائم ہوگی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔

عمل ثانی :۔ اگر تین صد شین مشک اور زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اُسے اپنا دوست رکھے گی۔

عمل ثالث۔ اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہوگا یا بیٹی تو دو سو بار شب جمعہ حرف شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حروف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

اسرار و رموز حرف صاد

جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حروف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو جن کے مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حریر سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اُسے پانی میں ڈال دے اور بخور بھنگ کا بوقت تحریر روشن کرے ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہو گی۔ ۲۲۹

عمل ثانی :۔ اگر ۹۰ حروف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے یعنی اگر مرد ہے تو بازوئے راست اور اگر عورت ہے تو بازوئے چپ۔ اس عمل سے جملہ بدگوئیوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

عمل ثالث :۔ عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

اسرار و رموز حرف ضاد

عداوت کیلئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۱۲ حروف ضاد کاغذ پر لکھے اور ہوا میں لٹکا دے۔ پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دو اشخاص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی۔ اگر ۹۰ "ص" کاسہ چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھو کر مریض کو پلائے۔ مرض مہلک بھی ہو تو بھی مریض کو صحت کلی حاصل ہو۔

اسرار و رموز حروف طا

جس وقت برج عقرب کا درجہ نہم طلوع ہو تو ۱۹ حروف طا برگ تنبول سفید (پان) پر لکھے۔ اور اندھے کوآں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دو اشخاص کے نام لکھے گا انکے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی۔ اگر ایک ہزار دو سو حروف طا مشک و زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھو کر اس کا حلوہ تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و اُلفت قلبی ہوگی۔

عمل ثالث۔ اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰۹ حروف طا لکھے ہوئے دھو کر عاشق کو پلائے، عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہوگا۔

اسرار و رموز حروف ظا

عداوت کیلئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ طلوع کرے تو ۷۰۰ ظا سیسے کے اوپر لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔ ہر دو اشخاص جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے عداوت ظاہر ہوگی۔

عمل ثانی۔ اگر نماز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف ظا کا ورد کرے۔ انشاءاللہ تمام عالم مطیع و منقاد ہوگا اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

اسرار و رموز حروف عین

محبت و الفت کے لئے جب دوسرا درجہ برج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کا تحریر کرکے آگ میں دفن کرے۔ پیپل کے گوند کا بخور روشن کرے تو محبوب محبت سے اُلفت و محبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی۔ اگر ۷۰۰ حروف عین مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب مطلوب کے بھی تحریر کرے اور ان کو شیریں مصفا اور پاک پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گرویدہ ہوگا اور اطاعت و فرمانبرداری ظاہر کرے گا۔

اسرار و رموز حرف غین

جب برج دلو کا درجہ نہم طلوع کرے تو ایک ہزار غین نحس دن و ساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جا کر اوپر کفن مردہ کافر پر لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خستہ و خراب ہوگا۔

اسرار و رموز حرف فاء

مرد و زن کی جدائی کے لئے اور مرد و عورت کی شہوت باندھنے کے لئے جس وقت برج جدی اول درجہ و ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف فاء مع چہار اسماء موکلین یا جبرائیلؑ یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ یا میکائیلؑ کے شانۂ گوسفند پر لکھے اور کسی کہنہ قبر میں دفن کر دے اور وقت تحریر شانۂ گوسفند بخور پیپل کا روشن کرے تو درمیان طالب و مطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانہ گوسفند پر لکھنے واجب ہیں سخت جدائی و تفرقہ پڑ جائیگا

عمل ثانی۔ اگر ۹ ہزار حروف فاء کپڑے پر چاروں موکلین متذکرۃ الصدر کے ناموں کے ساتھ مشک و زعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہر دو سیارگان کے مابین نظر تسدیس تا نظر تثلیث واقع ہو۔ پھر چوب انار یا ملنگر کے تین پائے بنا کر اوپر تانبے کا چراغ رکھے اس میں مصری و شہد خالص و روغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ رکھے اور اس کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل خلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا دخل نہ ہو۔ اور پھر طالب و مطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت "یا فاء بحق یا سرحمائیل" پڑھے یا ۹ ہزار بار یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

اسرار و رموز حرف قاف

جب برج دلو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں تو محبت کے لئے کاغذ برنگ کبود پر ایک سو قاف لکھے اور ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برداشتہ ہو کر طالب کی طرف رجوع کریگا

عمل ثانی دو سو قاف معہ نام مطلوب و طالب و امہات بروز چہارشنبہ اول ساعت عطارد میں لکھ کر کسی سنگ گراں کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف کاف

واسطے زبان بندی دشمنان و حاسدان کے جب

برج جوزا ۲۰ درجے تک طلوع ہو جائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حروف کاف لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے سے پتھر کے نیچے دبا دے وہ مکان تاریک ہو جائے گا۔ اس کے لئے وقت تحریر چہل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے۔

عمل ثانی :۔ اگر کوئی کہیں سے جان چھڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بروز چہار شنبہ اول ساعت عطارد میں سو کاف لکھے اور اپنے داہیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حرف کاف با موکل پڑھے۔ اس طرح " یا کاف بحق حمد زائیل " اس کے بعد دروازے سے باہر آنے کا قصد کرے۔ انشاءاللہ العزیز اسے کوئی نہ پہچانے گا۔ جدھر چاہے چلا جائے۔

اسرار و رموز حرف لام

محبت کیلئے جب برج قوس کے ۲۹ درجے طلوع ہوں تو ۸ لام کورے کوزے پر چاروں موکلوں اسرافیل عزرائیل جبرائیل اور میکائیل کے ناموں کے ساتھ لکھے۔ بخور صندل کا روشن کرے اور اس کے بعد نقش کو آگ کے نیچے دفن کر دے۔ مقصد دلی عامل مطلوب سے حاصل ہوگا۔

عمل ثانی ۔ چاندی یا سونے کے ورق پر اپنا نام مع نام والدہ کے لکھے اور اس کے گرداگرد ستر لام کا دائرہ کھینچ دے۔ اس کے بعد اس نقش کو دریا کے کنارے کسی سنگِ گراں کے نیچے دبا دے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز و محترم ہوگا

اسرار و رموز حرف میم

برج جوزا جب چار درجے طلوع کرے تو محبت کا عمل کریں، ۱۲۰ میم معہ نام لکھیں۔ بخور خوشبو عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں، مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی ۔ شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل حمد کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے روایت کی ہے کہ آیہ مبارکہ قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب پڑھے۔ پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اس شخص کو طرح

طرح کی جمعیت اور بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔
عمل ثالث۔ اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آہو پر لکھے۔ اور اس کو اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ سلاطین و حکام و خواتین معظمہ سے جو حاجت اس کی ہو گی وہ روا ہو گی۔

اسرار و رموز حرف نون

واسطے محبت کے برج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے۔ اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے مطلب دلی مطلوب سے حاصل ہو گا۔

اسرار و رموز حرف واؤ

محبت کے لئے جب برج اسد ۶ درجہ طلوع ہو تو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کرے بخور خوشبو کا دے۔ مطلوب سے فوراً مقصد برآری ہو گی۔
عمل ثانی۔ اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوئے جاناں میں جانا نہیں ہو سکتا تو حرف واؤ چھ سو مرتبہ ورد کرے اور کوئے جاناں کی طرف دم کر دے۔ جانا ضرور ہو گا۔ کوئی شخص مانع نہ ہو گا۔

اسرار و رموز حرف ہاء

یہ عمل محبت کیلئے بہت خوب ہے جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہاء کو سات سو بار پڑھے معہ موکل کے جس کا نام ہنکائیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب نام والدہ اس و نام طالب و نام والدہ اس بھی پڑھ پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پر دم کرتا جائے۔ بخور بھی فلفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعدہٗ ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کر دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہو گا۔
عمل ثانی۔ اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف ہاء مع موکل متذکرہ فالصدر پڑھے۔ چند روز میں جمیع اعزہ واقربا اس کے حکم میں آجائیں گے۔

اسرار و رموز حرف یاء

برج قوس جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید

پر یا حریر سفید پر ۲۱ حروف یآ لکھے اور فتیلہ بنا کر روغن زیتون یا روغن گاؤ خالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور صندل کا جلائے۔ مطلوب کا دل خود بخود طالب کی اُلفت میں بیتاب و بیقرار ہونے لگے گا۔

عمل ثانی۔ اگر طالب و مطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گردا گرد ۳۶۰ حروف یاؔ سے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ مطلوب طالب کے قدموں میں کھینچا چلا آئے گا۔

عمل ثالث۔ اگر بدھ کے دن اول ساعت عطارد میں ایک ہزار حروف یاؔ کاغذ بزنگ سرخ پر روشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے تو جملہ حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔ انشاءاللہ

مصباح الجفر

حصّہ پنجم

معمّیٰ جات کے اشارات، اسپاں وریس

و

اعداد ستّہ کا جفری استخراج

اور

علمِ جفر سے امتحان کے نمبر معلوم کرنا

باب ۱

معمّا جات کو علم جفر کی روشنی میں صحیح حل کرنیکا سہل ترین قاعدہ

علم جفر علوم فلکیات کی وہ شاخ ہے جس کا شہرہ شرق تا غرب ہے یہ علم اعداد مفردہ کی مختلف صورتی صوتی اور معنوی قدروں پہ استوار ہے۔ دُنیا کا کوئی شمار و حساب ایسا نہیں ہے جو ایک تا نو اعداد مفردہ سے باہر ہو۔ انسان صبح تہذیب ہی سے اس علم کا عالم ہے۔ لاطینیوں کا فیثا غورث، چینیوں کا کنفیوشس۔ ایرانیوں کا کیومرث مصریوں کا رمیس۔ اول ہندیوں کا جمینی اور یونانیوں کے افلاطون و بقراط اس علم کے متبحر عالم مانے جاتے ہیں۔

اسلام چونکہ جملہ مذاہب اور تہذیبوں کا ملخص اور عطر ہے لہٰذا انسان کے جملہ علوم داعی اسلام کو تفویض ہوئے اور چونکہ یہ تکمیل کا مذہب بھی ہے لہٰذا علم الاعداد کو داعی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مکمل کیا یعنی اعداد مفردہ ایک تا نو سے قبل ایک عدد کا اضافہ کیا اور وہ صفر تھا۔ صفر کا تخیل دراصل کلمہ طیبہ لاالٰہ الااللہ پر مبنی ہے یعنی ہر ہستی سے قبل اس کی نیستی کا موجود ہونا لازم ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک سے قبل صفر کا وجود نہایت ضروری ہے۔

صفر عربی زبان کا لفظ ہے لفظ جفر اسی صفر کی ایک صوتی و صوری حالت کا نام ہے

علم جفر کی دو شاخیں علم الاخبار اور علم الآثار نہایت مشہور ہیں۔ علم الاخبار سے سوالات کے جوابات حاصل کئے جاتے ہیں۔ تنوع خبروں کے حصول میں اسی علم سے کام لیا جاتا ہے۔ علم جفر کے جاننے والے جفار کہلاتے ہیں، یہ لوگ ہونے والی بیوی، دشمن، چور وغیرہ کے نام اسی علم کے ذریعہ نکالتے ہیں۔ اس علم کو معمّا کے اشاروں کے حل اور لاٹری، سٹہ وغیرہ کے نمبروں کے استخراج میں بھی استعمال کیا گیا ہے اور اس کے جوابات تیر بہدف حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو بعض لوگوں نے جو اس فن بزرگ کے ماہرین میں سے تھے۔ گھوڑ دوڑ میں بھی برتا ہے اور جو گھوڑا مستخرج ہوا ہے وہی ریس میں اوّل آیا ہے۔ ریس۔ لاٹری۔ سٹہ کے متعلق ہم آگے چل کر تفصیلاً عرض کریں گے — سردست ہم معمّٰی کا اشارہ حل کرنے کے سلسلے میں علم جفر کے دو ایک قاعدے بیان کرتے ہیں۔ ان قاعدوں کے عامل کو پرہیزگار نمازی، سچ بولنے والا اور حلال وطیب روزی کھانے والا ہونا لازم ہے۔ وما علینا الا البلاغ المبین

لسانُ الغیب یعنی علم جفر کی دس مشہور ابجدیں

چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں اور ابجد قمری کے حروف کی تعداد بھی اٹھائیس ہی ہے۔ اس رعایت سے اکابر جفاروں نے علم جفر کی کل ابجدوں کی تعداد اٹھائیس مقرر کی ہے یعنی ہر منزل قمری کی ایک ابجد۔ عرب و عجم کے جفار انہی اٹھائیس ابجدوں کو لسان الغیب کہتے ہیں لیکن علم جفر کے جفری مدرسۃ الفکر کے جفار بالعموم دس ابجدوں کو ہی لسان الغیب کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک ابجد تو صفر سے تعلق رکھتی اور باقی نو ایک تا نو اعداد مفردہ سے متعلق ہیں۔ لسان الغیب کی دس ابجدیں حسب ذیل ہیں۔

۱- ابجد شمسی متعلق بہ صفر

خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ص	ش	س	ز	ر	ذ	د
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
ی	ہ	و	ن	م	ل	ک
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

ابجد شمسی سے صرف ان ایام میں کام لیا جاتا ہے جب قمر طلوع نہ ہو یعنی اندھیری رات ہو جیسے ہندی بھاشا میں اماوس کی رات کہتے ہیں ۔

۳- ابجد اجہز متعلق بہ تثنیہ

م	ک	ط	ز	ھ	ج	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
ن	ل	ی	ح	و	د	ب
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

ابجد اجہز کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے، جن کا جمل صغیر ۲ ہے

۲- ابجد قمری متعلق بہ توحید

ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

ابجد قمری کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ایک ہے جیسے ۶۴ کے ۶ اور ۴ کو جمع کیا تو دس ہوئے اور دس کا جمل صغیر ایک ہے ۔

۴- ابجد ادزی متعلق بہ تثلیث

ق	ع	م	ی	ز	د	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ک	ح	ھ	ب	غ	ذ	ت
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸
و	ج	ض	ث	ر	ف	ن
۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
ظ	خ	ش	ص	س	ل	ط
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰

ابجد ادزی کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ۳ ہے۔

۵ - ابجد اھطم متعلق بہ تربیع

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب	و	ی	ن	ص	ت	ط
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اھطم کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر چار ہے۔

۶ - ابجد اوکع متعلق بہ تخمیس

ا	د	ک	ع	ش	ض	ب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ز	ل	ف	ت	ظ	ج	ح
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	ص	ث	غ	د	ط	ن
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ق	خ	ھ	ی	س	ر	ذ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوکع کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر پانچ ہے۔

۷ - ابجد ازمق متعلق بہ تسدیس

ا	ز	م	ق	ذ	ب	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ن	ر	ض	ج	ط	س	ش
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۱
ظ	د	ی	ع	ت	غ	ھ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ف	ث	و	ل	ص	خ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ازمق کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر چھ ہے۔

۸ - ابجد احست متعلق بہ تسبیع

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	د
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احست کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر سات ہے۔

۹۔ ابجد المعث متعلق بہ تثمین

ا	ط	ع	ث	ب	ی	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خ	ج	ک	ص	ذ	د	ل
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ق	ض	ھ	م	ر	ظ	و
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ن	ش	غ	ز	ح	س	ت
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد المعث کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے
جن کا جمل صغیر آٹھ ہے۔

۱۰۔ ابجد النقغ متعلق بہ تفرید

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ج	ل	ش	د	م	ت	ھ
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	ث	و	س	خ	ز	ع
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد النقغ کا تعلق صرف ان اعداد سے
ہے جن کا جمل صغیر نو ہے۔

تشریح اصطلاحات

اس باب میں قواعد کے بیان پر چند اصطلاحات کا استعمال ہو رہا ہے۔ ان اصطلاحات سے طالبین علم جفر کو کما حقہ واقف ہونا لازم ہے۔

جمل کبیر:۔ حروف کے اعداد کو جمع کرکے جو بڑی رقم حاصل ہو وہ جمل کبیر کہلاتا ہے۔ جیسے شمع کے حروف ش م ع کے اعداد ۳۰۰ + ۴۰ + ۷۰ کا جمل کبیر ۴۱۰ ہے۔

جمل صغیر:۔ جمل وسیط کی سب سے بڑی یا بائیں طرف والی رقم کو اس کے دائیں طرف والی رقم میں ملا دینا جمل صغیر کہلاتا ہے جیسے ۵۰ کے ۵ کو صفر میں ملایا تو ۵ ہی رہ گئے۔ چنانچہ شمع کے اعداد ۴۱۰ کا جمل صغیر ہے۔

بسط حرفی:۔ کسی لفظ یا جملے کے حروف کو الگ کر دینا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے

شمع کا بسط حرفی ش س م ع ہے۔

تخلیص :۔ کسی لفظ یا جملے کا بسط حرفی کر کے مکرر آنے والے حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے جیسے انتظار کا بسط حرفی ان ت ظ ا ر اور تخلیص ان ت ظ ر ہے۔

تضعیف :۔ کسی حرف کی عددی قدر کو دو گنا کر کے اس کے حروف بے لینا تضعیف کہلاتا ہے جیسے ش کی تضعیف خ ہے۔

تنصیف۔ کسی حرف کے عدد لے کر اس کا نصف کرنا اور اس سے پھر حرف بنانا تنصیف کہلاتا ہے۔ جیسے ت کی تنصیف "ر" ہے۔

تلفیظ :۔ عددوں کے حروف بنانا تلفیظ کہلاتا ہے جیسے ایک سو پچاس کے حروف ق ن بنا لینا۔

ترفع :۔ حروف کو مابعد حروف سے بدل لینا جیسے اب ج د میں ا کو ب سے بدلنا ترفع کہلاتا ہے۔

تنزل :۔ حروف کو ماقبل حروف سے بدل لینا جیسے ابجد میں ج کو ب سے بدلنا تنزل کہلاتا ہے۔

ترفع طبعی :۔ آتش کو خاک۔ خاک کو آب۔ آب کو باد اور باد کو آتش سے بدلنا حروف کی تقسیم مطابق عناصر حسب ذیل ہے۔

آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ترفع عددی۔ حروف کے اعداد لے کر ا کو ۲ - ۲ کو تین اور تین کو چار سے بدلنا اور پھر اس کی تلفیظ کرنا جیسے ا کو ب اور ب کو ج اور ج کو د سے بدلنا۔

ترفع زواجی ۔ حروف کو کسی ابجد کے مطابق ایک حرف چھوڑ کر اگلے حرف سے بدلنا جیسے ابجد میں ب کو د سے بدلنا ترفع زواجی کہلاتا ہے ۔

تنزّل طبعی ۔ آتش کو باد ۔ باد کو آب ۔ آب کو خاک اور خاک کو آتش سے بدلنا تنزّل طبعی کہلاتا ہے جیسے ر کا تنزل ب ہے اور ب کا ج ، علیٰ ہٰذالقیاس ج کا د ہے ۔

تنزّل عددی ۔ حروف کو کم مقدار والے اعداد سے بدلنا جیسے ۹ کو ۸ والے سے اور ۸ کو سات والے سے بدلنا یعنی ط کا تنزل ح اور ح کا ز ہے ۔

تنزّل زواجی ۔ ترفع زواجی کے برعکس ایک حرف چھوڑ کر ماقبل کا حرف لینا تنزل زواجی کہلاتا ہے جیسے 'د' کا 'ب'

معلومات خمسہ ۔ معمول کے جفری حل کے استخراج میں پانچ قسم کی معلومات کا حاصل ہونا نہایت ضروری ہے یہ معلومات خمسہ کہلاتی ہیں اور حسب ذیل ہیں ۔

(۱) معمّے کا نام اور نمبر جیسے شمع معمّٰی ۸۹ (۲) ماہ و سال جس میں معمّٰی نکلتا ہے جیسے نومبر ۱۹۵۷ء

(۳) دن جب معمّٰی کی مدت ختم ہو جیسے یکشنبہ (۴) دن جب معمّٰی نکلنا ہو جیسے دوشنبہ

(۵) نام سائل و والدہ سائل جیسے احمد بن سعیدہ ۔

معلومات خمسہ میں ایک امر کی خاص طور پر نگہداشت واجب ہے کہ جتنے بھی اعداد آئیں ان کو ملفوظ کر لیا جائے جیسے ۸۹ کی ملفوظ ابجد قمری کے مطابق "ط ف" ہے اور ۱۹۵۷ کی زن ظ ع ہے ۔

شرائط استخراج و تحصیل مستحصلہ

علم جفر کے جملہ جوابات کو مستحصلہ کے اصطلاحی نام سے پکارا جاتا ہے اوّل تو معمّٰی بازی ہی ہمیں اس طیب و طاہر علم کو استعمال ہی نہیں کرنا چاہیئے لیکن کہا جاتا ہے کہ جب تین افلاتے آجائیں تو بعض حالتوں میں حرام حلال کی تمیز جاتی رہتی ہے پس جب ایسی حالت وارد ہو تو پھر معمّٰی کا حل علم جفر کی مدد سے حاصل کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے لیکن اس حالت میں بھی اس عمل کے لئے چند شرائط مقرر ہیں جن کی پابندی

ہر حال میں لازم ہے۔ وہ شرائط حسب ذیل ہیں۔

حالت خوف۔ سب سے پہلے یہ دیکھنا واجب ہے کہ معمّی کا حل کس لئے مطلوب ہے۔ ظاہر ہے اس حل سے انعام حاصل کرنا مقصد ہے اور انعام کی خواہش حصول زر و مال کی چغلی کھاتی ہے۔ اب دیکھنا ہے حصول زر و مال کس ضمن میں مطلوب ہے اگر کسی شخص پر فاقے آگئے ہیں اور تلاش کے باوجود اسے مزدوری نہیں ملتی۔ اگر کسی کی عزت اور جان خطرے میں ہے اور روپیہ سے وہ خطرہ ٹل سکتا ہے تو پھر معمّی کے انعام کے ذریعہ روپیہ حاصل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے

نماز مقصد۔ پاک و صاف ہو کر یعنی غسل و وضو تازہ کر کے مصلے پر قدم دھرے باقاعدہ خوشبو لگائے اور خوشبو جلائے پھر دو رکعت نماز نفل برائے حصول مقصد پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد از الحمد سات سو چھیاسی بار آیہ مبارکہ (افوض امری الی اللہ واللہ بصیر بالعباد) کا ورد کرے اور تشہد و درود کے بعد سلام پھیرے اور خدا سے حل مشکلات اور ایصال نعمت کی دعا کرے اور کہے کہ الٰہی مجھے ماحول کی سختی نے اس عمل پر مجبور کر دیا ہے، اب تو ہی رزاق و وہاب ہے پھر اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔

استخارہ۔ دعا کے بعد کلام پاک سے استخراج مستحصلہ کیلئے حسب ذیل استخارہ کرے

پہلے اکتالیس بار درود شریف پڑھے پھر چودہ بار الحمد شریف پھر اکتالیس بار درود پڑھ کر محمدؐ و آل محمدؐ کی خدمت میں ہدیہ کرے اور دو زانو ہو کر کلام پاک دونوں ہاتھوں میں لے رو بقبلہ ہو اور انگشت شہادت سے کلام پاک کی فال لے یعنی ایک ورق کھولے۔ پس سامنے کے دونوں صفحات پر لفظ اللہ تلاش کرے۔ جتنے عدد شمار میں ہوں اتنے ورق شمار کرے جو ورق لٹے اس پر کی اتنی ہی آیات یعنی سطور گن لے پس جو سطر حاصل ہو اس کے مفہوم سے مستحصلہ کی اجازت کے سلسلے میں ہاں اور نہ کا حکم لے اگر خود اس سلسلے میں فیصلہ نہ کر سکے تو مقامی مجتہد یا عالم دین سے رجوع کر سکتا ہے۔

استخارہ کی اجازت کے بغیر معمّیٰ کے جفری حل کا مستحصلہ نہ لینا چاہیئے۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو سخت ترین سزا قدرت سے ملنے کا اندیشہ ہے۔

معمّیٰ کا جفری حل

قاعدہ اوّل۔ اس قاعدہ میں ابجد ایقغ کو سب سے پہلے مفرد کر لیا جاتا ہے ابجد ایقغ مفرد حسب ذیل ہیں۔

ای ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ھ ن ث	و س خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ			
۷	۸	۹			

سب سے پہلے دیکھیں کہ اشارہ میں کتنے حروف ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اب متوقع حروف کو لیں ان حروف کی عددی قدریں بحساب ابجد ایقغ مفرد لیں اب متوقع حروف کو ابجد ایقغ کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جو حروف اس ابجد کے مطابق اشارہ کی تعداد حروف سے لگاؤ کھا جائے وہی لیے جائیں۔ انشاءاللہ العزیز وہی حرف صحیح ہوگا اس کے ساتھ ساتھ یہ خیال کر لیں کہ معمّیٰ کے شمارہ کا جمل صغیر کیا ہے؟ اور کوشش کریں کہ یہ تمام استخراج کسی ایسی تاریخ کو کریں جس کا جمل صغیر معمّیٰ کے عدد کے جمل صغیر کے برابر بلکہ ساعت استخراج بھی وہی ہونی لازم ہے جو اس جمل صغیر کے عدد سے متعلقہ سیارہ سے تعلق رکھتی ہو۔ نقشہ ساعات حسب ذیل ہے۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پیر	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
منگل	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
بدھ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
جمعرات	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
جمعہ	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری

ہفتہ زحل شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ
اتوار شمس قمر مریخ عطارد مشتری زہرہ زحل

استخراج معمیٰ کے لئے دن کا وقت ہی لازم ہے۔

مثال۔ شمع معمیٰ ۶۵ کو حل کرنا ہے ۶۵ کا جمل صغیر ہے لہذا اکتوبر ۱۹۵۵ء کی ۱۷-۲۶ اور نومبر ۱۹۵۵ء کی ۷ ہی ایسی تاریخ ہے جس دن کو اس معمیٰ کے حل کا استخراج ہو سکتا ہے ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء کا دن منتخب ہوا۔ دن بدھ کا تھا۔ لہذا غروب آفتاب سے کم و بیش ساڑھے تین گھنٹے قبل قمر کی ساعت شروع ہوئی اور دو گھنٹے تک رہی۔ چونکہ معمیٰ کے عدد کے جمل صغیر ۲ کا سیارہ قمر ہے لہذا قمر کی یہ ساعت استخراج حل معمیٰ کے لئے چنی گئی۔

سب سے قبل اشارہ ۲ کو لیا گیا۔ متوقع لفظ جان یا مان ہے جان میں تین حروف ہیں ج ان اور م ان مان میں بھی تین حروف ہیں۔ ج اور م میں انتخاب کرنا ہے ج کا عدد بمطابق ابجد ایقغ ۳ ہے اور م کا عدد ۴ ہے۔ لیکن چونکہ اشارہ کے حروف کے عدد تین ہو سکتے ہیں لہذا تین کی رعایت سے ج ہی انسب ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا حل جان ہوا۔

اشارہ ۱۲ کے جملہ حروف ۴ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ گلنے اور گاتے ہیں ن اور ت میں انتخاب کرنا ہے۔ ن کی قدر بمطابق ابجد ایقغ ۵ اور ت کی ۴ ہے لہذا تعداد حروف کے لحاظ سے ت ہی انسب ہے چنانچہ اشارہ کا حل گاتے ہوا۔

اشارہ ۹ کے جملہ حروف ۲ ہو سکتے ہیں۔ متوقع الفاظ بم اور دم ہیں ب اور د میں انتخاب کرنا ہے ب کی قدر بمطابق ابجد ایقغ ۲ اور د کی ابجدی قدر ۴ ہے۔ تعداد حروف اشارہ کی مناسبت سے ب درست ہے۔ چنانچہ اشارہ کا حل بم ہوا۔

اشارہ ۱۱ کے جملہ حروف ۳ ہیں اور متوقع الفاظ یاس اور یاد ہیں س اور د میں انتخاب کرنا ہے س کی قدر بمطابق ایقغ ۶ اور د کی ۴ ہے س کی

کی ابجدی قدر ۶ کو بسط تنفیس کیا تو ۳ اور د کی ابجدی قدر ۴ کو بسط تنفیس کیا تو ۲ حاصل ہوئے ۲ اشارہ حروف کی تعداد پر فٹ آتا ہے لہذا س درست ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل پاس ہوا۔

اشارہ ۱۲ کے جملہ حروف ۳ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ دام اور کام ہیں یعنی د اور ک میں انتخاب کرنا ہے د کی ابجدی قدر ۴ اور گ کی ابجدی قدر ۲ ہے معمہ کا عدد ۶۵ ہے یعنی ۵ سے ۶ بلند ہے لہذا تعداد حروف اشارہ ۳ کو ترفع عددی دیا تو ۳ سے ۴ ہوئے اور ۴ کا حرف د ہے لہذا اس اشارہ کا جفری حل دام ہوا۔

اشارہ ۱۶ کے جملہ حروف بین اور متوقع الفاظ رد اور راکھ ہیں یعنی و اور کھ میں انتخاب کرنا ہے واؤ کی ابجدی قدر ۶ اور کھ کی ابجدی قدر ۷ ہے اشارہ کے حروف کی تعداد ۲ چونکہ جفت عدد ہے لہذا واؤ کی ابجدی قدر ۶ یعنی عدد جفت ہے۔ زیادہ مناسب و صحیح ہے چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل رد ہوا۔ (۲۴۷)

اشارہ ۱۸ کے جملہ حروف ۸ ہیں اور متوقع الفاظ تیز چلانے اور تیل جلانے ہیں یعنی حروف ل ج اور ز چ میں انتخاب کرنا ہے ل ج کی ابجدی قدر ۶ اور ز چ کی ابجدی قدر دس ہے یہاں اشارہ ۱۲ میں استعمال کردہ اصول کے مطابق زیادہ ابجدی قدر والے حروف ز چ مناسب تر ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل تیز چلانے ہوا۔

قاعدہ دوم

معمّا کو پہلے چار مختلف مربعوں میں حسب ذیل تقسیم کر دیں۔

اس مثال کے لئے ہم شمع معرکہ ۵ کو لیتے ہیں اور اس کو حسب ذیل چار مربعوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

۱

X	ر	ک	ے	
		X		ا
X	ا			ھ
	ج	ا	X	و
X	X	ز	X	ز

۳

ج	م	ا	ک	و
		X		X
ا	ل		X	
ح	و		X	ے
X	م	X	X	ر

	X	X	چ	X
ر	X		و	ک
ف	X		ک	ا
X	ش	X		ن
ی		ا	ی	پ

س	X	ب	X	X
د	X	ا	ن	
ھ			ن	X
	و	X	ھ	ۃ
ے	ل	ج		X

معمیٰ کا شمار ۸۷ ہے جس کو جمل صغیر کیا تو ۶ حاصل ہوئے لہٰذا ابجد ازمق کا حساب اس معمیٰ کے حل میں مستعمل ہوگا۔

ملاحظہ کریں ان چاروں مربعوں میں عبارت والے خانے خالی اور پُر ملا کر اٹھارہ اٹھارہ ہیں۔ یہ التزام بالعموم شمسی معموں میں رکھا جاتا ہے

مربع ۱ مربع ۲ کا عکس ہے اور مربع ۳ مربع ۴ کا۔

مربع ۱ کو لو اس کو پُر کرنا شروع کرو متوقع حروف لگاتے چلو یہاں تک کہ اس مربع کے اٹھارہ حروف کی ابجدی قدریں حسب منفردہ کر لی جائیں تو ان کا کل مجموعہ معمیٰ کے شمار کے برابر ۸۷ آجائے اور یہ حسب ذیل ہوگا۔ ملاحظہ کریں۔ ہم نے مربع ۱ کو مندرجہ ذیل حروف میں پُر کیا ان حروف کے نیچے ان کی منفرد قدریں بمطابق ابجد ازمق مندرج ہیں۔

مربع نمبر۱

ل ی ک ر   اہ وا   ھ ی را   د   اج ک   رز

۹۴۸۸   ۱۷۳۱   ۱۹۸۳   ۷   ۴۳۲   ۲۹

جمل کبیر۔ ۸+۸+۴+۹+۱+۳+۷+۱+۳+۸+۹+۱+۷+۱+۲+

۴+۹+۲ = ۸۷   لہٰذا یہ حروف بالکل صحیح طور پر پُر ہوئے۔

اب معمّٰی کے نمبر کا چھوٹا عدد ۷ ہے اور ۸۷ میں ۷ جمع کیے تو ۹۴ ہوئے لہٰذا مندرجہ بالا عمل پھر دہرایا گیا لیکن حاصل جمع ۸۷ کے بجائے ۹۴ ہونا لازم ہے اور وہ اس طرح ہُوا۔ مربع ۲ ب س کھ ن ا د ن ک ت ھ دہ ور اج ل ے

۶ ۴ ۸۷۱۸۷ ۴ ۳۱ ۸۸۲۱۹۷۳۷

جمل کبیر۔ ۶+۴+۷+۸+۱+۷+۸+۴+۱+۳+۷+۳+۷+

۹+۲+۸+۸ = ۹۴

لہٰذا یہ حروف بالکل صحیح طور پر پُر ہوئے۔

اب معمّٰی کا بڑا عدد ۸ لیکر ۹۴ میں جمع کیا تو ۱۰۲ ہوئے مندرجہ بالا عمل ایکدفعہ پھر دہرایا گیا اور ۹۴ کے بجائے ۱۰۲ جمل کبیر کیا گیا۔ ملاحظہ ہو۔

مربع ۳ وک ام ج ی ظ ن ش گھ ل ا ی ل و ح د م

۲۳۱۴۷ ۸۶۸ ۵ ۱۸۷ ۸ ۷۷۸ ۳۹

جمل کبیر ۷+۴+۱+۳+۲+۸+۶+۸+۵+۷+۸+۱+۸

+۸+۷+۷+۹+۳+۱۰۳

لہٰذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پر ہوئے۔

۸۷ کا جمل صغیر ۶ ہے لہٰذا ۱۰۲ میں ۶ کو جمع کیا تو ۱۰۸ ہوئے۔ اب تذکرۃ الصدر عمل کو چوتھی بار کیا گیا تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے۔

مربع ۴ ج ص ک د ی د ا ک ڑ ت ن ڈ ش پ ی ا گ ی

۳ ۹ ۴ ۷ ۱ ۹ ۱ ۴ ۹ ۵ ۸ ۹ ۵ ۶ ۸ ۱ ۴ ۸

جمل کبیر - ۳ + ۹ + ۴ + ۷ + ۸ + ۹ + ۱ + ۴ + ۹ + ۵ + ۸ + ۹ + ۵ + ۶ +
۸ + ۱ + ۴ + ۹ = ۱۰۸   لہذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پُر ہوئے۔

نوٹ :- حروف مستخرجہ بالا پہلی بار کبھی حاصل نہ ہوں گے۔ متذکرۃ الصدر عمل بار بار کرنے سے حسب ایسے حروف حاصل ہو جائیں۔ جن کے منفردات کا جمل کبیر مطابق قاعدہ کے ہو تو انہیں لے لیا جائے حل بالکل صحیح ہو گا۔

چنانچہ چاروں مربعوں کو باہم جوڑ کر متذکرۃ الصدر حروف پُر کر لیے گئے — حل حسب ذیل برآمد ہوا۔

صحیح حل شمع معمّٰی ۱۹۷

ل	ی	ک	ر	X	د	ک	ا	م	ج
ا	ھ	X	د	ا	X	ی	X	ظ	ن
ھ	ی	ر	ا	X	ش	X	گھ	ل	ا
د	X	ا	ج	ک	ی	X	ل	و	ح
ر	X	ز	X	X	ر	X	X	م	X
X	ج	X	X	ص	X	X	ب	X	س
ک	د	ی	X	ر	کھ	ن	ا	X	د
ا	ک	ڑ	X	ف	X	ن	ک	ت	ھ
ن	ڑ	X	ش	X	و	ھ	X	و	ر
پ	ی	ا	ک	ی	X	ا	ج	ل	ی

قاعدہ سوم

اب معمّٰی کی ایک اور صورت پیش کی جاتی ہے۔ یہ نقاد معمّٰی ہے اور یہ مربعوں میں نہیں ہوتا بلکہ ایک فقرہ یا جملہ لیکر اس کا کوئی ایسا لفظ اٹھا لیتے ہیں جہاں دو یا تین الفاظ کے پیوستگی کا ابہام ہوتا ہے اس قسم سے نقاد معمّٰی ۷۳ لیا گیا۔ ۷۳ کا جمل صغیر ایک ہے لہذا اس معمّٰی کے حل کے متعلقہ میں ابجد قمری ہی استعمال ہو گی۔

اشارہ نمبر ۱:- اس اشارہ میں جنت، بدحالی اور ٹھوکریں تین الفاظ پیوست ہو سکتے ہیں
جنّت کو لبسط حرفی کیا ج ن ت
بدحالی کو لبسط حرفی کیا ب د ح ا ل ی
ٹ ھ و ک ر ی ن کو لبسط حرفی کیا ٹ ھ و ک ر ی ن
اب ان کو الگ الگ جمل صغیر کیا تو جنت کے ۳ بدحالی کا ایک اور ٹھوکریں کا ۷ حاصل ہوا۔ ٹھوکریں کے الفاظ بھی سات ہیں لہذا سات حروف اور سات جمل صغیر والے لفظ ٹھوکریں کو ہی ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۲-

غنڈے غ ن ڈ ے
۱ ۵ ۴ ۱ = ۲

کمیونسٹ ک م ی و ن س ٹ
۲ ۴ ۱ ۶ ۵ ۶ ۴ = ۱

کنجوس ک ن ج و س
۲ ۵ ۳ ۶ ۶ = ۴

غنڈے چار حروف اور ۲ جمل صغیر ہے یعنی تعداد حروف بھی جفت اور جمل صغیر بھی جفت۔ کمیونسٹ کا جمل صغیر ۲ سے کم ہے اور کنجوس کا جمل صغیر تو ۴ ہے لیکن تعداد حروف ۵ ہے لہذا غنڈے کو ترجیح دی گئی

اشارہ نمبر ۳،

گھریلو گ ھ ر ی ل و
۲ ۵ ۲ ۱ ۳ ۶ = ۱

بازاری ب ا ز ا ر ی
۲ ۱ ۷ ۱ ۲ ۱ = ۵

غیرت مند غ ی ر ت م ن د
۱ ۱ ۲ ۴ ۴ ۵ ۴ = ۳

گھریلو کا جمل صغیر ۱ بازاری کا ۵ اور غیرت مند کا ۳ ہے ان سب میں بازاری کا

جمل صغیر سب سے مرتفع ہے لہٰذا اسی کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۴

زندہ دلی ز ن د ہ د ل ی

۷ ۵ ۴ ۵ ۴ ۳ ۱ = ۲

پانی پ ا ن ی

۲ ۱ ۵ ۱ = ۹

محبت م ح ب ت

۴ ۸ ۲ ۴ = ۹

زندہ دلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پانی اور محبت دونوں کا جمل صغیر ۹ ہے لیکن چونکہ معمّا کے کپتان نے پانی کو ترجیح دی ہے لہٰذا ہم بھی پانی کو ترجیح دینگے

اشارہ نمبر ۵ - چوربازاری چ و ر ب ا ز ا ر ی

۳ ۶ ۲ ۲ ۱ ۷ ۱ ۲ ۱ : ۷

غفلت غ ف ل ت

۱ ۸ ۳ ۴ = ۷

بدمزاجی ب د م ز ا ج ی

۲ ۴ ۴ ۷ ۱ ۳ ۱ : ۴

بدمزاجی کے تعداد حروف ، اور جمل صغیر ۴ لہٰذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہی حال غفلت کا ہے البتہ چوربازاری کے حروف کی تعداد ۹ اور جمل صغیر ۷ ہے لہٰذا دونوں طاق ہونے اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۶ خدا خ د ا

۶ ۴ ۱ : ۲

بیوی ب ی و ی

۲ ۱ ۶ ۱ = ۱

دولت د و ل ت

۴ ۶ ۳ ۴ = ۸

دولت کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ جہاں تعداد حروف جمل کا نصف ہو جائے اس حل کو باعث فریب سمجھیں اور چھوڑ دیں۔

اب خدا کے حروف ۳ اور جمل صغیر ۲ اور بیوی کے حروف چار اور جمل صغیر ا ہے دونوں ہی معاملہ واحد ہے۔ ایسے موقعہ پر ملاحظہ کریں کہ معمیٰ کا نمبر دیکھیں اور اس کا جمل صغیر دیکھیں اس کے مطابق جو اشارہ ہو وہی صحیح حل ہوگا۔ لہذا بیوی کا جمل صغیر بھی ایک ہے چنانچہ اسی کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۷ رتبہ ر ت ب ہ

۲ ۳ ۲ ۵ = ۴

ظرف ظ ر ف

۹ ۲ ۸ = ا

دماغ د م ا غ

۴ ۴ ا ا = ا

رُتبہ کے حروف بھی چار اور جمل صغیر بھی چار لیکن مقام پر اشارہ کا نمبر طاق ہے اور حروف کی تعداد اور جمل صغیر جفت ہے لہذا اس کو چھوڑ دیا گیا ظرف کی تعداد حروف ۳ اور جمل ایک ہے لیکن دماغ کے حروف کی تعداد چار اور جمل ایک ایک ہے چونکہ دماغ اور رُتبہ کے حروف کی تعداد ایک ہی ہے لہذا دماغ کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۸ ناکام ن ا ک ا م

۵ ا ۲ ا ۴ = ۴

بداندیش ب د ا ن د ی ش

۲ ۴ ا ۵ ۴ ا ۳ = ۲

بے وقوف ب ی و ق و ف

۲ ا ۶ ا ۶ ۸ = ۶

بے وقوف کے حروف بھی ۶ اور جمل صغیر بھی ۶ اور اشارہ کا نمبر بھی جفت ہے

لہٰذا اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۹ — حق — ح ق

۸ ۱ = ۹

حسن — ح س ن

۸ ۶ ۵ = ۱

مجرم — م ج ر م

۴ ۳ ۲ ۴ = ۴

مجرم کے حروف بھی چار اور جمل کبیر بھی چار ہے اشارہ کا عدد ۹ ہے لیکن چونکہ نو اعظم الاعداد ہے لہٰذا اس پر طاق و جفت کی تخصیص کا اطلاق نہ ہوگا چنانچہ مجرم کو ہی ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۱۰ — ملک — م ل ک

۴ ۳ ۲ = ۹

بیٹے — ب ی ٹ ے

۲ ۱ ۴ ۱ = ۸

بھائی — ب ھ ا ا ی

۵ ۲ ۱۱ = ۱

ملک کے حروف ۳ اور جمل صغیر نو ہے دونوں طاق ہیں لیکن اشارہ کا نمبر جفت ہے بیٹے کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ ہے چنانچہ اشارہ ۱۰ کی دولت کی طرح اسے بھی چھوڑ دیا گیا۔ اب بھائی کے حروف ۵ ہیں اور جمل صغیر ۱ ہے دونوں طاق ہیں لیکن جمل صغیر چونکہ وہی ہے جو اشارہ کے نمبر اور معنی کے نمبر کا ہے لہٰذا اسے ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۱۱ — حیوانیت — ح ی و ا ن ی ت — ۱۲ ۱۶ ۱۵ ۴ = ۲

جہالت — ج ھ ا ل ت — ۳ ۵ ۱ ۳ ۴ = ۷

حماقت — ح م ا ق ت — ۸ ۴ ۱ ۱ ۴ = ۹

حیوانیت کے حروف ۶ اور جمل صغیر ۲ لہذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جہالت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۷ اور حماقت کے حروف ۵ اور جمل صغیر نو ہے نو کا عدد ۷ کے عدد سے مرتفع ہے لہذا اسی حماقت کو ترجیح دی جائے گی ۔

اشارہ نمبر ۱۲ تعلیم ت ع ل ی م

۴ ۷ ۳ ۱ ۴ = ۱

تربیت ت ر ب ی ت

۴ ۲ ۲ ۱ ۴ = ۴

انسانیت ا ن س ا ن ی ت

۱ ۵ ۶ ۱ ۵ ۱ ۴ = ۵

تربیت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۴ لہذا یہ تو بیرون مسئلہ ہوگیا اور انسانیت کے حروف ۷ اور جمل ۵ دونوں طاق ہوئے لیکن اشارہ کا عدد جفت ہے۔ لہذا اسے بھی ترک کرنا پڑا اور تعلیم کے حروف ۵ اور جمل ۱ یعنی دونوں طاق اشارہ کا عدد گو جفت ہے لیکن جمل کا نمبر وہی ہے جو معمہ کے عدد کے جمل کا نمبر ہے لہذا اسی کو ترجیح دی گئی ۔

چنانچہ نقاد معمہ ۱۳۷ کا حل حسب ذیل مستحصلہ ہوا:۔

(۱) ٹھوکریں (۲) غنڈے (۳) بازاری (۴) پانی (۵) چوربازاری (۶) بیوی (۷) دماغ (۸) بیوقوف (۹) مجرم (۱۰) بھائی (۱۱) حماقت (۱۲) تعلیم ۔ اور یہ صحیح حل ہے ۔

اگر اس کتاب کے مطابق آپ کو سمجھ نہ آئیں تو ادارہ آئینۂ قسمت لاہور سے استفادہ کی خاطر خط و کتابت کریں اس ضمن میں حضور والا کو صرف خط و کتابت کی اجازت ہے جواب کیلئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ۔ (شاہ زنجانی)

باب ۲

علم جفر سے سٹہ کا نمبر معلوم کرنا

باب اول میں بیان ہو چکا ہے کہ علم جفر کو معمّیٰ کا حل وغیرہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنانا احسن نہیں ہے بلکہ انسان اس خدائی علم کو مکروہ حیات کے حصول میں استعمال کرنے سے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے لیکن جس طرح مکروہ حیات کے استعمال کے لئے چند شرائط دین نے مقرر کر دی ہیں انہیں شرائط کے تحت معمّیٰ کا حل ریس کا گھوڑا اور سٹہ کا نمبر بھی علم جفر کے ذریعہ استخراج کیا جا سکتا ہے۔

اس باب میں ہم علم جفر کے ذریعہ سٹہ کا نمبر معلوم کرنے کے چند طریقے بیان کریں گے جو متذکرۃ الصدر شرائط کے تحت استعمال میں لائے جائیں، بصورت دیگر راقم الحروف اس ہر گناہ سے مستثنیٰ ہے جو ناظرین اصول علم کے خلاف کریں گے۔ ۲۵۸

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

سب سے پہلے ہم سٹہ کا نمبر نکالنے کی چند صورتیں بیان کریں گے اور ساتھ ساتھ ان سے متعلقہ قواعد استخراج بھی بیان کرتے جائیں گے۔

گھڑا — ہمارے ملک میں سٹہ کا عام طریقہ یہ ہے کہ یک تا یکصد دس اعداد مختلف پرچیوں پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دیتے ہیں اور اس کو ہلا کر آپس میں خوب ملا جلا دیتے ہیں اس کے بعد کسی معصوم بچے کو بلا کر اس سے کوئی ایک پرچی نکلوا لیتے ہیں بس جو نمبر نکلے اسے سٹہ کا انعامی نمبر قرار دیا جاتا ہے۔

اس نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے۔

پچھلے جتنے دنوں سے سٹہ لکھنا شروع ہوا ہو ان دنوں کے نکلے ہوئے سٹہ کے نمبر معلوم کر لئے جائیں۔

جیسے اتوار کو گھوڑا کھلنا بند ہوتا ہے اور پیر سے گھوڑا کھلنا شروع ہوتا ہے ہم نے جمعرات کا نمبر معلوم کرنا ہے اور پیر تا بدھ کے نمبر حسب ذیل حاصل کیئے ہیں۔

عمل جمع

پیر = ۲۸
منگل = ۶۰ — ۸۸
بدھ = ۵۶ — ۱۱۶
— ۲۰۴

عمل تفریق

پیر = ۲۸
منگل = ۶۰ — ۳۲
بدھ = ۵۶ — ۴
— ۲۸

پہلے عمل جمع کیا پیر منگل کے اعداد کو جمع کر کے عدد ۸۸ حاصل کیا اور منگل بدھ کے اعداد جمع کر کے عدد ۱۱۶ اسی طرح ۸۸ اور ۱۱۶ کو جمع کر کے ۲۰۴ حاصل ہوئے۔

اس کے بعد عمل تفریق کیا۔ پیر منگل کی تفریق ۳۲ اور منگل بدھ کی تفریق ۴ اور ۳۲ اور ۴ کی تفریق ۲۸ ہوئی۔ اب عمل جمع کے اعداد میں سے عمل تفریق کے اعداد منہا کر دیئے تو ۱۷۶ حاصل ہوئے اب اگر پورا نمبر نکالنا ہے تو ۱۷۶ کو جمل وسیط کر لیں جو ۹۶ آیا پس یہی جمعرات کا نمبر سٹہ ہے۔

امریکی کاٹن | آج کل امریکی کاٹن کے سٹہ کا بڑا رواج ہے اس سٹہ کے نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے

عمل ضرب

منگل ۳۷
بدھ ۴۲ — ۱۵۵۴
جمعرات ۲۴ — ۱۰۰۸
— ۱۵۶۴۳۲

عمل تقسیم

منگل	۳۷			
		۱		
بدھ	۴۲			۱
		۱		
جمعرات	۲۴			

منگل کے نمبر کو بدھ کے نمبر سے ضرب دے لیں ۱۵۵۴ حاصل ہوئے اسی طرح بدھ کے نمبر کو جمعرات کے نمبر سے ضرب دے لیں ۱۰۰۸ حاصل ہوئے اب ان ہر دو نمبر کو آپس میں ضرب دیا تو ۱۵۶۶۴۳۲ حاصل ہوئے ان سب اعداد کو مرتبہ سینکڑہ تک جمل کیا تو ۱۰۲ حاصل ہوئے پس یہی نمبر امریکی کاٹن کے سٹہ کا بہ ذرجمہ نکلا۔

باب ۳

علم جفر اور ریس کے گھوڑے

یہ بات علم جفر کے شان شایاں نہیں کہ اسے ہم قمار بازی میں اپنا معاون و راہنما بنائیں۔ اس معاملہ پہ کہ ہم کن حالات میں علم جفر سے معمّٰی کا جفری حل یا ریس کا گھوڑا یا سٹہ کا نمبر استخراج کریں گذشتہ باب میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان ہو چکا ہے۔ اب صرف ہم استخراجات جفریہ سے ریس میں اوّل آنے والے گھوڑے کی برآمدگی کے طریقے بیان کریں گے تاکہ منکرین علم جفر کو معلوم ہو کہ جفر سے ہر قسم کا سربستہ راز افشا ہو سکتا ہے۔

سب سے پہلے ہمیں اس ضمن میں چند معلومات درکار ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

ا۔ ریس میں دوڑنے والے گھوڑوں کے نام — یہ ہمیں اس فہرست سے حاصل کرنے لازم ہیں جسے قبولیات یعنی ACCEPTIONS کے نام

سے یاد کرتے ہیں جو اتوار کی ریس کے لئے جمعہ کو اور بدھ کی ریس کے لئے منگل کو شائع ہوتی ہیں۔ ان میں نمبروار تمام ریسوں کے گھوڑے اور ان کے اوقات درج ہوتے ہیں۔

ب۔ ابجد القمع سے واقفیت حاصل ہونا لازم ہے۔ ابجد القمع حسب ذیل ہے۔

ا ی ق غ ب ک ر ج ل ش د م ت ھ ن ث

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠

و س خ ز ع ف

٨٠ ٩٠ ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠

ح ث ض ط ص ظ

٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ج۔ ریس والے دن کے طلوع و غروب معلوم ہونے لازم ہیں ان کے مطابق مختلف ساعات کا نقشہ مدنظر ہونا لازم ہے۔

مثال۔ جیسے ۲۲ مارچ ۱۹۵۹ء بروز اتوار کو سورج لاہور میں صبح ۳۰/۶ بجے پر طلوع ہوا اور ۶ بجے شام کو غروب ہو گیا یعنی کل مقدار یوم ۳۰/۱۱ ہے اور اس دن پہلی ریس ½ ۱ بجے دن کو شروع ہوئی لہٰذا اس کا نقشہ ساعات حسب ذیل بنا۔

۳۰/۱۱ ÷ ۱۲ = ۵۷ منٹ ۳۰ سیکنڈ۔

لہٰذا پہلی ساعت شمس کی ہوئی کیونکہ دن اتوار کا ہے اور اتوار شمس کا دن ہے اور اس کے مطابق نقشہ ساعات حسب ذیل تیار ہوا۔

طلوع شمس یا آغاز ساعت شمس	٦ — ٣٠ — ٠
	٠ — ٥٧ — ٣٠
آغاز ساعت قمر	٧ — ٢٧ — ٣٠
آغاز ساعت مریخ	٥٧ — ٣٠
	٨ — ٢٥ — ٠
	٥٧ — ٣٠
آغاز ساعت عطارد	٩ — ٢٢ — ٣٠
	٥٧ — ٣٠

آغاز ساعت مشتری	۰ — ۳۰ — ۱۰ ۳۰ — ۵۷	
آغاز ساعت زہرہ	۳۰ — ۱۷ — ۱۱ ۳۰ — ۵۷	قبل از دوپہر
آغاز ساعت زحل	۰ — ۱۵ — ۱۲ ۳۰ — ۵۷	دوپہر
آغاز ساعت شمس	۳۰ — ۱۲ — ۱ ۳۰ — ۵۷	بعد از دوپہر
آغاز ساعت قمر	۰ — ۱۰ — ۲ ۳۰ — ۵۷	
آغاز ساعت مریخ	۳۰ — ۷ — ۳ ۳۰ — ۵۷	
آغاز ساعت عطارد	۰ — ۵ — ۴ ۳۰ — ۵۷	
آغاز ساعت مشتری	۳۰ — ۲ — ۵ ۳۰ — ۵۷	
	۰ — ۰ — ۶	شام غروب شمس

پہلی ریس شمس کی ساعت میں شروع ہوئی

اب اس ریس کے گھوڑے ملاحظہ ہوں

(۱) پینتھر (۲) پلینٹ

(۳) نیوکک (۴) مائی لو

(۵) ایکسپیشن (۶) سارا بند

(۷) جیرو (۸) آئی بہار

(۹) بےبی (۱۰) نتاشا

(۱۱) لیڈی فاکس (۱۲) گلفام

اب ان گھوڑوں کے ناموں کو بسط حرفی کر کے مطابق ابجد القمری اق

۳۶۰

کے اعداد لئے جائیں -

استخراج اعداد

(۱) پ ی ن ت ھ ر
۵ + ۲ + ۶۰ + ۴۰ + ۵۰ + ۷ = ۱۶۴

۲- پ ی ت ت
۵ + ۲ + ۴۰ + ۴۰ = ۸۷

۳- ن ی و ل ک
۶۰ + ۲ + ۸۰ + ۹ + ۶ = ۱۵۷

۴- م ا ا ی ل د
۳۰ + ۱ + ۱ + ۲ + ۹ + ۸۰ = ۱۲۳

۵- ا ی ک س ی پ ش ن
۱ + ۲ + ۶ + ۱۰ + ۲ + ۵ + ۱۰ + ۶۰ = ۹۶

۶- س ا ر ا ب ن د
۹۰ + ۱ + ۷ + ۱ + ۵ + ۶۰ + ۲۰ = ۱۸۴

۷- ج ب ر و
۸ + ۵ + ۷ + ۸۰ = ۱۰۰

۸- ا ا ا ی ب ھ ا ر
۱ + ۱ + ۱ + ۲ + ۵ + ۵۰ + ۱ + ۷ = ۶۸

۹- ب ی ب ی
۵ + ۲ + ۵ + ۲ = ۱۴

۱۰- ن ت ا ش ا
۶۰ + ۴۰ + ۱ + ۱۰ + ۱ = ۱۱۲

۱۱- ل ی د ی ف ا ک س
۹ + ۲ + ۲۰ + ۲ + ۶۰۰ + ۱ + ۶ + ۹ = ۷۳۰

۱۲- ک ل ف ا م
۶ ۹ ۶۰۰ ۱ ۳۰ = ۶۴۶

کل میزان یا جمل کبیر = ۲۴۸۱

اعداد روز "شمس" = ۱۳۰

اعداد ساعت "شمس" = ۱۳۰
کل تعداد جمل کبیر ۲۷ ۱۸۱

اب ہمارے پاس اعداد جمل کبیر" تمام ریس" اعداد جمل کبیر ساعت ریس" اور اعداد جمل کبیر" روز ریس" منجملہ طور پر حاصل ہو چکے ہیں۔ اب ہم انہی اعداد سے ریس میں اوّل دوم سوم اور چہارم نمبر پر آنے والے گھوڑوں کے نام مستخرج کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اعداد جمول کبیر ۲۷ ۱۸۱ لی اور اسے کل تعداد گھوڑوں پر تقسیم کیا۔ یاد رہے بارہ کل تعداد اسپاں ریس ہے اگر ریس سے قبل اس میں سے کوئی گھوڑا کٹ جائے تو کٹنے کے بعد جو تعداد ریس کی ہو وہ لی جائے یعنی ریس میں گھوڑوں کی تعداد وہی برائے استخراج لی جائے جس تعداد میں فی الحقیقت گھوڑوں کو دوڑنا ہو اب اس ریس میں کوئی گھوڑا نہیں کٹا لہٰذا ہم نے ۱۲ ہی تعداد لی اور ۲۷ ۱۸۱ کو ۱۲ پر تقسیم کیا

۱۲ | ۲۷ ۱۸۱
۵ — ۲۲۸

یعنی پانچویں نمبر کا گھوڑا ایکسپیشن اوّل آیا اب ۲۲۸ حاصل قسمت ہوا اور باقی گیارہ گھوڑے باقی رہے ۲۲۸ کو گیارہ پر تقسیم کیا۔

۱۱ | ۲۲۸
۸ — ۲۰

یعنی آٹھویں نمبر کا گھوڑا آئی بہار دوم آیا۔ اب ۲۰ حاصل قسمت اور باقی دس گھوڑے بچے ۲۰ کو دس پر تقسیم کیا تو ۲ پر پورا تقسیم ہوا یا ایک پر تقسیم ہو کر دس باقی بچے۔ ملاحظہ ہو۔

۱۰ | ۲۰
۱۰ — ۱

یعنی دسویں نمبر کا گھوڑا نتاشا سوم ہوا اسی طرح چہارم گھوڑا نکالنے کے لیے ایک حاصل قسمت کو ۹ پر تقسیم کیا تو صفر حاصل قسمت اور باقی ایک

بجا۔ جس کا مطلب ہے پہلے نمبر کا گھوڑا "پینتھر" چوتھے نمبر پہ آیا یہی پہلی ریس کے نتائج بھی تھے۔

باب ۴

علم جفر سے امتحان کے نمبر معلوم کرنا

امتحان ایک بہت بڑی مشکل کا نام ہے جس کے متعلق سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی کا قول ہے۔ "اے اللہ مجھے امتحان میں نہ ڈال"۔۔۔ امتحان کی مشکل سے وہی شخص آشنا ہے جو اس مشکل میں کبھی مبتلا ہوا ہو۔ ہمارے ملک میں طالب علم ہر سال اس مشکل سے دوچار ہوتے ہیں۔ ان کی ذہنی کوفت کو کم کرنے کے لئے ہم اس کتاب میں ایک ایسا طریقہ درج کرتے ہیں جس سے انہیں اپنے نمبر قبل از وقت معلوم ہو جائیں۔ اس طرح یہ لوگ ایک بڑی پریشانی سے بچ جائیں گے۔

قاعدہ استخراج

سب سے پہلے مندرجہ ذیل چند امور کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے

۱۔ نام طالب علم　　۲۔ نام والدہ طالب علم

۳۔ نام امتحان　　۴۔ سال امتحان

۵۔ کل نمبر امتحان　　۶۔ ابجد اعظم

ان سب امور کو الگ الگ لکھ کر یعنی بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں انہیں مطابق ابجد اعظم جمل کبیر کر لیں اور سو نمبر قانون کے جمع کریں اور امتحان کے کل نمبر پر جمل کو تقسیم کر دیں جو بقایا نمبر ہوں وہی مقدار نمبروں کی اس امتحان میں حاصل ہوگی۔

مثال۔ فرزانہ نصیر بنت زبیدہ سلطانہ نے سال ۱۹۵۹ء میں میٹرک کا امتحان دیا۔ کل نمبر ایک ہزار ہیں، اس کے کل نمبر کیا ہوں گے۔

بسط حرفی۔ ۱۔ فرزانہ نصیر   ف ر ز ا ن ہ ن ص ی ر

۲۔ بنت زبیدہ سلطانہ   ب ن ت ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ

۳۔ میٹریکولیشن   م ی ٹ ر ی ک و ل ی ش ن

۴۔ ۱۹۵۹   ط ن ظ ع ع ی س د ی

۵۔ ۱۰۰۰   غ

تخلیص:۔ ف ر ز ا ن ہ ص ی ب ت د م ک و ل ش ط ظ غ ع س

جمل کبیر مطابق ابجد اعظم

ف ر ز ا: ۱+۷۰+۸۰۰+۵ = ۸۷۶ +

ن ہ ص ی: ۱۰+۳۰+۲+۲۰ = ۶۲ +

ب ت د م: ۴+۴۰۰+۴۰+۸ = ۴۵۲

ک و ل ش: ۶+۶۰۰+۹+۸۰ = ۶۹۵

ط ظ غ ع س: ۹۰+۴۰+۱۰۰۰+۳۰+۳ = ۱۱۶۳

کل میزان ۸۷۶ + ۶۲ + ۴۵۲ + ۶۹۵ + ۱۱۶۳ = ۳۲۴۸

جمل کبیر ۳۲۴۸ میں سو قانون کے جمع کئے تو ۳۳۴۸ نمبر ہوئے اب اس عدد کو ہزار یعنی کل نمبروں پر تقسیم کیا تو ۳۴۸ باقی بچے چنانچہ جب نتیجہ نکلا تو طالبہ مذکورہ نے اتنے نمبر ہی امتحان میں حاصل کئے۔

اللّٰھم صلِّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمد